تازہ ترین خبروں کیلئے وزٹ کریں www.dailyhimmat.com.pk
اللہ ھی ھے جو عقل شعور اور ھمت عطا کرتا ھے (حدیث)
ABC CERTIFIED
کوئٹہ، مستونگ، گوادر، راولپنڈی، اسلام آباد اور چکوال سے شائع ہونیوالا کثیرالاشاعت روزنامہ
فون نمبر : 2834643
فیکس نمبر : 2827323
DAILY HIMMAT QUETTA
روزنامہ ہمت کوئٹہ
بانی زمرد حسین (مرحوم)
چیف ایڈیٹر: نادر حسین زمرد
جلد نمبر 25 | جمعہ 25 ستمبر 2026ء | 12 ربیع الثانی 1448ھ | قیمت 7 روپے | شمارہ نمبر 345

پاکستان سرمایہ کاری کیلئے سازگار ماحول فراہم کر رہا ہے، شہباز شریف

وزیراعظم کا دورہ امریکہ، معاشی اصلاحات، سرمایہ کاری اور عالمی روابط، کاروباری شخصیات، نوجوانوں، آئی ایم ایف اور یورپی یونین قیادت سے ملاقاتیں

بیرون ملک مقیم باصلاحیت پاکستانی نوجوان پوری قوم کا فخر ہیں اور پاکستان کی ترقی میں نوجوانوں کا کردار بنیادی اہمیت رکھتا ہے، زرعی شعبے کی ترقی کیلئے اقدامات کئے جا رہے ہیں

نیویارک (آن لائن) وزیراعظم محمد شہباز شریف کے دورہ امریکہ کے دوران پاکستان میں سرمایہ کاری کے فروغ، معاشی اصلاحات، نوجوانوں کی ترقی اور عالمی شراکت داری سے متعلق اہم ملاقاتیں ہوئیں۔ وزیراعظم نے امریکہ میں مقیم پاکستانی کاروباری شخصیات اور نوجوانوں کو پاکستان میں سرمایہ کاری اور ملکی ترقی میں کردار ادا کرنے کی دعوت دی، جبکہ آئی ایم ایف کی منیجنگ ڈائریکٹر کرسٹالینا جارجیوا اور یورپی یونین کی اعلیٰ قیادت

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مصنوعی ذہانت کو تمام ممالک کی شرکت کیساتھ زیر غور لانا چاہیے، ڈار

نئی قسم کی اجارہ داری یا رسائی میں رکاوٹ کا باعث نہیں بننی چاہئیں، وزیر خارجہ

نیویارک (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے مصنوعی ذہانت کے ڈیزائن، ترقی اور انضمام کے تمام مراحل میں انسانی

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ڈاکٹر نجیب نقی کا انتخاب آزاد جموں و کشمیر کے عوام کے اعتماد کا مظہر ہے، شہباز شریف

نیویارک (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ڈاکٹر نجیب نقی کو صدر آزاد جموں و کشمیر منتخب

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

نیویارک، وزیراعظم شہباز شریف سے پاکستانی تاجروں کا وفد ملاقات کر رہا ہے

سیاست اور صحافت ایک دوسرے کے معاون شعبے ہیں، گورنر بلوچستان

میڈیا ریاست کا ایک نہایت اہم ستون ہے اور پروفیشنل صحافی اپنے پیشہ ورانہ معیار اور وقار کو برقرار رکھنے کیلئے کافی محنت اور جدوجہد کرتے ہیں

مضبوط اور ذمہ دار میڈیا معاشرے میں شہریوں کو ان کے حقوق و فرائض کا احساس دلانے میں اہم کلیدی کردار ادا کرتا ہے، جعفر خان مندوخیل

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ سیاست اور صحافت ایک دوسرے کے معاون شعبے ہیں جبکہ ایک مضبوط اور ذمہ دار میڈیا معاشرے میں شہریوں کو ان کے حقوق و فرائض کا احساس دلانے میں اہم کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ ہم ہمیشہ پرنٹ، الیکٹرانک اور سوشل میڈیا سے وابستہ میڈیا پرسنز کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور کئی دہائیوں سے صحافی برادری کے ساتھ

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

جمہوریت کے استحکام کیلئے متوازن اور قابل قدر صحافت اخبارات کی ذمہ داری ہے، صدر زرداری

جعلی خبروں کو ہدف بنا کر پھیلانا اور ڈس انفارمیشن پر مبنی مہمات بھی ہماری سماجی اقدار، ثقافتی نقطہ نظر اور طرز عمل کو متاثر کر رہی ہیں

معیار کو برقرار رکھنے اور آزاد صحافت کے فروغ کے سلسلے میں پریس کو اپنی مسلسل حمایت کا بھرپور یقین دلایا

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ایکسپو سینٹر میں منعقدہ ورکشاپ سے خطاب کر رہے ہیں

نوجوان ریاست مخالف پروپیگنڈے کا حصہ نہ بنیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

پاکستان توڑنے کی سازش کامیاب نہیں ہوگی، بلوچ نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ کی طرف دھکیلا جا رہا ہے، جس سے نہ بلوچستان کے نوجوانوں کو کچھ حاصل ہوگا اور نہ ہی صوبے کے مستقبل کو کوئی فائدہ پہنچے گا، کرپٹ عناصر کی گرفتاریاں ہو رہی ہیں

پاکستان مخالف عناصر نوجوانوں کو گمراہ کر رہے ہیں، بلوچستان میں انسرجنسی نہیں بلکہ چند عناصر شناخت کی بنیاد پر علیحدگی کی سوچ کو فروغ دے رہے ہیں ایسے عناصر پاکستان کو کیک کی طرح تقسیم کرنا چاہتے ہیں، 21 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں انسرجنسی نہیں، بلکہ چند عناصر شناخت کی بنیاد پر علیحدگی کی سوچ کو فروغ دے رہے ہیں۔ ایسے عناصر پاکستان کو کیک کی طرح تقسیم کرنا چاہتے ہیں تاہم پاکستان کو توڑنے کی کوئی سازش کامیاب نہیں ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں 21 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر رکن ایوان بالا سینیٹر دنیش کمار، معاون

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان میں اصلاحات جاری رکھنے، معاشی ترقی میں معاونت کیلئے پرعزم ہیں، آئی ایم ایف

شہباز شریف سے ملاقات میں پاکستان میں جاری اصلاحات پر تبادلہ خیال ہوا، ایم ڈی آئی ایم ایف، ایکس پر پیغام

عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی، پاکستان کی دوبارہ عالمی مارکیٹ تک رسائی میں مدد ملی ہے

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان بھر میں دفعہ 144 نافذ کر دی گئی

پابندیاں 23 ستمبر 2026 سے 30 دن تک موثر رہیں گی، شہریوں سے سرکاری احکامات کی پابندی کی اپیل

کوئٹہ (یو این اے) محکمہ داخلہ بلوچستان نے امن و

بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

خواتین کو مساوی مواقع فراہم کرنا مشترکہ ذمہ داری ہے، احسن اقبال

پاکستان کی ترقی اور خوشحالی میں خواتین کی معاشی و سماجی شمولیت کا کردار نہایت اہم ہے

بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان ہمیشہ اپنی خودمختاری اور دفاع کیلئے تیار رہتا ہے، ضیا لانگو

افغانستان غلط فہمی سے نکل کر اصلی حقائق پر آئے ہندوستان کے پیسوں کی بجائے ایک اچھے ہمسائے کی طرح پاکستان کیساتھ رہے

بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں تحفظ کے عزم کی عکاس ہیں، محسن نقوی

بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سید یوسف رضا گیلانی کی صدر بیلاروس الیگزینڈر لوکاشینکو سے ملاقات

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سیکیورٹی خدشات، پشاور شٹل ٹرین کا افتتاح دوسری مرتبہ ملتوی

بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان سے تجارت شیئر کرنے کو تیار ہیں، چینی سفیر

بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

منگی ڈیم کیس، کھلی عدالت میں تحقیقاتی کمیشن کی کارروائی

بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پٹرولیم مصنوعات کی بلاتعطل دستیابی کو یقینی بنایا جائے، علی پرویز

بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اقوام متحدہ [illegible] ایرانی صدر

بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

راولپنڈی، آرمی چیف فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے مالدیپ کی پیپلز مجلس کے اسپیکر عبدالرحیم مصافحہ کر رہے ہیں

افغان مجاہد آزادی سے طالبان رجیم کی ناکامیاں بڑھیں گی، مرتضیٰ سولنگی

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت کے ترجمان مرتضیٰ سولنگی نے کہا ہے کہ ناجائز طالبان رجیم اگر یہ سمجھتی ہے کہ سرحد پار سے بھیجے گئے مٹھی بھر اڑنے والے کھلونوں سے پاکستان کو خوفزدہ کیا جا سکتا ہے تو وہ شدید غلط فہمی کا شکار ہے۔ جمعرات کو سماجی

بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان میں عالمی بحری قوانین پر عمل درآمد جاری ہے، جنید انوار

قوانین پر موثر عمل درآمد کے لیے قانون سازی اور استعداد کار میں اضافے کی ضرورت ہے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے بحری امور محمد جنید انوار چوہدری نے کہا ہے کہ پاکستان بحری شعبے اور اس سے متعلق آپریشنز میں

بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

افغانستان صحت سہولیات کا غیرقانونی سرگرمیوں کیلئے استعمال

ننگرہار سینٹرل ہسپتال کی ایک ایمبولینس میں منشیات کی اسمگلنگ ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل

کابل (آن لائن) افغانستان پر قابض طالبان رجیم کی سرپرستی میں اسلحہ اور منشیات مافیا کو مذموم سرگرمیوں کے لیے کھلی چھوٹ مل گئی۔ افغانستان

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی 1991 پالیسی کے تحت آسامیوں کی تقسیم سے متعلق کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ایف بی آر کا سوشل میڈیا آمدن پر ٹیکس کا نیا طریقہ کار متعارف

یوٹیوب سمیت سوشل میڈیا آمدن کے تعین کیلئے ویوز اور حقیقی معاوضہ بنیاد مقرر

اسلام آباد (آن لائن) فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز سے آمدن کمانے والے افراد کے لیے ٹیکس کے تعین اور

بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

حیران ہوں کہ اقوام متحدہ میں موجود ایرانی وفد واپس کیسے جائے گا؟ امریکی وزیر خزانہ

نیویارک (آن لائن) امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ نے کہا ہے کہ ایران سے بیرون ملک جانے والی 80 سے 90 فیصد سے زائد پروازیں بند ہو چکی ہیں، حیران ہوں کہ اقوام متحدہ، نیویارک میں موجود ایرانی وفد واپس کیسے جائے گا؟ فوکس نیوز کو انٹرویو میں اسکاٹ بیسنٹ نے ایران کے حوالے سے ٹرمپ انتظامیہ کی حکمت عملی کے 3

بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

افغان سرزمین سے ڈرونز بھیجنا ملکی سالمیت کی کھلی خلاف ورزی ہے، پاکستان

پاکستان نے اپنے دفاع کے حق کے تحت افغانستان میں ڈرونز کی لانچنگ اور ذخیرہ کرنے کے 10 مقامات کو نشانہ بنایا

افغان سرزمین سے دہشتگردی یا حملے کسی صورت قبول نہیں کئے جائیں گے، پاکستان کی خودمختاری کی خلاف ورزی کا فوری اور فیصلہ کن جواب دیا جائیگا

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان نے گزشتہ روز افغان سرزمین سے ڈرونز کے ذریعے دراندازی کی شدید مذمت کرتے ہوئے افغان سرزمین سے ڈرونز بھیجنا ملکی خودمختاری، سالمیت کی کھلی خلاف ورزی قرار دے دیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق پاکستانی حکام نے کہا کہ افغان سرزمین سے پاکستان میں ڈرونز بھیجنا ملکی خودمختاری اور سالمیت کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ پاکستان کے ایئر ڈیفنس سسٹم نے تمام

بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وفاقی حکومت کا پولیس ایکٹ سپریم کورٹ میں چیلنج کرنے کا اعلان

ایکٹ ابھی کابینہ سے منظور ہوا ہے، بہتر ہے صوبائی حکومت ہوش کے ناخن لے

اسلام آباد آنے والے تمام 125 راستے کھلے ہیں، وزیر مملکت برائے داخلہ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت نے خیبرپختونخوا کا ترمیم شدہ پولیس ایکٹ سپریم کورٹ میں چیلنج کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ

بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

غزہ کی تعمیر نو کیلئے 2 ارب 45 کروڑ ڈالرز کا منصوبہ پیش

منصوبے میں غزہ کے بنیادی ڈھانچے اور معیشت کی بحالی کے لیے 66 پروگرام شامل ہیں، رپورٹ

غزہ (این این آئی) غزہ بورڈ آف پیس نے غزہ کی تعمیر نو کے لیے 6 ماہ میں 2 ارب 45 کروڑ ڈالر خرچ کرنے کا منصوبہ پیش کر دیا۔ منصوبے میں

بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

فیول ریلیف رجسٹریشن مسائل فوری حل کیے جائیں، احد چیمہ

ریلیف اسکیم سے متعلق عوامی آگاہی بڑھانے کے لیے مزید اقدامات جاری رہیں گے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر اقتصادی امور

بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

انٹرنیٹ بندش کی پالیسی تبدیل، اب صرف ضرورت والے علاقوں تک محدود رہے گی، شزا فاطمہ خواجہ

اسلام آباد: وفاقی وزیر آئی ٹی شزا خواجہ فاطمہ نے کہا ہے کہ گزشتہ ڈیڑھ سے دو سال کے دوران قومی سطح پر انٹرنیٹ بند نہیں کیا گیا، جبکہ امن و امان کی

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سینیٹ کی قائمہ کمیٹی کا اجلاس، ٹک ٹاک لائیو پر پابندی زیر بحث

ٹک ٹاک لائیو پر انتہائی نامناسب اور خطرناک حرکتیں ہو رہی ہیں، سینیٹر افنان اللہ

اسلام آباد (این این آئی) قائمہ کمیٹی برائے آئی ٹی اینڈ ٹیلی کام کا اجلاس ہوا جس میں ٹک ٹاک لائیو کے استعمال پر پابندی، 16 سال سے کم عمر بچوں

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بین الاقوامی منڈیوں میں خام تیل مہنگا، سونے کی قیمت میں کمی

نیویارک (این این آئی) بین الاقوامی منڈیوں میں جمعرات کو خام تیل کی قیمتوں میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا جبکہ قیمتی دھاتوں اور زرعی اجناس کی قیمتوں میں ملا جلا رجحان رہا۔ امریکی ٹی وی کے مطابق

بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ایران نے جنگ بحر ہند سے آگے تک پھیلانے کی دھمکی دیدی

یمن کے حوثیوں کی جانب سے بحیرہ احمر کے ساحلی علاقے پر کنٹرول حاصل کرنا قابل تعریف ہے

تہران (این این آئی) ایران نے خبردار کیا ہے کہ اگر امریکا یا اسرائیل نے دوبارہ حملہ کیا تو جنگ کا دائرہ بحر ہند اور اس سے آگے تک پھیلایا جا سکتا

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیر خارجہ اسحاق ڈار کی ایرانی ہم منصب سید عباس عراقچی سے ملاقات، دوطرفہ تعلقات پر تبادلہ خیال

نیویارک (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے ایران کے وزیر خارجہ سید عباس عراقچی سے ملاقات کی، جس میں اسحاق ڈار نے علاقائی امن اور سلامتی کے فروغ کے لئے بات چیت، سفارتکاری اور مسلسل رابطے کی ضرورت پر زور دیا۔ جمعرات کو دفتر خارجہ کے

بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سپریم کورٹ میں عدالتی نظام کی ڈیجیٹلائزیشن پر اہم پیش رفت، ای فائلنگ متعارف کرانے کا فیصلہ

اسلام آباد (آن لائن) سپریم کورٹ آف پاکستان میں عدالتی نظام کو مزید شفاف، تیز اور موثر بنانے

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ہماری بات سنی جائے، ہم پرامن ہیں، بیرسٹر علی گوہر

لانگ مارچ میں آنے والے سیاسی لوگوں کے خلاف نیٹ لانچر استعمال کرنے کا وقت نہیں

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے رہنما بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ ہماری بات سنی جائے، ہم پرامن ہیں اور اپنے حقوق کیلئے نکل رہے

بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سردار ایاز صادق کی ڈاکٹر نجیب نقی کو صدر آزاد جموں و کشمیر منتخب ہونے پر مبارکباد

اسلام آباد (این این آئی) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے ڈاکٹر نجیب نقی کو صدر آزاد جموں و کشمیر منتخب ہونے پر مبارکباد دیتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ جمعرات کو اپنے تہنیتی

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان اپنی خودمختاری کی خلاف ورزی کا منہ توڑ اور فیصلہ کن جواب دیا جائیگا، عطا تارڑ

افغان سرزمین سے ڈرونز کی شکل میں مداخلت پاکستان کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی صریحاً خلاف ورزی ہے، عطا اللہ تارڑ

افغان سرزمین کو پاکستان کیخلاف حملے شروع کرنے یا ایسی دشمنی پر مبنی کارروائیوں کے لیے استعمال نہیں کیا جانا چاہیے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطا اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ پاکستان 23 ستمبر 2026 کو افغان سرزمین سے پاکستان کی طرف چلائے گئے ڈرونز کی شکل میں غیرقانونی اور جان بوجھ کر کی جانے والی مداخلت کی سخت ترین

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

محمود اچکزئی اور پی ٹی آئی قیادت بات چیت کیلئے تیار ہے، بیرسٹر گوہر

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف

بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مستونگ حملہ، ہلاک دہشتگرد سے افغان انٹیلی جنس کا کارڈ برآمد

فورسز نے فرار ہونے والے دہشت گردوں کا تعاقب کر کے مزید 7 خوارج کو ہلاک کر دیا تھا

مستونگ (این این آئی) سیکیورٹی ذرائع نے بتایا ہے کہ مستونگ حملے میں ہلاک دہشت گردوں میں افغان باشندے بھی شامل تھے۔ سیکیورٹی ذرائع کے

بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

لانگ مارچ موخر کیے جانے تک مذاکرات نہیں ہو سکتے، رانا ثناءاللہ

لانگ مارچ سے متعلق صرف بیانات دیئے جا رہے ہیں، عملی طور پر مارچ نہیں ہوگا، مشیر وزیراعظم

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثناءاللہ نے واضح کیا ہے کہ لانگ مارچ موخر کیے جانے تک پی ٹی آئی سے مذاکرات نہیں ہو سکتے۔ نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے رانا ثناءاللہ نے کہا کہ شہر میں کنٹینرز کو حفاظتی اقدامات کے

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، شہریوں کو آف لوڈ کرنے پر عدالت برہم، ایف آئی اے سے قانونی اختیار طلب

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد ہائیکورٹ نے شہریوں کو آف لوڈ کرنے پر اظہار برہمی کرتے

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان کی سفارتی کوششوں کا عالمی اعتراف، جرمنی نے ثالثی کردار کو اہم قرار دے دیا

برلن (این این آئی) جرمنی نے علاقائی تنازعات کے حل کیلئے پاکستان کی جانب سے کی جانے والی سفارتی اور ثالثی کوششوں کو سراہا ہے، خصوصاً

بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی سے پرنس احمد عمر احمدزئی ملاقات کر رہے ہیں

شمالی وزیرستان میں فورسز کا آپریشن، 8 دہشتگرد ہلاک، ٹھکانے تباہ

ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود اور دیگر سامان بھی برآمد ہوا ہے، سیکیورٹی ذرائع

مسجد کو بطور ڈھال استعمال کرنے کی کوشش کی گئی، تاہم فورسز نے مسجد کے تقدس کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے مہارت سے خوارج کو نشانہ بنایا

شمالی وزیرستان (این این آئی) شمالی وزیرستان میں سیکیورٹی فورسز نے خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر کارروائی کرتے ہوئے 8 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ سیکیورٹی کے ذرائع کے مطابق کارروائی میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو مکمل طور پر تباہ کر دیا

بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مکہ، جدہ اور دیگر سعودی شہروں کیلئے خطرے کا الرٹ جاری

سعودی حکام نے الرٹ جاری کرنے کی فوری طور پر کوئی مخصوص وجہ نہیں بتائی، عرب ٹی وی

مکہ مکرمہ (این این آئی) سعودی عرب کے محکمہ شہری دفاع نے مکہ مکرمہ، جدہ، ینبع، طائف اور تبوک میں ہنگامی خطرے کا الرٹ جاری کیا ہے۔ عرب میڈیا

بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ڈیجیٹائزیشن پاکستان کی پائیدار اقتصادی ترقی کا اہم ذریعہ ہے، وزیر خزانہ

ریکوڈک منصوبہ پاکستان کی مستقبل کی برآمدات کے لیے اہم ہے، منصوبے میں تاخیر کی لاگت کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا، سینیٹر اورنگزیب

ریکوڈک منصوبہ پاکستان کی مستقبل کی برآمدات کے لیے اہم ہے اور منصوبے میں تاخیر کی لاگت کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا

نیو یارک (این این آئی) نیو یارک میں وزیر خزانہ محمد اورنگزیب کی اہم ملاقاتیں ہوئیں جن میں پاکستان کی ڈیجیٹائزیشن، ایوی ایشن، کان کنی اور بین الاقوامی اقتصادی تعاون پر گفتگو کی گئی۔ اس موقع پر وزیر خزانہ نے کہا کہ ڈیجیٹائزیشن پاکستان کی پائیدار اقتصادی ترقی کا اہم ذریعہ ہے۔ انہوں نے ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر اور کیش لیس ادائیگیوں کے فروغ پر زور دیا۔ محمد اورنگزیب نے کہا کہ فری

بقیہ 42 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

سیکرٹری خزانہ جہانگیر کاکڑ ایشیائی ترقیاتی بینک کے مشاورتی مشن کے ساتھ بلوچستان میں روزگار کے فروغ سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

بی آر اے کا اہم اجلاس، ڈیجیٹلائزیشن اور ٹیکس انفورسمنٹ مزید مؤثر بنانے کا فیصلہ

چیئرپرسن عبداللہ خان کی زیر صدارت اجلاس، ٹیلی کمیونیکیشن، لیبر اور سیکیورٹی سروسز کے شعبوں میں ٹیکس وصولی کا جائزہ

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان ریونیو اتھارٹی (BRA) میں چیئرپرسن بلوچستان ریونیو اتھارٹی عبداللہ خان کی زیر صدارت ٹیلی کمیونیکیشن، لیبر و مین پاور اور سیکیورٹی سروسز کے شعبوں کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں متعلقہ اسسٹنٹ کمشنرز نے موجودہ مالی سال کے دوران ٹیکس وصولی، رجسٹریشن اور مقررہ اہداف کے حصول کے

بقیہ 1 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پسماندہ علاقوں کے لوگوں کو 30 ہزاروں ملازمتیں دینا چاہتے ہیں، علی حسن

حب (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی سینئر نائب صدر و ترجمان صدر پاکستان آصف علی زرداری برائے بلوچستان میر علی حسن زہری نے کہا ہے کہ بھوتانی برادران ورچکی پر مسلط ہیں اب کسی کی اجارہ داری چلنے نہیں دیں گے، سیاسی

بقیہ 2 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

گوادر پورٹ فعال نہ ہونے دینے کا تاثر حقائق کے منافی ہے، نورالحق بلوچ

گوادر میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں ملکی صنعتکار و سرمایہ گوادر پورٹ اتھارٹی سے رابطہ کر رہے ہیں

کوئٹہ (آن لائن) گوادر پورٹ اتھارٹی کے چیئرمین نورالحق بلوچ نے کہا ہے کہ گوادر پورٹ کو فعال نہ ہونے دینے کا تاثر سراسر بے بنیاد اور حقائق کے منافی ہے، گوادر میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں جسے مستفید ہونے کیلئے بیرون ملک اور ملکی صنعتکار و سرمایہ گوادر پورٹ اتھارٹی سے رابطہ کر رہے ہیں۔ بلوچستان کی بزنس کمیونٹی گوادر ایسٹ اور ساتھ فری زونز میں صنعتیں قائم کرنے کے لیے دستیاب مواقع سے فائدہ

بقیہ 8 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعلیٰ بلوچستان کا ڈاکٹر نجیب نقی کو آزاد کشمیر کا صدر منتخب ہونے پر مبارکباد

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈاکٹر نجیب نقی کو آزاد جموں و کشمیر کا 25 واں صدر منتخب ہونے پر دلی مبارکباد پیش کی ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے آزاد جموں و کشمیر کے عوام کو بھی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر نجیب نقی کا صدر آزاد جموں و کشمیر منتخب ہونا ان پر عوام اور منتخب نمائندوں کے اعتماد کا مظہر ہے وزیراعلیٰ بلوچستان

بقیہ 13 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

میر ظہور بلیدی سے چیئرمین بورڈ آف انویسٹمنٹ بلال خان کاکڑ کی ملاقات

ملاقات میں ترقیاتی منصوبوں، سرمایہ کاری کے فروغ، معاشی سرگرمیوں پر تبادلہ خیال کیا گیا

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور بلیدی سے چیئرمین بورڈ آف انویسٹمنٹ بلال خان کاکڑ نے ملاقات کی۔ ملاقات میں بلوچستان کے ترقیاتی منصوبوں، سرمایہ کاری کے فروغ، معاشی سرگرمیوں میں اضافے اور صوبے میں سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول کی تشکیل سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا

بقیہ 12 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

جھل مگسی، ڈپٹی کمشنر کا بی ایس ڈی آئی فیز ون کے ترقیاتی کاموں کا دورہ

جھل مگسی (یو این اے) ڈپٹی کمشنر جھل مگسی کا بلوچستان اسپیشل ڈیولپمنٹ انیشیٹو BSDI فیز I کے ترقیاتی کاموں و پیش رفت کا جائزہ۔ ڈپٹی کمشنر جھل مگسی نے واٹر سپلائی اسکیم (WSS) گنداواہ میں جاری BSDI فیز I کے ترقیاتی کاموں کا دورہ کیا اور منصوبے پر جاری مختلف کاموں کا تفصیلی معائنہ کرتے ہوئے مجموعی پیش

بقیہ 14 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

صوبائی مشیر کھیل و ثقافت مینا مجید، سیکرٹری سپورٹس در ابلوچ کا چھٹا آل پاکستان وزیراعلیٰ بلوچستان فٹبال گولڈ کپ کے موقع پر کھلاڑیوں کا تعارف کرایا جا رہا ہے

قومی میثاق پر عملدرآمد ہی ملک کو سیاسی بھنور سے نکال سکتا ہے، مولانا واسع

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع اور جنرل سیکرٹری مولانا آغا محمود شاہ نے کہا ہے کہ خوددار قومیں اپنے آئینی اصولوں، قومی وقار اور جمہوری مینڈیٹ پر سودے بازی نہیں کرتیں، آئین

بقیہ 3 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ پولیس کی منشیات فروشوں، سنیچرز کیخلاف کارروائی 7 ملزمان کو گرفتار

گرفتار ملزمان کے قبضے سے بھاری مقدار میں چرس، مسروقہ موٹر سائیکلیں برآمد کرلیں

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ پولیس نے منشیات فروشوں، سنیچرز، نامزد ملزمان کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 7 ملزمان کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں چرس، مسروقہ موٹر سائیکلیں برآمد کرلیں۔ پولیس کے مطابق ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ ضیاء الحق مندوخیل کی خصوصی ہدایت پر نیو چکلاک پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے نذیر احمد کے قبضے سے ایک کلو چرس جبکہ رحمت اللہ کے قبضے سے بھی ایک کلو چرس برآمد کرکے گرفتار کرلیا اسی طرح سیٹلائٹ ٹاؤن پولیس نے منشیات فروش عبدالباری کو گرفتار کرکے اس کے قبضے سے ایک کلو

بقیہ 9 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ڈھاڈر بائی پاس پر ڈاکوؤں کی فائرنگ خاتون جاں بحق

ولان (این این آئی) ڈھاڈر میں بدامنی کا سلسلہ برقرار ڈھاڈر بائی پاس قومی شاہراہ پر گزشتہ شب ڈکیتی کی واردات کے دوران ڈاکوؤں کی فائرنگ سے ایک خاتون جاں بحق ہوگئی واقعے کے بعد علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا پولیس کے

بقیہ 4 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پیپلز پارٹی ہمیشہ کارکنوں کو طاقت اور سرمایہ سمجھتی ہے، ربانی کاکڑ

وزیراعلیٰ بلوچستان کا جیالوں کیلئے ہوم سولر سسٹم کی فراہمی اسی سوچ کا عملی اظہار ہے، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی رہنماؤں نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے کوئٹہ سٹی کے جیالوں کے لیے فراہم کیے گئے ہوم سولر سسٹم پارٹی کارکنوں کی فلاح و بہبود کے لیے ایک اہم اقدام ہے ہماری کوشش ہے کہ حکومتی سہولیات اور وسائل حقیقی مستحق جیالوں تک شفاف اور منصفانہ انداز میں پہنچیں، پیپلز پارٹی کا اصل سرمایہ اس کے کارکن ہیں اور ہماری ذمہ داری ہے کہ پارٹی کے ان جیالوں

بقیہ 10 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو یوتھ ورکشاپ میں شریک ایک طالبہ اپنی دستخط شدہ تصنیف پیش کر رہی ہیں

کانک، محکمہ آبپاشی کے تین ملازمین مبینہ طور پر اغوا

وزیراعلیٰ بلوچستان سے فوری نوٹس لینے اور مغوی ملازمین کی بحفاظت بازیابی کیلئے اقدامات کا مطالبہ

کانک (یو این اے) محکمہ آبپاشی کے تین ملازمین کو دفتر کی جانب سے سرکاری امور کے سلسلے میں دورے کے لیے کانک بھیجا گیا تھا، جہاں وہ مبینہ طور پر نامعلوم افراد کی جانب سے اغوا کر لیے گئے ہیں۔ واقعے کو دو روز گزرنے کے باوجود مغوی ملازمین

بقیہ 6 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

عالمی یوم یکجہتی ہزارہ قوم کی مناسبت سے عظیم الشان جلسہ منعقد کیا جائیگا، ایچ ڈی پی

کوئٹہ (آن لائن) ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے زیر اہتمام یکم اکتوبر، عالمی یوم یکجہتی ہزارہ قوم کی مناسبت سے ایک عظیم الشان جلسہ عام منعقد کیا جا رہا ہے اس سلسلے میں آج پارٹی کے ہزارہ ٹاؤن دفتر ہزارہ ٹاؤن میں ضلعی کونسل کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت پارٹی کے نائب چیئرمین عزیز اللہ ہزارہ نے کی اجلاس میں پارٹی

بقیہ 15 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی زیر صدارت گزشتہ دھماکوں میں جانی و مالی نقصانات کے حوالے سے اجلاس

میں پشین اسٹاپ، چمن پھاٹک اور دیگر دھماکوں کے نتیجے میں ہونے والے جانی و مالی نقصانات کا جائزہ

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی زیر صدارت کوئٹہ میں گزشتہ دھماکوں کے نتیجے میں ہونے والے جانی و مالی نقصانات کا جامع اور تفصیلی جائزہ لینے کے لیے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں متعلقہ محکموں کے افسران اور نمائندگان

بقیہ 17 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

مسلم لیگ (ن) کی پارلیمانی آرگنائزنگ کمیٹی کا اجلاس کل پیر کو ہوگا

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری و رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ کے ایک اعلامیے کے مطابق پارلیمانی آرگنائزنگ کمیٹی کا اجلاس بروز پیر بوقت دوپہر 1 بجے صوبائی اسمبلی اسپیکر چیمبر میں منعقد ہوگا

بقیہ 5 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

عابد بخاری ایک ملنسار اور منجھے ہوئے صحافی تھے، لالہ یوسف خلجی

عابد بخاری کے انتقال سے بلوچستان کے عوام ایک اعلیٰ کردار صحافی سے محروم ہوگئے ہیں

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان امن جرگہ کے سربراہ لالہ یوسف خلجی نے سینئر صحافی عابد بخاری کے انتقال پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ عابد بخاری ایک ملنسار اور منجھے ہوئے صحافی تھے جنہوں نے ہمیشہ بلوچستان کے مسائل کو اجاگر کرنے میں اپنا کردار ادا کیا انکی صحافتی خدمات کو ہمیشہ سنہری حروف میں یاد رکھا جائے گا۔ یہاں جاری ہونے والے ایک تعزیتی بیان میں لالہ یوسف خلجی نے کہا کہ عابد بخاری صحافتی شعبے میں ایک نمایاں مقام رکھتے تھے

بقیہ 11 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

نیب بلوچستان کا ''نیب کے کام کا طریقہ کار'' کے موضوع پر سیمینار کا انعقاد

طلباء کی مشترکہ کوششیں کرپشن سے پاک معاشرے کی بنیاد رکھنے میں کلیدی کردار ادا کرسکتی ہیں

کوئٹہ (پ ر) بدعنوانی کے خلاف جاری آگاہی مہم کے سلسلے میں، نیب بلوچستان نے الحمد اسلامک یونیورسٹی، سٹی کیمپس میں ''نیب کے کام کا طریقہ کار'' اور بدعنوانی کے خاتمے میں طلباء کا کردار'' کے عنوان سے ایک سیمینار اور آگاہی واک کا انعقاد کیا گیا۔

بقیہ 18 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان کو ساحلی معیشت کی صلاحیت سے فائدہ اٹھانا ہوگا، سینیٹر عبدالقادر

بحری دفاعی صنعت میں مقامی صلاحیت بڑھانا دفاعی پیداوار کے شعبے کی اہم ترجیح ہے

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے عالمی بحری دن کے موقع پر کہا ہے کہ بحیرہ عرب تک رسائی اور پاکستان کی طویل ساحلی پٹی ملکی تجارت، روزگار اور دفاع کے لیے ایک بڑا اثاثہ ہیں۔ اب ضرورت اس

بقیہ 7 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

منیر احمد خان کاکڑ اور دیگر کا جامعہ تربت کے مین کیمپس کا دورہ

تربت (این این آئی) پاکستان بار کونسل کے ممبر ایڈووکیٹ منیر احمد خان کاکڑ، بلوچستان بار کونسل کے وائس چیئرمین ایڈووکیٹ جاڑین دشتی، ممبر نجیب اللہ کاکڑ اور ایڈووکیٹ نذیر سنزل پر مشتمل ایک اعلیٰ سطحی نے گزشتہ دنوں جامعہ تربت کے مین کیمپس کا دورہ کیا۔ یونیورسٹی آمد پر پرو وائس چانسلر ڈاکٹر کمال احمد نے رجسٹرار گنگوار بلوچ، ڈائریکٹر پبلک ریلیشنز اعجاز احمد، اسسٹنٹ

بقیہ 16 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

حکومت اور چیمبرز کو ٹیم بن کر ملکی معیشت کیلئے کام کرنا ہوگا، احسن اقبال

چیمبرز اپنے ممبران کی استعداد کار میں اضافہ کریں اور عالمی منڈیوں تک رسائی اور برآمدات کے فروغ کے لئے عملی اقدامات کریں، وفاقی وزیر

معرکہ حق کے بعد اب معرکہ معیشت میں کامیابی حاصل کرنا لازم ہے، دفاعی اور سفارتی کامیابیوں کو معاشی کامیابی میں تبدیل کرنا ہوگا، خطاب

فیصل آباد (این این آئی) وفاقی وزیر منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال نے کہا ہے کہ فیصل آباد پاکستان کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، حکومت اور چیمبرز کو ایک ٹیم بن کر ملکی معیشت کے لئے کام کرنا ہوگا، معرکہ حق

بقیہ 43 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پولیس کی گاڑی فٹ پاتھ سے ٹکراگئی، اہلکاروں سمیت رکشہ ڈرائیور شدید زخمی

ایمبولینس نہ ملنے پر شہریوں نے اپنی مدد آپ کے تحت زخمیوں کو ٹراما سینٹر منتقل کیا، ایک کی حالت نازک

کوئٹہ (یو این اے) پولیس کی گاڑی مبینہ طور پر بے قابو ہو کر سڑک کے فٹ پاتھ سے ٹکرانے کے بعد سامنے سے آنے والے رکشہ زرنج سے جا ٹکرائی، جس کے نتیجے میں پولیس اہلکاروں سمیت رکشہ ڈرائیور شدید زخمی ہوگئے۔ ذرائع کے مطابق حادثے میں ایک زخمی کی حالت تشویشناک ہے۔ ایمبولینس کی عدم دستیابی کے باعث عوام نے زخمیوں کو ٹراما سینٹر منتقل کیا، جبکہ حادثے میں متاثرہ دونوں گاڑیوں کو سڑک سے ہٹا دیا گیا۔

صوبائی وزراء سے آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کی ملاقات

ملاقاتوں کے دوران بلوچستان بھر کے ٹھیکیداروں کو درپیش مسائل سے تفصیلی طور پر آگاہ کیا

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی، صوبائی وزیر خوراک نور محمد دمڑ، پارلیمانی سیکرٹری میر لیاقت لہڑی، رکن بلوچستان اسمبلی میر ظفر زہری، سابق صوبائی وزیر میر نصیب اللہ مری سے آل بلوچستان گورنمنٹ

بقیہ 19 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کیچ کے مختلف علاقوں میں فائرنگ کے تین الگ واقعات میں 4 افراد جاں بحق

تربت (این این آئی) کیچ کے مختلف علاقوں میں فائرنگ کے تین الگ واقعات میں 4 افراد جاں بحق ہوگئے۔ کلاتک میں آر ایچ سی کے سامنے نامعلوم مسلح افراد نے کیلئے فروخت کرنے والے دو

بقیہ 21 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی ضلعی معاونہ کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

حب پولیس کا اندھے قتل کیس کا سراغ، قتل میں ملوث 5 ملزمان گرفتار

کوئٹہ (آن لائن) حب پولیس نے اندھے قتل کیس کا سراغ لگا کر قتل میں ملوث 5 ملزمان کو گرفتار کرکے قتل میں استعمال ہونے والی گاڑی اور اسلحہ برآمد کرلیا۔ تفصیلات کے مطابق چند روز قبل

بقیہ 20 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بلڈنگز شعبے کے تعمیراتی منصوبوں پر خصوصی توجہ دی جائے، صلاح الدین

بقیہ 22 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

جامعہ گوادر کے شعبہ معاشیات کے بورڈ آف اسٹڈیز کا دوسرا اجلاس

بقیہ 26 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کمشنر نصیر آباد کی زیر صدارت خستہ حال سرکاری گاڑیوں کی نیلامی حوالے اجلاس

بقیہ 30 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان اور مالدیپ کے تعلقات باہمی اعتماد و احترام پر مبنی ہیں، سیدال ناصر

بقیہ 44 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ضلعی ناظم صحت کا بیسک ہیلتھ یونٹ عیثانی اور ایم سی ایچ سنٹر کا دورہ

ڈوکی نے بیسک ہیلتھ یونٹ عیثانی، بیسک ہیلتھ یونٹ رکھنی اور ایم سی ایچ سنٹر رکھنی کی مارکیٹ شفٹ کا اچانک دورہ کیا اور صحت مراکز میں فراہم کی جانے والی طبی سہولیات، اسٹاف کی حاضری اور دیگر انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ دورے کے دوران اسٹاک رجسٹرز اور ویکسین اسٹاک کا معائنہ کیا گیا جبکہ ویکسین کی دستیابی اور کولڈ چین کے انتظامات بھی چیک کیے گئے۔ ضلعی ناظم صحت نے اسٹاف کی حاضری اور ڈیوٹی کے انتظامات کا بھی جائزہ لیتے

بقیہ 23 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان میں مسلم لیگ (ن) صوبائی صدر و گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل اور جنرل سیکرٹری و رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ کی قیادت میں فعال اور منظم ہے انشاء اللہ آنے والے انتخابات

بقیہ 27 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

اوستہ محمد ڈپٹی کمشنر محمد رمضان پلال کی زیر صدارت ایجوکیشن کمیٹی کا اجلاس

نصیر آباد اوستہ محمد (خ ن) ڈپٹی کمشنر اوستہ محمد رمضان پلال کی زیر صدارت گزشتہ روز ڈسٹرکٹ ایجوکیشن کمیٹی کا اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر شبیر احمد لانگو سمیت کمیٹی کے دیگر اراکین اور متعلقہ افسران نے شرکت کی اجلاس میں ضلع بھر میں تعلیمی شعبے کی بہتری، سرکاری تعلیمی اداروں کی کارکردگی اساتذہ کی حاضری طلباء و طالبات کو تعلیمی سہولیات کی فراہمی اور اسکولوں کو درپیش مختلف مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اس موقع پر ڈپٹی کمشنر محمد رمضان پلال نے کہا کہ معیاری تعلیم کی فراہمی اور سرکاری اسکولوں میں تدریسی عمل کو

بقیہ 31 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور بلیدی سے چیئرمین بورڈ آف انویسٹمنٹ بلال خان کاکڑ ملاقات کر رہے ہیں

عوامی سیلاب کو طاقت سے نہیں روکا جاسکتا، سید صادق آغا

مسافر ٹرانسپورٹ کی جبری بندش فوری ختم کی جائے تحریک انصاف اپنے کارکنوں کے ساتھ کھڑی ہے

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے صوبائی سینئر نائب صدر اور معروف قبائلی شخصیت سید صادق آغا نے 27 ستمبر کے لانگ مارچ کو سبوتاژ کرنے کیلئے ملک بھر میں گرفتاریوں، اسلام آباد کو بند کرکے جیل میں تبدیل کرنے اور مسافر ٹرانسپورٹ کی جبری بندش کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیاسی کارکنوں اور عوام کو اپنے جمہوری و سیاسی حق سے محروم کرنے کی کوششیں قابل افسوس ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مختلف شہروں میں کارکنوں کی گرفتاریوں اور راستوں میں رکاوٹیں کھڑی کرنے کے ساتھ مسافر ٹرانسپورٹ کی جبری بندش سے عام شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے، جبکہ ٹرانسپورٹرز کو بھی

بقیہ 24 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ڈپٹی کمشنر جعفر آباد نے ٹریفک پولیس اہلکاروں اور ریڑھی بانوں میں یووی چھتریاں تقسیم کیں

جعفر آباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر جعفر آباد خالد خان نے اپنے دفتر میں ٹریفک پولیس اہلکاروں اور سڑکوں پر کام کرنے والے ریڑھی بانوں میں یووی (UV) چھتریاں تقسیم کیں۔ یہ یووی چھتریاں ہیٹ ویو رسپانس پروجیکٹ کے تحت فراہم کی گئی ہیں، جو Together پروگرام کے تحت کمیونٹی ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن (C D F) کی جانب سے

بقیہ 28 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

معیشت کے استحکام کیلئے ٹھوس اقدامات ضروری ہیں، سید امان شاہ

معاشی بحران کے خاتمے کیلئے سیاسی استحکام اور قومی اتفاق رائے ناگزیر ہے، صوبائی صدر

کوئٹہ (یو این اے) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سید امان شاہ نے کہا ہے کہ ملک کو درپیش معاشی مشکلات کے خاتمے کیلئے سیاسی استحکام، قومی اتفاق رائے اور جامع معاشی پالیسی کی ضرورت ہے۔ مسلسل مہنگائی، بے روزگاری، بجلی و گیس کے بڑھتے ہوئے اخراجات اور کاروباری سرگرمیوں میں کمی نے عام شہری اور تاجر برادری دونوں کو شدید مشکلات سے دوچار کر رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ معیشت کی بہتری صرف اعداد و شمار تک محدود نہیں ہونی چاہیے بلکہ اس کے ثمرات عام آدمی تک پہنچنا ضروری ہیں۔ حکومت کو

بقیہ 32 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

سبی، عرفان اللہ خان نے اپنے عہدے کا چارج لیا

سبی (خ ن) کمشنر سبی ڈویژن عرفان اللہ خان نے اپنے عہدے کا چارج سنبھالنے کے بعد کمشنر آفس سبی کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے دفتر کے مختلف شعبوں، ریکارڈ اور دفتری امور کا

بقیہ 35 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پیپلز ٹرین سروس سے عوام کو سفر کی بہتر سہولت میسر آئیگی، خان محمد

صوبائی حکومت عوام کو سفر کی بہترین سہولیات اور مسائل کے حل کیلئے اقدامات اٹھا رہی ہے

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی رہنما حاجی خان محمد بڑیچ نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی مخلوط صوبائی حکومت عوام کو سفر کی بہترین سہولیات کی فراہمی سمیت بنیادی مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہی ہے عوام حکومتی کارکردگی سے مطمئن ہیں انشاء اللہ آنے والا دور بھی پاکستان پیپلز پارٹی کا ہی ہوگا پارٹی

بقیہ 38 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پنجپائی کے زمینداروں کا پیاز کی افغانستان اسمگلنگ پر تشویش کا اظہار

کھاد اور ادویات کی پابندی سے فصلیں نصف رہ جائیں گی، استاد حاجی حبیب سمالانی

کوئٹہ (یو این اے) پنجپائی کے زمینداروں کا پیاز کے افغانستان سے سمگلنگ کے روک تھام کیلئے اجلاس زیر صدارت استاد حاجی حبیب سمالانی منعقد ہوا جسمیں علاقے کے زمینداروں کے علاوہ ایگزیکٹیو کمیٹی کے ممبران استاد میران بخش سمالانی محمود احمد مشوانی مسعود احمد مشوانی محمد اقبال شاہوانی عبدالاحد مشوانی محمد امان مشوانی حافظ لطیف درانی خلیل احمد گرگیناڑی محمد ایاز سمالانی عبدالمنان سمالانی نے شرکت کی شرکا اجلاس سے استاد حاجی حبیب نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اعلیان پنجپائی کا واحد ذریعہ معاش زراعت پر ہے ایک مہنگا ہے کھاد اور زرعی ادویات کی خرید فروخت پر مکمل پابندی پابندی کی وجہ زمینداروں فصلات سے

بقیہ 25 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

لورالائی ایس ڈی پی او اکبر علی اور ٹریفک انچارج شہر کا دورہ

لورالائی (خ ن) ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) محمد حبیب شجاع کی ہدایات پر ایس ڈی پی او اکبر علی اور ٹریفک انچارج عبدالجبار اوتمانخیل نے لورالائی شہر کا تفصیلی دورہ کیا اور مختلف شاہراہوں، بازاروں اور اہم مقامات پر صفائی ستھرائی، تجاوزات، ٹریفک کے نظام اور نکاسی آب کی صورتحال کا جائزہ

بقیہ 29 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

گوادر، معاون وسیم صمد کی نصیب نوشیروانی کے ہمراہ انجینئر سید محمد سے ملاقات

سربندن میں جاری ترقیاتی امور اور عوامی سہولیات سے متعلق اہم معاملات پر تفصیلی گفتگو کی گئی

گوادر (خ ن) رکن صوبائی اسمبلی گوادر مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کے معاون وسیم صمد نے چیئرمین یونین کونسل سربندن نصیب نوشیروانی کے ہمراہ گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے چیف انجینئر حاجی سید محمد سے ملاقات کرکے سربندن میں جاری ترقیاتی امور اور عوامی سہولیات سے متعلق اہم معاملات پر تفصیلی گفتگو کی گئی ملاقات میں سربندن میں زیر تعمیر واٹر ٹینکی کے مقام کا معاملہ زیر بحث آیا۔ وفد نے آگاہ کیا کہ موجودہ مقام تعمیر کے لیے موزوں نہ ہونے کے باعث منصوبے کی تعمیر میں مشکلات پیش آرہی ہیں۔ اس موقع پر درخواست کی گئی کہ واٹر ٹینکی کو موجودہ ناموزوں مقام سے کسی مناسب اور موزوں جگہ منتقل کیا جائے، تاکہ منصوبہ بہتر انداز میں مکمل ہوکر مقامی آبادی کو پانی کی سہولت فراہم کرسکے۔ ملاقات میں سربندن جیٹی پر ماہیگیروں

بقیہ 33 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

سینئر صحافی سید عابد بخاری کے انتقال پر دلی دکھ اور افسوس ہے، کاشف حیدری

کوئٹہ (این این آئی) مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے ترجمان کاشف حیدری نے روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ کے نیوز ایڈیٹر اور سینئر صحافی سید عابد بخاری کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ سید عابد بخاری ایک تجربہ کار اور باصلاحیت صحافی ہونے کے ساتھ ساتھ میرے قریبی دوست بھی تھے، ان کی وفات

بقیہ 36 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

منیر سومرو کی بازیابی کیلئے وسائل بروئے کار لائے جائیں، اسماعیل ابراہیم

بہادر، دیانتدار، محنتی اور فرض شناس افسر ہیں، جنہوں نے عوامی خدمت کو ہمیشہ اولین ترجیح دی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان سول سروس (ایگزیکٹو برانچ) آفیسرز ویلفیئر ایسوسی ایشن کا دوسرا جنرل باڈی اجلاس سول سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا، جس کی صدارت اسماعیل ابراہیم نے کی۔ جس میں کثیر تعداد میں بی سی ایس (ایگزیکٹو برانچ) افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں لاپتہ ہونے والے ڈپٹی کمشنر خاران منیر سومرو کی بحفاظت اور فوری بازیابی کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ جنرل باڈی نے منیر سومرو اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ان کی بحفاظت بازیابی کے لیے

بقیہ 39 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

دہشتگردی کا ناسور بلوچستان کے عوام کا سب سے بڑا دشمن ہے، ثمینہ ممتاز زہری

فتنہ الہندوستان کے سرپرست اور سہولت کار بلوچستان کے عوام کے خیرخواہ نہیں، ملک دشمن عناصر کا ہر محاذ پر مقابلہ کیا جائے گا

بلوچستان کے محب وطن نوجوان دشمن کے پروپیگنڈے سے ہوشیار رہیں، نوجوان اپنے وطن، عوام اور روشن مستقبل کیساتھ کھڑے ہوں

اسلام آباد (پ ر) چیئرپرسن سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے انسانی حقوق سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے بلوچستان کے مختلف علاقوں میں دہشت گرد عناصر کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں پر پاک فوج، ایف سی، پولیس اور دیگر قانون نافذ

بقیہ 45 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

نصیر آباد، مختلف واقعات میں خاتون سمیت 3 افراد جاں بحق ایک زخمی

حدود بخشو میں نا معلوم مسلح افراد نے مقامی چرواہا کا گلہ دبا کر قتل کردیا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) نصیر آباد فائرنگ کے مختلف واقعات میں ایک خاتون سمیت تین افراد جاں بحق جبکہ ایک شخص شدید زخمی ہوگیا پولیس کے مطابق نصیر آباد کے علاقے پولیس تھانہ لانڈھی کی حدود بخشو میں نامعلوم مسلح افراد نے مقامی چرواہا شیر محمد ولد جلال خان منجھو کا گلہ دبا کر قتل کر کے فرار ہو گئے واقعے کی اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش تحویل میں لیکر ہسپتال منتقل کردی گئی جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کردی گئی ڈیرہ مراد جمالی کی اینڈ تی کالونی میں طالب علم مشتاق ولد محمد انور کھیری نے ٹی ٹی پسٹل سے

بقیہ 34 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ڈپٹی کمشنر صحبت پور کا گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول کا دورہ

صحبت پور (آن لائن) ڈپٹی کمشنر صحبت پور محترمہ فریدہ ترین نے گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول صحبت پور کا دورہ کیا اور اسکول کے مختلف حصوں کا معائنہ کیا۔ دورے کے دوران انہوں نے علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے تحت جاری امتحانات کا بھی

بقیہ 37 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

عابد بخاری کی صحافتی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی، میڈیا فورم

اہل خانہ، انکے بھائی سینئر صحافی حامد بخاری کے غم میں برابر کے شریک ہیں، قیوم بلوچ

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میڈیا فورم کے مرکزی صدر قیوم بلوچ، جنرل سیکرٹری میر اللہ داد رند، دیگر تمام مرکزی و ڈویژنل عہدیداران اور اراکین مرکزی کمیٹی نے سینئر صحافی عابد بخاری کے انتقال پر دلی رنج و غم اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ عابد بخاری ایک باصلاحیت، مخلص اور متحرک صحافی تھے، جنہوں نے اپنی صحافتی ذمہ داریاں احسن انداز میں انجام دیتے ہوئے صحافت کے شعبے میں نمایاں خدمات سرانجام دیں۔ انہوں نے کہا کہ عابد

بقیہ 40 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ڈیرہ مراد جمالی، ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کی عدالت کے باہر فائرنگ ایک شخص زخمی

پیشی پر آنے والے بہرام کھوسہ کو نشانہ بنایا گیا، ملزمان فرار ہونے میں کامیاب، پولیس کی تفتیش شروع

ڈیرہ مراد جمالی (یو این اے) ڈیرہ مراد جمالی میں ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کی عدالت کے باہر نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ کے نتیجے میں پیشی پر آنے والا ایک شخص شدید زخمی ہوگیا ہے۔ پولیس کے مطابق زخمی ہونے والے شخص کی شناخت بہرام کھوسہ کے نام سے ہوئی ہے، جو کسی مقدمے کے سلسلے میں عدالت میں پیشی کے لیے آیا ہوا تھا کہ نامعلوم ملزمان نے اس پر فائرنگ کر دی۔ واقعہ کے بعد ملزمان موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو

بقیہ 41 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

نیب بلوچستان کے ڈائریکٹر محمد سلیم احمد و دیگر نیب کے فرائض اور انسداد بدعنوانی میں طلبہ کا کردار کے موضوع پر منعقدہ سیمینار کے دوران طلبہ سے خطاب کر رہے ہیں

ہمت کوئٹہ / مستونگ

پرنٹر و پبلشر نادر حسین زمرد نے روزنامہ ہمت کوئٹہ / مستونگ قلات پریس کوئٹہ سے چھپوا کر روزنامہ ہمت جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔

چیف ایڈیٹر: نادر حسین زمرد

081 - 2005129
081 - 2011314

نیوز سیکشن: 081-2834643
فیکس آفس: 081-2827323

سابق ایم این اے آسیہ ناصر، بشپ ڈاکٹر امانت مسیح، مسز ریٹا امانت اور نرگس شوکت اور دیگر معاشرے میں مسیح خواتین کے کردار کے عنوان سے خطاب کر رہی ہیں

دینی مدارس قومی سیاست میں اعتدال کی مضبوط آواز ہے، حافظ محمد صدیق

مشکل دور میں بھی جمعیت علما اسلام نے پرامن سیاسی جدوجہد کو اپنا راستہ بنایا

چمن (یو این اے) جمعیت علما اسلام چمن بلوچستان کے رہنما حافظ محمد صدیق مدنی، مولوی فضل الباری، حافظ محمد ادریس فاروقی، حافظ حضرت علی، ملا نصر الدین اور حافظ سیف الرحمان صدیق نے کہا ہے کہ جمعیت علما اسلام اور دینی مدارس قومی سیاست میں اعتدال کی مضبوط آواز ہے اور جمعیت علما اسلام کی سیاسی خدمات کا ایک اہم پہلو دینی مدارس، علما اور مذہبی طبقے کو قومی سیاست کے پرامن اور آئینی دھارے میں فعال رکھنا ہے۔ پاکستان جیسے نظریاتی اور مذہبی معاشرے میں یہ ایک بڑی ذمہ داری ہے کہ دینی طبقات اپنے مسائل اور مطالبات کو طاقت اور تصادم کے بجائے سیاسی، قانونی اور پارلیمانی ذرائع سے پیش کریں۔ جمعیت علما اسلام نے ہمیشہ اس بات پر زور دیا ہے کہ مدارس ملک کے تعلیمی اور دینی نظام کا اہم حصہ ہیں اور ان کے ساتھ اعتماد، مشاورت اور قانونی طریقہ کار کے ذریعے معاملات طے کیے جانے چاہئیں۔ دینی مدارس کے نصاب، انتظامی امور اور مالیاتی معاملات کے حوالے سے ریاست اور مدارس کے درمیان مکالمے کو جماعت نے ہمیشہ ترجیح دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت کی سیاسی جدوجہد کا ایک نمایاں پہلو یہ بھی ہے کہ اس نے مذہبی طبقے کو قومی دھارے سے الگ کرنے کے بجائے پارلیمنٹ اور سیاسی اداروں کے ذریعے اپنا کردار ادا کرنے کی ترغیب دی۔ یہی وجہ ہے کہ علما اور دینی مدارس سے وابستہ افراد نے ملک کے مختلف سیاسی اور جمہوری اداروں میں عوامی نمائندگی کی۔ انہوں نے کہا کہ انتہاپسندی اور دہشت گردی کے مشکل دور میں بھی جمعیت علما اسلام نے پرامن سیاسی جدوجہد کو اپنا راستہ بنایا۔

کلی لوہڑ کاریز پی بی 44 تمام بنیادی سہولیات سے محروم

سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار، منتخب نمائندہ بے خبر حلقہ ٹھیکیداروں کے حوالے

کوئٹہ (آن لائن) کلی لوہڑ کاریز جو حلقہ پی بی 44 کا گنجان علاقہ ہے یہاں زندگی تمام بنیادی سہولیات ناپید ہیں علاقہ عرصہ 4 سال سے پینے کے پانی سے محروم ہے غریب عوام ٹینکر اور زرنج مافیا کے رحم و کرم پر ہیں جبکہ سٹریٹ لائٹس من پسند حلقوں میں تقسیم کی گئی ہیں اور صفائی کا نظام درہم برہم ہے سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں تفصیلات کے مطابق کلی لوہڑ کاریز حلقہ پی بی 44 جہاں کے منتخب نمائندے کبھی دورے کی زحمت ہی نہیں کی اگر دورہ ہوتا ہے بھی ہے تو ٹھیکیدار طبقہ منتخب نمائندے کو مخصوص علاقہ کی سیر کراتا ہے جبکہ صورتحال اس کے برعکس ہے کلی لوہڑ کاریز جہاں اکثریت میں غریب اور مزدور طبقہ رہائش پذیر ہے وہاں منتخب نمائندے نے سٹریٹ لائٹس کا بندوبست کیا مگر مخصوص جگہوں پر سٹریٹ لائٹس نصب کر دی گئیں جبکہ بی این پی کے منتخب نمائندے احمد نواز جنگلزئی کی کاوشوں سے واسا کے دو ٹیوب ویل بور ہوئے جو کامیاب ہوئے مگر وہ اب تک فعال نہیں ہو سکے دو سال بعد پائپ ڈالے گئے دو سال بعد کمرہ تعمیر کیا گیا جو تا حال جوں کا توں ہے دوسری جانب صفائی صورتحال دگرگوں ہے سکول والی گلی جہاں معزز اساتذہ گزر کر سکول پہنچتے ہیں کی نالیاں کچروں سے بھری ہوئی ہیں اور یہی گلی رات کو گھپ اندھیرے میں تبدیل ہو جاتا ہے عوامی حلقوں نے پیپلز پارٹی کے ذمہ داروں کو بارگاہ درخواست کی کہ مذکورہ گلی کی نالیوں کو پائپ کے ذریعے بند کرایا جائے تاکہ کچرے پاک ہوں اور نکاسی کا نظام درست ہو مگر منتخب نمائندے کو ان مسائل سے بے خبر رکھا گیا ہے عوامی حلقوں نے پی بی 44 کے منتخب نمائندے سے اپیل کی ہے کہ حلقہ کا دورہ کر کے عوامی مسائل کے کریں۔

27 ستمبر کے سیلاب کو گرفتاریوں سے نہیں روکا جا سکتا، صادق آغا

عمران خان کی بہنوں سمیت سینکڑوں کارکنوں اور رہنماں کی گرفتاری قابل مذمت ہے

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے صوبائی سینئر نائب صدر اور معروف قبائلی شخصیت سید صادق آغا نے بانی پی ٹی آئی عمران خان کی بہنوں سمیت سینکڑوں کارکنوں اور رہنماں کی گرفتاریوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیاسی کارکنوں کو گرفتار کر کے عوام کی آواز دبانے کی کوشش کی جا رہی ہے، تاہم ایسے ہتھکنڈوں سے 27 ستمبر کے عوامی سیلاب کو نہیں روکا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی کارکنوں اور رہنماں کی گرفتاریوں سے حالات مزید کشیدہ ہوں گے، حکومت کو طاقت کے استعمال اور گرفتاریوں کے بجائے سیاسی معاملات کو سیاسی انداز میں حل کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی کے کارکن اپنے قائد عمران خان کے ساتھ کھڑے ہیں اور اپنے آئینی، جمہوری اور سیاسی حقوق کیلئے جدوجہد جاری رکھیں گے۔ سید صادق آغا نے کہا کہ 27 ستمبر کا احتجاج عوامی جذبات اور سیاسی حقوق کی آواز بنے گا، جسے گرفتاریوں، مقدمات اور دیگر ہتھکنڈوں کے ذریعے دبایا نہیں جا سکتا۔ انہوں نے کارکنوں اور عوام سے اپیل کی کہ وہ پرامن اور آئینی دائرے میں رہتے ہوئے اپنی سیاسی جدوجہد جاری رکھیں۔

تعلیم کیساتھ کھیلوں کی سرگرمیاں ذہنی نشوونما میں اہم کردار ادا کرتی ہے، الٰہی بخش

گنداخہ (یو این اے) گورنمنٹ بوائز ہائی سکول الٰہی بخش جمالی میں ہیڈ ماسٹر شاہین اسلم سمیجو اور اسکول اسٹاف استاد ذوالفقار علی جمالی، استاد سید زاہد علی شاہ اور استاد یاسر علی جمالی کی نگرانی میں طلبہ میں یونیفارم، تعلیمی سامان اور اسپورٹس کا سامان تقسیم کیا گیا، جبکہ طلبہ کے درمیان کرکٹ، فٹ بال، والی بال اور رسی کشی کے شاندار مقابلے بھی منعقد کیے گئے۔ کھیلوں کے مقابلوں میں طلبہ نے بھرپور جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا اور اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ اسکول انتظامیہ کی جانب سے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا گیا کہ تعلیم کے ساتھ ساتھ کھیلوں کی سرگرمیاں بچوں کی جسمانی صحت، ذہنی نشوونما اور باہمی تعاون کے جذبے کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ اس موقع پر ہیڈ ماسٹر شاہین اسلم سمیجو نے کہا کہ اسکول میں طلبہ کو معیاری تعلیمی ماحول فراہم کرنے کے لیے اساتذہ اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں ادا کر رہے ہیں۔ اسکول میں تعلیمی سرگرمیوں کے ساتھ کھیلوں پر بھی خصوصی توجہ دی جا رہی ہے تاکہ طلبہ تعلیم کے ساتھ ساتھ غیر نصابی سرگرمیوں میں بھی آگے بڑھ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ اسکول کو اس وقت متعدد بنیادی سہولیات کی ضرورت ہے، جن میں بجلی کے متبادل کے طور پر سولر سسٹم کی فراہمی انتہائی اہم ہے۔ بجلی کی عدم دستیابی کے باعث تعلیمی سرگرمیاں متاثر ہوتی ہیں، اس لیے اسکول میں سولر سسٹم کی تنصیب وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ہیڈ ماسٹر شاہین اسلم سمیجو، اساتذہ اور علاقہ مکینوں نے حلقے سے منتخب رکن صوبائی اسمبلی سردارزادہ فیصل خان جمالی، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر استا محمد اور ڈپٹی کمشنر استا محمد سے مطالبہ کیا کہ گورنمنٹ بوائز ہائی سکول الٰہی بخش جمالی میں سولر سسٹم سمیت پینے کے صاف پانی، اضافی کلاس رومز، فرنیچر، واش رومز، کھیلوں کے میدان اور دیگر ضروری سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں

بلوچستان لیبر فیڈریشن کے رہنماں کا سید عابد بخاری کے انتقال پر اظہار تعزیت

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان لیبر فیڈریشن کے صدر خان زمان، چیئرمین حاجی بشیر احمد رند، سیکرٹری جنرل قاسم خان کاکڑ، حاجی عبدالعزیز شاہوانی، عابد بٹ، محمد عمر جنگ، عارف خان نیچاری، دین محمد محمد حسنی، ملک وحید کاسی، ملک محمد حسین ہنگورئی، ظفر خان رند، سید منظور شاہ، فضل محمد یوسفزئی، انجینئر نجیب اللہ مری نے بیان میں روزنامہ مشرق کے نیوز ایڈیٹر سید حامد بخاری کے بھائی روزنامہ ایکسپریس کے نیوز ایڈیٹر سید عابد بخاری کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے رہنماؤں نے کہا کہ سید عابد بخاری سینئر صحافی کیساتھ ساتھ ایک انتہائی شفیق اور مخلص شخصیت کے مالک تھے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم عابد بخاری کے درجات بلند کرے۔ آمین مزدور رہنماؤں نے سید حامد بخاری اور سوگوار خاندان کے تمام افراد سے دلی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔

تاجر برادری مزید نقصان برداشت کرنے کی پوزیشن میں نہیں، انجمن تاجران

مسلسل مالی نقصان نے تاجر برادری کو شدید مشکلات سے دوچار کر دیا ہے

پنجگور (یو این اے) انجمن تاجران پنجگور نے کہا ہے کہ بڑی تعداد میں تاجروں نے انجمن تاجران پنجگور کے صدر سے ملاقات کر کے کوئٹہ پنجگور روٹ پر تاجروں کو درپیش مسلسل سنگین صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کیا انجمن تاجران کے مطابق گزشتہ دو روز پہلے منگوچر کے علاقے میں پنجگور تاجر برادری کے آٹے سے لدے دو ٹرک مسلح افراد اپنے ساتھ لے گئے، جنہیں آج دوپہر 13 لاکھ روپے کی ادائیگی کے بعد چھوڑ دیا گیا بار بار تاجروں کے ٹرک اور سامان روکے جاتے، بھاری رقوم کے مطالبات اور مسلسل مالی نقصان نے تاجر برادری کو شدید مشکلات سے دوچار کر دیا ہے۔ تاجر اب مزید اس نقصان کا بوجھ اٹھانے کی پوزیشن میں نہیں ہے اسی صورتحال کے پیش نظر پنجگور تاجر برادری نے فیصلہ کیا ہے کہ اب مزید راشن کی ترسیل نہیں کی جائے گی، جس میں آٹا، چاول اور دیگر اشیائے خورد و نوش شامل ہیں۔ واضح کیا کہ تاجر برادری کسی سے تصادم نہیں چاہتی اور نہ ہی کسی غیر قانونی اقدام کا حصہ بننا چاہتی ہے، لیکن اگر اپنے کاروبار، سرمایہ اور جان و مال کا تحفظ ممکن نہیں تو تاجر برادری کے پاس اپنے کاروبار اور راشن کی ترسیل روکنے کے سوا کوئی راستہ باقی نہیں رہتا۔ ترجمان نے کہا کہ تاجر ہر روز اپنے لاکھوں کروڑوں روپے کا نقصان ہوتے ہوئے نہیں دیکھ سکتے۔ اگر حکومت اور متعلقہ انتظامیہ تاجروں کے ٹرکوں، سامان اور کاروبار کو تحفظ فراہم نہیں کر سکتی تو تاجر برادری بھی اپنی استطاعت کے مطابق مزید نقصان برداشت نہیں کرے گی انجمن تاجران پنجگور جلد ایک اہم پریس کانفرنس کے ذریعے عوام، ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ حکام کو تاجر برادری کی موجودہ صورتحال، مشکلات اور آئندہ کے لائحہ عمل سے باقاعدہ آگاہ کرے گی۔

کوئٹہ پیپلز پارٹی کے ممبر سینٹرل کمیٹی ڈاکٹر رمضان ہزارہ ایس پی قائد آباد علی رضا اور ڈی ایس پی اسحاق چنگیزی سے علاقے میں اور سپیڈنگ، ون ویلنگ اور کالے شیشوں والی گاڑیوں کیخلاف کارروائی کے حوالے سے ملاقات کر رہے ہیں

سریاب روڈ اور مشرقی بائی پاس کے علاقوں میں تجاوزات کی بھرمار

تجاوزات سے ٹریفک کا نظام درہم برہم، شہریوں کا فوری گرینڈ آپریشن کا مطالبہ

کوئٹہ (یو این اے) ضلعی انتظامیہ کی مبینہ عدم توجہی اور سریاب کو 'ایسٹ' اور 'ویسٹ' اضلاع میں تقسیم کرنے کی مشاورت کے باعث سریاب کا بیشتر علاقہ تجاوزات کا گڑھ بن گیا ہے۔ اس صورتحال کے باعث شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ تفصیلات کے مطابق سریاب روڈ، گاہی خان چوک، کسٹم چوک، مستونگ روڈ اور مشرقی بائی پاس کے ملحقہ علاقوں بشمول بکھرا منڈی، شیر جان اسٹاپ اور بوسہ منڈی میں غیر ضروری تجاوزات کی بھرمار ہو چکی ہے۔ دکانداروں اور ریڑھی بانوں کی جانب سے سڑکوں اور فٹ پاتھوں پر قبضے کے باعث ٹریفک کی روانی بری طرح متاثر ہو رہی ہے، جس کی وجہ سے روزانہ کی بنیاد پر ایمرجنسی گاڑیوں سمیت عام شہریوں کو گھنٹوں ٹریفک جام کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اہل علاقہ اور مسافروں کا کہنا ہے کہ متعلقہ حکام کی سرد مہری کی وجہ سے تجاوزات مافیا کے حوصلے بلند ہو چکے ہیں۔ شہریوں نے اس بات پر بھی گہری تشویش کا اظہار کیا ہے کہ سریاب کو ایسٹ اور ویسٹ میں شامل کرنے سے متعلق غیر یقینی صورتحال نے اس انتظامی غفلت کو مزید بڑھا دیا ہے۔ عوامی حلقوں، تاجروں اور مکینوں نے اعلیٰ حکام سے فوری نوٹس لینے کا پرزور مطالبہ کیا ہے کہ سریاب کے تمام متاثرہ علاقوں میں فوری طور پر گرینڈ آپریشن کر کے تجاوزات کا خاتمہ کیا جائے۔ سریاب کو باضابطہ طور پر 'ویسٹ زون' کا حصہ بنایا جائے تاکہ انتظامی ذمہ داریاں واضح ہوں اور یہاں درپیش بنیادی مسائل فوری طور پر حل ہو سکیں۔ شہریوں نے امید ظاہر کی ہے کہ ضلعی انتظامیہ کے اعلیٰ احکام اس کا فوری نوٹس لے کر ٹریفک کی روانی کو بحال اور عوام کو ریلیف فراہم کریں گے۔

بنیادی حقوق پر امن جدوجہد جاری رہے گی، غلام سرور شیرانی

شیرانی (یو این اے) ضلع ہیڈ کوارٹر شیرانی، میر علی خیل (سنگر راغہ) کی بحالی اور تمام سرکاری اداروں کی مکمل فعالیت کے لیے جاری پرامن دھرنا 207 ویں روز میں داخل ہو گیا۔ آل شیرانی حریفال اتحاد کے سربراہ سردار غلام سرور شیرانی نے قبائلی عمائدین اور نوجوانوں کے ہمراہ دھرنے میں شرکت کی۔ اس موقع پر سردار غلام سرور شیرانی، مولوی شمس الدین شیرانی، مولوی محمد امین شیرانی و دیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شیرانی کے عوام اپنے جائز اور بنیادی حقوق کے حصول کے لیے طویل عرصے سے پرامن جدوجہد کر رہے ہیں، مگر مسلسل نظرانداز اور محرومی نے عوام کو شدید مشکلات سے دوچار کر رکھا ہے۔ اپنے حقوق کے حصول کے لیے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا۔ مقررین نے کہا کہ گزشتہ دو دہائیوں سے ضلع شیرانی کے عوام کو بنیادی سہولیات، ترقیاتی منصوبوں اور روزگار کے مواقع کے حوالے سے مسلسل محرومی کا سامنا ہے۔ ان کے مطابق پی ایس ڈی پی میں شیرانی کے عوام کے لیے خاطر خواہ ترقیاتی منصوبے شامل نہیں کیے گئے، جبکہ بلوچستان کے دیگر اضلاع میں ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری ہے۔ نوجوان ہاتھوں میں ڈگریاں لیے روزگار کے لیے دربدر کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلع شیرانی کو مزید نظرانداز کرنا کسی صورت قابل قبول نہیں۔ ٹانک روڈ کے باقی ماندہ حصے، چچوبی روڈ اور انزر تیزئی روڈ کی تعمیر فوری مکمل کی جائے، ضلع شیرانی میں سیٹلمنٹ کا عمل بلا تاخیر مکمل کیا جائے اور تمام سرکاری محکموں میں افسران و ملازمین کی باقاعدہ حاضری یقینی بنائی جائے۔

جمعیت علماء اسلام کا نوشکی میں دو پولیس اہلکاروں کی شہادت پر دکھ کا اظہار

نوشکی (یو این اے) جمعیت علماء اسلام نوشکی کے ضلعی رہنماؤں نے اپنے ایک بیان میں نوشکی میں دو پولیس اہلکاروں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ نوشکی میں امن و امان کی سنگین صورتحال کے باوجود ضلعی افسران کی طرف سے پولیو مہم چلانا اور خواتین ورکرز اور نوجوان پولیس اہلکاروں کی جان کو خطرے میں ڈالنا عقل مندی نہیں ضلعی انتظامیہ کی جانب سے پولیو مہم کے لیے گھر گھر جانے والے خواتین ورکرز اور پولیس نوجوانوں کے تحفظ کے لیے کوئی خاطر خواہ بندوبست نہیں نوشکی میں یہ پہلا واقعہ نہیں بلکہ پہلے بھی ایسے دل خراش واقعہ رونما ہوئی ہے انہوں نے کہا کہ پولیو مہم میں ضلعی افسران کو باہر سے پیسے مل رہا ہے وہ اپنی رقم کی وصولی کے لئے نوجوانوں کی جان کو خطرے میں رہے ہیں جمعیت علماء اسلام نوشکی کے ضلعی رہنماؤں نے پولیس اہلکاروں یاسر جان برکانی اور عبدالروف کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ نوشکی میں ہر طرف ناکہ بندی کے باوجود آئے ایسے واقعات کا رونما ہونا انتظامیہ کی نااہلی کی منہ بولتا ثبوت ہے۔

جے یو آئی کوئٹہ کے رہنماں کا سینئر صحافی سید عابد بخاری کے انتقال پر تعزیت کا اظہار

سید عابد بخاری ایک باکردار، شریف النفس اور پیشہ ور صحافی تھے، مولانا عبدالرحمٰن رفیق

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالرحمٰن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، سیکرٹری اطلاعات عبدالغنی شہزاد اور معاون سیکرٹری اطلاعات عبدالصمد ہتھیار نے روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ کے نیوز ایڈیٹر اور سینئر صحافی سید عابد بخاری کے انتقال پر گہرے رنج و غم اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ سید عابد بخاری ایک باکردار، ذمہ دار، شریف النفس، مخلص اور نفیس انسان ہونے کے ساتھ ساتھ صحافت کے میدان میں اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، دیانت داری اور ذمہ دارانہ صحافتی خدمات کے باعث ایک نمایاں مقام رکھتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم سید عابد بخاری نے طویل عرصے تک صحافت کے شعبے سے وابستہ رہ کر نہ صرف صحافتی ذمہ داریاں احسن انداز میں انجام دیں بلکہ اپنے شائستہ مزاج، خوش اخلاقی، متوازن طرز گفتگو اور پیشہ ورانہ رویے کے باعث صحافتی حلقوں میں قدر و احترام کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے۔ ان کی اچانک وفات سے صحافتی برادری ایک مخلص، باصلاحیت اور ذمہ دار ساتھی سے محروم ہو گئی ہے، جبکہ ان کی جدائی اخباری و صحافتی حلقوں کے لیے ایک بڑا اور ناقابل تلافی نقصان ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم کی صحافتی خدمات اور ان کی شخصیت کے مثبت پہلو دیر تک یاد رکھے جائیں گے۔ ان کے انتقال سے پیدا ہونے والا خلا بلاشبہ آسانی سے پر نہیں ہو سکے گا۔ جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ اس غم کی گھڑی میں مرحوم کے اہل خانہ، عزیز و اقارب اور تمام پسماندگان کے ساتھ دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتی ہے۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سید عابد بخاری کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، ان کی مغفرت فرمائے، درجات بلند فرمائے اور اہل خانہ و پسماندگان کو یہ صدمہ صبر و حوصلے کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

محمد نواز شریف انٹرنیشنل سول ایوارڈ 2026-"27 متعارف

میاں محمد نواز شریف پاکستان کی جمہوری تاریخ کا ایک اہم اور نمایاں نام ہیں

کوئٹہ (پ ر) فرینڈز آف یونیورس سوسائٹی پاکستان کے باہمی اشتراک سے، مسلم لیگ بلوچستان کے پلیٹ فارم سے "دی ریئل ڈیموکریٹ، میاں محمد نواز شریف انٹرنیشنل سول ایوارڈ 2026-"27 متعارف کرایا جا رہا ہے۔ سیکرٹری اطلاعات مسلم لیگ بلوچستان کی جانب سے جاری بیان کے مطابق، اس ایوارڈ کی تجویز جماعت کے سیکرٹری جنرل جناب جمال شاہ کاکڑ نے پیش کی تھی، تاکہ سابق وزیراعظم پاکستان میاں محمد نواز شریف کی جمہوریت، طرز حکمرانی اور قومی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا جا سکے۔ بیان میں بتایا گیا کہ ایوارڈز کی تقسیم کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے، جس کا اجلاس سیکرٹری جنرل مسلم لیگ بلوچستان جمال شاہ کاکڑ کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ کمیٹی کے ارکان میں میر حاجی یونس لہڑی، حیدر خان اچکزئی، شاکر محمد حسنی، نثار احمد خان اچکزئی، فتح جمالی اور چوہدری شبیر شامل ہیں۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے جمال شاہ کاکڑ نے کہا کہ میاں محمد نواز شریف پاکستان کی جمہوری تاریخ کا ایک اہم اور نمایاں نام ہیں، جنہوں نے جمہوریت کی بقا اور استحکام کے لیے گراں قدر خدمات سرانجام دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایوارڈ نہ صرف ایک عظیم جمہوری رہنما کے اعزاز میں دیا جا رہا ہے بلکہ اس سے خطے میں جمہوری اقدار، رواداری اور قومی یکجہتی کو فروغ ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام سے آنے والی نسلوں کو حقیقی جمہوریت پسند قیادت کے کردار سے روشناس کرایا جا سکے گا۔ بیان کے مطابق ایوارڈ کی مرکزی تقریب لاہور میں منعقد کی جائے گی، جبکہ اس اعزاز کی رونمائی کی تقریب 28 تاریخ کو سہ پہر 3 بجے بلوچستان میں کی جائے گی، جس میں بلوچستان بھر کے دانشور، ادیب، صحافی اور سول سوسائٹی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی نمایاں شخصیات شرکت کریں گی۔

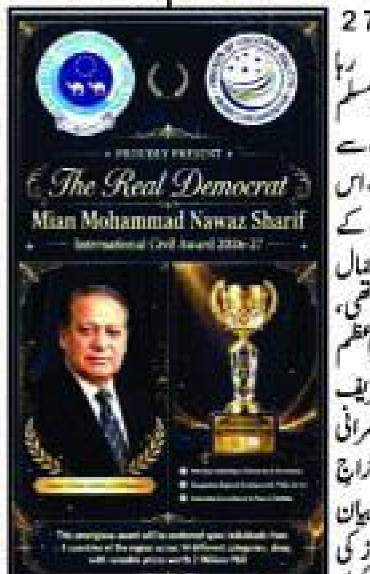

وسیم شہزاد تائیکوانڈو کھیل کو جدید طرز پر ترقی دیں گے: سپورٹس آرگنائزر

سابق انٹرنیشنل کھلاڑی اپنی صلاحیتوں اور تجربے کو بروئے کار لاتے ہوئے نیا ٹیلنٹ متعارف کرائیں گے

کوئٹہ (آن لائن) سابق انٹرنیشنل تائیکوانڈو کھلاڑی وسیم شہزاد کو پنجاب تائیکوانڈو ایسوسی ایشن کا صدر بننے پر نوجوان تائیکوانڈو پلیئرز خوشی سے نہال ہیں۔ کھیلوں سے وابستہ شخصیات، نوجوان کھلاڑیوں، کوچز اور تائیکوانڈو کے حلقوں کی جانب وسیم شہزاد کو پنجاب تائیکوانڈو ایسوسی ایشن کا صدر بننے پر دلی مبارکباد پیش کی گئی۔ کھیلوں کے حلقوں نے وسیم شہزاد کی نئی ذمہ داری کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایک سابق انٹرنیشنل کھلاڑی کی قیادت میں پنجاب میں تائیکوانڈو کے فروغ، نئے ٹیلنٹ کی حوصلہ افزائی اور کھلاڑیوں کو بہتر مواقع فراہم کرنے کیلئے مثبت پیش رفت کی توقع ہے۔ نوجوان تائیکوانڈو پلیئرز نے امید ظاہر کی کہ وسیم شہزاد اپنی صلاحیتوں، تجربے اور کھیل سے وابستگی کو بروئے کار لاتے ہوئے پنجاب میں تائیکوانڈو کو مزید مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ سپورٹس آرگنائزرز نے کہا کہ نوجوان کھلاڑیوں کی تربیت، مقابلوں کے انعقاد اور باصلاحیت کھلاڑیوں کو قومی و بین الاقوامی سطح پر آگے بڑھانے کے لیے مؤثر اقدامات وقت کی اہم ضرورت ہیں۔ سپورٹس آرگنائزرز نے وسیم شہزاد کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قیادت میں پنجاب تائیکوانڈو ایسوسی ایشن نئی کامیابیاں حاصل کرے گی اور صوبے کے کھلاڑی قومی و بین الاقوامی سطح پر ملک و قوم کا نام روشن کریں گے۔

پگڑی۔ دستار

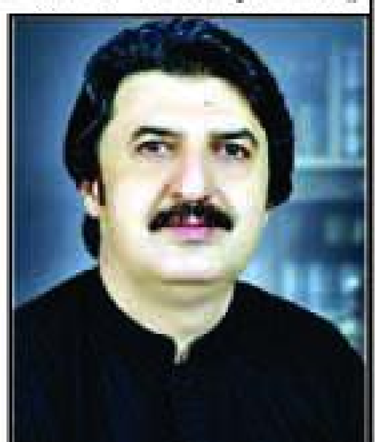

تحریر ہمایوں خان الکوزئی ایڈووکیٹ

(خاکہ)

* پگڑی 7 گز کپڑا نہیں، 7 وعدے ہیں۔* جیسے ہندو مذہب میں شادی میں 7 پھیرے ہوتے ہیں اور ہر پھیرے میں ایک وعدہ شوہر بیوی کے ساتھ اور بیوی شوہر کیساتھ کرتی ہے، ویسے ہی بلوچی۔ پشتون۔ سندھی۔ پنجابی پگڑی کے ہر بل میں ایک اصول ہے وعدہ ہے۔

اور آج ہم نے اس کو صرف فیشن اور کلچر ڈے کی ٹوپی بنا دیا ہے۔

آج ہر کوئی کلچر ڈے پر پگڑی باندھ لیتا ہے۔ ٹک ٹاک بنتی ہے، تصویر لگتی ہے۔ لیکن کیا ہم نے کبھی سوچا کہ یہ 7 بل کیوں ہیں؟ یہ صرف کپڑا نہیں، ہمارے بڑوں کی دستار تھی، ذمہ داری تھی۔

پگڑی کے 7 بل اور 7 اصول۔ جو ہمارے بڑوں میں تھے۔

ہمارے بزرگ کہتے تھے پگڑی کا ہر پیچ ایک قسم ہے ایک وعدہ ہے۔

یہ رواج صرف بلوچ یا پشتون کا نہیں۔ آپ تاریخ اٹھا کر دیکھ لیں۔ ہندو راجہ ہو، عرب کا شیخ ہو، سندھ کا وڈیرہ ہو، پنجاب کا چوہدری ہو یا پختونخوا اور بلوچستان کا خان سردار اور نواب ہو۔ ہر قوم میں پگڑی اسی کو پہنائی جاتی تھی جو سردار بننے کے لائق ہو۔ یہ تاج تھا، فیشن نہیں تھا۔

باپ جب اپنی زندگی کے بعد کسی کو اپنی جگہ بٹھانا چاہتا تھا تو وہ اپنے تمام بیٹوں میں یہ سات خوبیاں دیکھتا تھا۔ اور ہمارے سامنے کتنی ہی مثالیں ہیں کہ باپ نے پگڑی اپنے بیٹے کو نہیں پہنائی، بلکہ سیدھا اپنے پوتے کو پہنائی۔ کیوں؟ کیونکہ وہ خوبیاں بیٹے میں نہیں تھیں، پوتے میں تھیں۔ پگڑی کردار سے ملتی تھی۔

وہ سات بل کون سے تھے؟

1. *پہلا بل۔ غیرت و بہادری:* میں میدان میں پیٹھ نہیں دکھاؤں گا۔ وفاداری پگڑی والا اپنی مٹی، اپنی قوم اور اپنے قول سے وفادار ہوگا۔ وہ برے وقت پر ساتھ نہیں چھوڑے گا۔

2. *دوسرا بل۔ قول کی پختگی:* زبان سے جو نکلے گا وہ پتھر پر لکیر ہوگا۔ حفاظت۔ بیوی کا محافظ، بہن کا محافظ، ماں کا تابعدار قوم کی ہر بیٹی کی عزت کا محافظ۔ جس کے سر پر پگڑی ہے، اس کے ہوتے ہوئے کسی کمزور پر ظلم نہیں ہوگا۔

3. *تیسرا بل۔ دسترخوان مہمان نوازی:* میرا دروازہ اور دسترخوان ہر بھوکے کے لیے کھلا ہوگا۔ انصاف۔ پگڑی والا فیصلہ تعلق دیکھ کر نہیں، حق دیکھ کر کرے گا۔ چاہے اپنا بیٹا قصوروار ہو۔

4. *چوتھا بل۔ سخاوت:* مال میرا نہیں، اللہ کی امانت ہے، غریب کا اس میں حصہ ہے۔ سخاوت اور دسترخوان اس کا دروازہ کبھی بند نہیں ہوگا۔ اس کی ہنڈیا غریب کے لیے پکے گی وہ جمع نہیں کرے گا بانٹے گا۔

5. *پانچواں بل۔ انصاف:* اپنا ہو یا پرایا، فیصلہ حق پر کروں گا۔ قول کا پکا۔ اس کی زبان پتھر پر لکیر ہے۔ ایک بار کہہ دیا تو پھر جان چلی جائے، بات نہیں جائے گی۔

6. *چھٹا بل۔ غریب و کمزور کی حفاظت* پگڑی والے کا کام کمزور کو دبانا نہیں اسے سہارا دینا ہے۔ بردباری اور برداشت۔ سردار کو غصہ جلدی نہیں آتا۔ وہ چھوٹوں کی بدتمیزی کو بھی بڑے پن سے برداشت کرتا ہے اور معاف کر دیتا ہے۔

7. *ساتواں بل۔ عزت اور پردہ:* میں اپنی اور دوسروں کی عزت کا محافظ ہوگا غیرت اور بہادری۔ وہ میدان میں سب سے آگے

آج ذرا سوچیں، کیا ہم میں یہ سات چیزیں ہیں؟

ہم نے پگڑی تو باندھ لی، لیکن وفاداری چھوڑ دی۔ ہم نے پگڑی تو پہن لی، لیکن ہمارے فیصلے انصاف پر نہیں، رشوت اور تعلق پر ہوتے ہیں۔ ہم نے پگڑی تو سر پر رکھ لی، لیکن ہمارے دسترخوان غریب کے لیے بند ہیں۔

پگڑی کا مطلب یہ نہیں کہ آپ سردار ہیں۔ پگڑی کا مطلب یہ ہے کہ اب آپ پر سات ذمہ داریاں ہیں۔

اگر یہ سات خوبیاں نہیں ہیں تو سر پر پانچ گز کپڑا باندھنے سے کوئی خان، نواب یا سردار نہیں بنتا۔ وہ صرف ایک اداکار بنتا ہے۔

آج ہم میں سے مجھ سمیت جس نے بھی پگڑی باندھی ہے، کیا اس میں یہ 7 چیزیں ہیں؟

- کیا ہم بہادر ہیں یا صرف سوشل میڈیا پر شیر ہیں؟

- کیا ہمارا قول پکا ہے یا وعدہ کر کے مکر جاتے ہیں؟ کیا ہمارا دسترخوان کھلا ہے یا ہم غریب کو دیکھ کر دروازہ بند کر دیتے ہیں؟ کیا ہم غریب کی مدد کرتے ہیں یا اس کی مجبوری کا فائدہ اٹھاتے ہیں؟

خلاصہ:

یہ ہے کہ کچھ وہ نوجوان ہیں جو آج کل کے دور کے حساب سے ٹک ٹاک کے لیے ٹائم پاس کرتے ہیں

وہ ٹھیک ہے اصل پیغام اور سوال میرا ہمیشہ پگڑی باندھنے والوں سے ہے۔

پرانے دور میں پگڑی ہر کسی کو نہیں ملتی تھی۔ جب کوئی ان 7 اصولوں پر پورا اترتا تھا، تب اسے پگڑی پہننے کا حق ہوتا تھا تھا۔ یہ تاج تھا۔

آج ہم نے پگڑی کو فیشن بنا دیا ہے۔ 200 روپے میں بازار سے مل جاتی ہے۔ لیکن اس کے پیچھے جو کردار ہے، وہ بازار میں نہیں ملتا۔ کلچر کو زندہ رکھنا ہے تو کپڑے سے نہیں، کردار سے رکھو۔

ہم نے پگڑی تو باندھ لی، لیکن وفاداری چھوڑ دی۔ ہم نے پگڑی تو پہن لی، لیکن ہمارے فیصلے انصاف پر نہیں، رشوت اور تعلق پر ہوتے ہیں۔ ہم نے پگڑی تو سر پر رکھ لی، لیکن ہمارے دسترخوان غریب کے لیے بند ہیں۔

پگڑی کا مطلب یہ نہیں کہ آپ خان ہیں۔ نواب ہیں۔ سردار ہیں۔ ملک ہیں پگڑی کا مطلب یہ ہے کہ اب آپ پر مزید بوجھ سات وعدوں کا بوجھ ہے مزید سات ذمہ داریاں ہیں۔

اوتھل سے تعلق رکھنے والے معذور افراد حافظ نبی بخش ماندرہ اور محمد اسماعیل پریس کانفرنس کر رہے ہیں

لسبیلہ، معذور افراد اپنے بنیادی حقوق سے محروم ہیں، حافظ نبی بخش

سرکاری ملازمتوں میں معذور افراد کیلئے مختص کوٹہ موجود ہونے کے باوجود عملدرآمد نہیں کیا جا رہا

اوتھل (نمائندہ) لسبیلہ ڈویژن کے ضلعی ہیڈ کوارٹر اوتھل سے تعلق رکھنے والے معذور افراد حافظ نبی بخش ماندرہ اور محمد اسماعیل ماندرہ نے سٹی پریس کلب اوتھل میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا ہے کہ لسبیلہ میں معذور افراد اپنے بنیادی حقوق سے محروم ہیں، جبکہ سرکاری ملازمتوں میں معذور افراد کے لیے مختص کوٹہ موجود ہونے کے باوجود اس پر مؤثر عملدرآمد نہیں کیا جا رہا۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے حافظ نبی بخش ماندرہ اور محمد اسماعیل ماندرہ نے کہا کہ سرکاری ملازمتوں کے اشتہارات میں معذور افراد کے لیے کوٹہ مختص کیا جاتا ہے، تاہم عملی طور پر معذور افراد کو اس کوٹے کے تحت ملازمتیں فراہم نہیں کی جاتیں، جس کے باعث انہیں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے دیگر اضلاع میں معذور افراد کے لیے ماہانہ وظائف، تعلیم، روزگار اور مختلف سرگرمیوں سمیت دیگر سہولیات فراہم کی جاتی ہیں، مگر لسبیلہ کے معذور افراد بنیادی سہولیات سے محروم اور مالی مشکلات کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ معذور افراد بھی معاشرے کا اہم حصہ ہیں اور انہیں عزت کے ساتھ زندگی گزارنے، تعلیم حاصل کرنے اور روزگار کے مساوی مواقع ملنے چاہئیں۔ انہوں نے وفاقی وزیر تجارت نواب جام کمال خان عالیانی، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی اور دیگر متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ لسبیلہ کے معذور افراد کو بھی دیگر علاقوں کی طرح ان کے بنیادی اور قانونی حقوق فراہم کیے جائیں، سرکاری ملازمتوں میں مختص معذوری کوٹے پر مکمل عملدرآمد یقینی بنایا جائے اور کوٹے کے تحت حقیقی معذور افراد کو ملازمتیں دی جائیں۔ انہوں نے مزید مطالبہ کیا کہ جب تک روزگار اور دیگر سہولیات کی فراہمی کا مؤثر نظام قائم نہیں ہوتا، اس وقت تک لسبیلہ کے معذور افراد کے لیے ماہانہ وظیفہ مقرر کیا جائے تاکہ وہ اپنی بنیادی ضروریات پوری کر کے باعزت اور پرسکون زندگی گزار سکیں اور انہیں بھی معاشرے میں برابر کے حقوق حاصل ہو سکیں

سید عابد بخاری کی وفات سے صحافت کا ناقابل تلافی نقصان ہوا، شیخ فرید

مرحوم نے بلوچستان میں صحافتی اقدار کی ترقی کیلئے گراں قدر خدمات انجام دی ہیں، برگ کا شدید رنج و غم

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان رائٹر گلڈ (برگ) کے ایک اخباری اعلامیہ میں چیئرمین شیخ فرید نے کہا ہے کہ سینئر صحافی سید عابد بخاری کی وفات سے صحافتی دنیا میں جو خلاء پیدا ہوا ہے وہ کبھی پر نہیں ہو پائے گا۔ عابد بخاری بلوچستان میں بے باک اس اتھلا صحافی کے طور پر جانے جاتے تھے۔ ان کی وفات سے صحافت کو ناقابل تلافی نقصان ہوا ہے۔ شیخ فرید نے مزید کہا کہ سید بخاری کی وفات کا سنکر دلی دکھ اور افسوس ہوا۔ دعا ہے رب کریم عابد بخاری کی مغفرت فرمائے، انھیں جنت الفردوس میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل پر اجر کثیر عطا فرمائے۔

کلی دیرہ گئی تانگڑی روڈ کو دوبارہ بحال کر کے اس پر کام شروع کیا جائے

ژوب (آن لائن) کلی دیرہ گئی تانگڑی روڈ کو دوبارہ بحال کر کے اس پر کام شروع کیا جائے روڈ کی ژوب سے کوئٹہ منتقلی علاقے کے عوام سے ظلم و زیادتی ہے سخت احتجاج کریں گے ان خیالات کا اظہار کلی دیرہ گئی تانگڑی کے مختلف دیہاتوں سے تعلق رکھنے والے اشرف خان مندوخیل داد گل مندوخیل خواج وہ مندوخیل چار گل مندوخیل محمد خان لالا گل زمان عبدالحلیم امیر محمد مٹھا خان اور دیگر نے پریس کلب میں پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا انھوں نے کہا کہ PSDP 2026-27 میں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کلی دیرہ گئی تانگڑی بلیک ٹاپ روڈ منظور کیا تھا جس پر ہم سب نے گورنر کا تہہ دل سے شکریہ بھی ادا کیا اور اس پر کام بھی شروع ہونے والا تھا مگر ہمیں پتہ چلا ہے کہ مذکورہ روڈ کو پہلے قلعہ سیف اللہ اور بعد میں کوئٹہ شفٹ کیا گیا جو علاقے کے عوام کے ساتھ ظلم و ناانصافی ہے جس پر تمام دیہاتوں کے عوام میں سخت تشویش پائی جاتی ہے اور علاقے کے عوام سخت ناراض ہیں ہم اس پریس کانفرنس کے ذریعے گورنر بلوچستان وزیر اعلیٰ بلوچستان چیف سیکرٹری اور کمشنر ژوب ڈویژن سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ہمارے منظور شدہ روڈ کو دوبارہ بحال کر کے اس پر جلد کام شروع کیا جائے ہمارے جائز مطالبہ پر عمل نہ کیا گیا تو ہم سخت احتجاج پر مجبور ہوں گے۔

ژوب کیلئے شیخ جعفر خان مندوخیل کی خدمات کسی سے پوشیدہ نہیں، عبدالرحمٰن

ژوب (آن لائن) پشتون ایکشن کمیٹی چیئرمین عبدالرحمٰن شیرانی نے کہا ہے جعفر خان مندوخیل کی ژوب کیلئے خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ بیوٹمز یونیورسٹی، دانش سکول سردار بہادر خان وویمن یونیورسٹی، سبا کزئی ڈیم اور وانہ روڈ سمیت متعدد بڑے منصوبے ان کی خدمات اور وژن کی عکاسی کرتے ہیں۔ بیوٹمز ژوب کیمپس کے حوالے سے بھی وہ طلبہ کی اعلیٰ تعلیم کے لئے سہولیات، فیسوں میں کمی اور اسکالرشپس کے حصول کی کوششوں پر زور دے چکے ہیں۔ تعلیم کے شعبے میں ان کی دلچسپی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ بیوٹمز یونیورسٹی میں ہر سال 70 مستحق اور غریب طلبہ کی فیس اپنی جیب سے ادا کرتے ہیں جو تعلیم دوستی اور نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کی ایک مثال ہے۔ اسی طرح صوبائی پی ایس ڈی پی میں ژوب کے مختلف ترقیاتی منصوبوں کے لئے ہر سال تین ارب روپے سے زائد کی منظوری اور ہزاروں بے روزگار نوجوانوں کو نوکریوں کے مواقع فراہم کرنے کے اقدامات بھی ان کی سیاسی اور عوامی ترجیحات میں شمار کئے جاتے ہیں۔

محکمہ تعلیم میں کنٹریکٹ بنیادوں پر اساتذہ کی بھرتی تعلیمی نظام کو تالا لگانے کے مترادف ہے

ژوب (آن لائن) گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن (آئیٹی) ضلع ژوب کے صدر اور کابینہ نے مشترکہ ایک بیان میں کہا ہے کہ محکمہ تعلیم میں اساتذہ کی کنٹریکٹ بنیادوں پر بھرتی دراصل پورے تعلیمی نظام کو تالا لگانے کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر آج سول سوسائٹی، طلبہ تنظیمیں، اساتذہ کرام اور بے روزگار نوجوان اس ظالمانہ اور استاد دشمن پالیسی کے خلاف متحد ہو کر آواز بلند نہیں کرتے تو کل پانی سر سے گزر جانے کے بعد پچھتانے کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ صدر جی ٹی اے آئیٹی ژوب نے مزید کہا کہ بہت سے لوگ اس غلط فہمی میں مبتلا ہیں کہ کنٹریکٹ پالیسی ایک اچھا اقدام ہے، حالانکہ حقیقت اس کے برعکس ہے۔ ایک ایسا استاد جس کا اپنا مستقبل غیر محفوظ اور مستقل روزگار خطرے میں ہو، وہ کبھی بھی قوم کے معماروں، یعنی شاگردوں کی بہترین تعمیر و تربیت نہیں کر سکتا۔ استاد کو عزت، تحفظ اور مستقل بنیادوں پر روزگار دینا ہی معیاری تعلیم کی ضمانت ہے۔ انہوں نے حکومت بلوچستان اور محکمہ تعلیم سے مطالبہ کیا کہ کنٹریکٹ پالیسی کو فوری طور پر واپس لے کر تمام اساتذہ کو مستقل بنیادوں پر بھرتی کیا جائے، بصورت دیگر اس اقدام سے اداروں کو تالا لگانا ہی بہتر ہے۔

نال، مہر اللہ واٹر سپلائی کئی ماہ سے خراب، کلی رحمت آباد میں پانی کا بحران

نال (آن لائن) نال میں مہر اللہ نامی واٹر سپلائی کو خراب ہوئے کئی ماہ گزر گئے، تاہم تاحال اس کی مرمت نہیں کی جا سکی، جس کے باعث کلی رحمت آباد سمیت دیگر علاقوں کے مکین پینے کے صاف پانی سے محروم ہیں۔ واٹر سپلائی کی خرابی کے باعث علاقے کے لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے اور وہ پینے کے پانی کی ضرورت پوری کرنے کے لیے مہنگے داموں پانی کی ٹینکیاں خریدنے پر مجبور ہیں۔ علاقہ مکینوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ مہر اللہ واٹر سپلائی کی فوری مرمت کر کے پانی کی فراہمی بحال کی جائے تاکہ عوام کو مہنگے داموں پانی خریدنے کی پریشانی سے نجات مل سکے۔ خبر کو مزید مختصر اور موثر بنا دیں۔

ڈیرہ اللہ یار، صحافی جمعہ خان پر تشدد کی شدید مذمت

آزادی صحافت پر حملہ کسی صورت برداشت نہیں، آئی جی پولیس اور وزیر اعلیٰ بلوچستان نوٹس لیں

سبی (یو این اے) بلوچستان میڈیا فورم کی مرکزی قیادت نے ڈیرہ اللہ یار سے تعلق رکھنے والے صحافی جمعہ خان پر تشدد کے واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے متعلقہ حکام آئی جی پولیس بلوچستان اور وزیر اعلیٰ بلوچستان سے واقعے کا فوری نوٹس لینے اور تشدد میں ملوث افراد کے خلاف مقدمہ درج کر کے انہیں فوری گرفتار کرنے کا مطالبہ کیا ہے بلوچستان میڈیا فورم کے مرکزی رہنماں نے اپنے بیان میں کہا کہ صحافی جمعہ خان پر تشدد نہ صرف ایک صحافی پر حملہ ہے بلکہ آزادی صحافت اور اظہار رائے کی آزادی کو متاثر کرنے کی کوشش بھی ہے۔ صحافی معاشرے میں عوامی مسائل، ناانصافیوں اور دیگر اہم معاملات کو اجاگر کرنے میں اپنا کردار ادا کرتے ہیں، اس لیے ان کے تحفظ کو یقینی بنانا حکومت اور متعلقہ انتظامیہ کی بنیادی ذمہ داری ہے انہوں نے کہا کہ صحافیوں کو فرائض کی انجام دہی کے دوران ہراساں، تشدد یا دباؤ کا نشانہ بنانا کسی صورت قابل قبول نہیں۔ بلوچستان میں صحافی پہلے ہی مختلف مشکلات اور خطرات کے باوجود اپنے پیشہ ورانہ فرائض انجام دے رہے ہیں، ایسے واقعات سے صحافی برادری میں شدید تشویش پائی جاتی ہے بلوچستان میڈیا فورم کی قیادت نے مطالبہ کیا کہ واقعے کی شفاف تحقیقات کرائی جائیں صحافی جمعہ خان کو مکمل تحفظ فراہم کیا جائے اور تشدد میں ملوث عناصر کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ آئندہ ایسے واقعات کی روک تھام ممکن ہو سکے مرکزی قیادت نے خبردار کیا کہ اگر صحافی جمعہ خان کو فوری انصاف فراہم نہ کیا گیا اور ذمہ دار افراد کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں نہ لائی گئی تو بلوچستان بھر کی صحافی برادری کو اعتماد میں لے کر احتجاج کا دائرہ وسیع کرنے سمیت آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا جائے گا۔

ژوب کیلئے جعفر خان مندوخیل خدمات کسی سے پوشیدہ نہیں، عبدالرحمٰن

بیوٹمز یونیورسٹی میں ہر سال 70 مستحق اور غریب طلبہ کی فیس اپنی جیب سے ادا کرتے ہیں

ژوب (آن لائن) پشتون ایکشن کمیٹی چیئرمین عبدالرحمٰن شیرانی نے کہا ہے جعفر خان مندوخیل کی ژوب کیلئے خدمات ناقابل فراموش ہیں بیوٹمز یونیورسٹی، دانش سکول سردار بہادر خان وویمن یونیورسٹی، سبا کزئی ڈیم اور وانہ روڈ سمیت متعدد بڑے منصوبے ان کی خدمات اور وژن کی عکاسی کرتے ہیں۔ بیوٹمز ژوب کیمپس کے حوالے سے بھی وہ طلبہ کی اعلیٰ تعلیم کے لئے سہولیات، فیسوں میں کمی اور اسکالرشپس کے حصول کی کوششوں پر زور دے چکے ہیں۔ تعلیم کے شعبے میں ان کی دلچسپی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ بیوٹمز یونیورسٹی میں ہر سال 70 مستحق اور غریب طلبہ کی فیس اپنی جیب سے ادا کرتے ہیں جو تعلیم دوستی اور نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کی ایک مثال ہے۔ اسی طرح صوبائی پی ایس ڈی پی میں ژوب کے مختلف ترقیاتی منصوبوں کے لئے ہر سال تین ارب روپے سے زائد کی منظوری اور ہزاروں بے روزگار نوجوانوں کو نوکریوں کے مواقع فراہم کرنے کے اقدامات بھی ان کی سیاسی اور عوامی ترجیحات میں شمار کئے جاتے ہیں۔ تاہم ان اعداد و شمار کی تفصیلات سرکاری بجٹ اور متعلقہ محکموں کے ریکارڈ سے مزید جانچی جا سکتی ہیں۔ شیخ جعفر خان مندوخیل کو ایسے گورنر کے طور پر بھی یاد کیا جاتا ہے جن کا گورنر ہاؤس ہر شخص کے لئے کھلا رہتا ہے۔ وہ دن رات عوام سے ملاقاتیں اور ان کے مسائل سننے میں مصروف نظر آتے ہیں۔ عوامی ہو یا سرکاری مختلف پروگراموں میں ان کی شرکت اور سرگرمیوں کے باعث انہیں پاکستان کے مصروف ترین گورنروں میں شمار کیا جاتا ہے۔ جعفر خان مندوخیل نے طویل عرصے سے علاقے کی ترقی، تعلیم اور بنیادی سہولیات کے لئے اپنا کردار ادا کیا ہے۔ اسی لئے ان کے حامی انہیں ژوب کی نمائندگی اور خدمت کے حوالے سے ایک اہم سیاسی شخصیت اور وارث سمجھتے ہیں۔

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں صفائی کا فقدان

شہری وی آئی پی سڑکوں پر سیوریج کا پانی بہنے سے صفائی انتظامیہ کے اقدامات اور دعوؤں کی قلعی کھول دی

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں صفائی کا فقدان ہونے کی وجہ سے شہر کی وی آئی پی سڑکوں پر سیوریج کا پانی بہنے سے صفائی انتظامیہ کے اقدامات اور دعوؤں کی قلعی کھول دی ریڈ زون کے قریب فیڈرل لاج کا گٹر اور سریاب پھاٹک کے قریب اکرم ہسپتال کے سامنے گزشتہ کئی روز سے نالہ بند ہونے کے باعث گندا پانی سڑک پر بہنے سے شہریوں کو گزرنے میں شدید دشواری کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اس کے علاوہ سیٹلائٹ ٹاؤن کے علاقے منی مارکیٹ اس کے علاوہ جناح ٹاؤن میں بھی نالیاں بند اور صفائی نہ ہونے کی وجہ سے گندا پانی سڑکوں پر بہہ رہا ہے عوامی حلقوں نے ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن اور ضلعی انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ شہر میں صفائی کی ناقص صورتحال کا نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو تنبیہ کریں کہ وہ صفائی کو یقینی بنائیں۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ کوئٹہ جس کو ماضی میں لٹل پیرس کے نام سے جانا پہچانا جاتا تھا آج وہی کوئٹہ گندگی کے ڈھیر میں تبدیل ہو چکا ہے جس کی بڑی وجہ ارباب اختیار، حکام اور متعلقہ اداروں کے سربراہوں کی عدم دلچسپی کی وجہ سے صفائی کو یقینی بنانے والے ادارے اور عملہ اپنی ذمہ داری نبھانے سے قاصر ہیں اور سڑکوں پر کئی کئی دن گٹر بند ہونے کی وجہ سے ان کا گندا پانی بہتا رہتا ہے جس کی وجہ سے گزرنے والے شہریوں اور لوگوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ وی آئی پی سڑکوں پر موجود نالیاں اور گٹر بند ہونے کی وجہ سے ان کا گندا پانی سڑکوں پر بہتا رہتا ہے جس کی وجہ سے لوگوں کو شدید تکلیف اور ذہنی کوفت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ حالانکہ صفائی نصف ایمان ہمارے دین کا حصہ ہے لیکن ہمارے لوگ اپنی ذمہ داری پوری کرنے سے قاصر ہیں جس کی وجہ سے لوگوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا کہ شہر میں نالیوں کی صفائی اور سیوریج سمیت کچرے کے بروقت اور فوری طور پر ٹھکانے لگانے کے لئے اقدامات اٹھائے جائیں۔

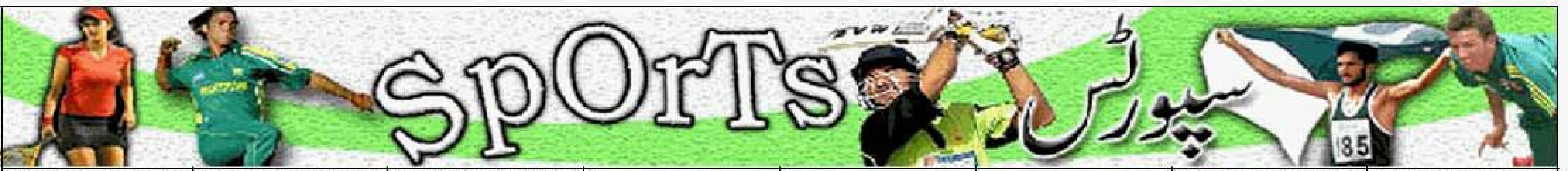

ابرار احمد پہلی بار ٹی ٹوئنٹی کے نمبر ون بولر بن گئے

ابرار احمد ٹی ٹوئنٹی بولنگ رینکنگ میں نمبر ون بننے والے پاکستان کے پانچویں بولر بن

پیٹ کمنز نے سعید اجمل کا دلچسپ واقعہ بیان کر دیا

آسٹریلوی ٹیم کے کپتان نے سابق اسپنر سعید اجمل کو اپنا مشکل ترین حریف قرار دے دیا

سری لنکا اور انگلینڈ کے مابین کھیلے جانے والے میچ میں انگلش کھلاڑی خوشی کا اظہار کر رہے ہیں

آئی پی ایل میں میچ فکسنگ کے تہلکہ خیز انکشافات، کھلاڑی نے اعتراف کرلیا

ٹی 20 کپتانی کیلئے ذہنی طور پر تیار نہیں ہوں، شاداب خان

ایشین گیمز، الیکٹرک پیڈلنگ کا شیڈول سمندری طوفان کے خطرے کے باعث تبدیل

نیوزی لینڈ کے راچن رویندرا پروموشنل شوٹ کے دوران زخمی

راچن کے لیے فوری طور پر شوٹنگ کے حوالے سے حفاظتی اقدامات کیے گئے تھے، ماہرین نے کہا کہ مستقبل میں اس طرح کے ایونٹس سے متعلق اپنے طریقہ کار کا جائزہ لیتے رہیں گے۔ واضح رہے کہ نیوزی لینڈ 22 اکتوبر سے بھارت کے خلاف ٹی ٹوئنٹی میچوں کی میزبانی کرے گا۔

انڈیا کے بلے باز آسٹریلیا کے خلاف سنچری اسکور کرنے پر خوشی کا اظہار کر رہا ہے

لاس اینجلس میں بیس بال میچ کے دوران کھلاڑی زور دار شاٹ لگا رہا ہے

عائشہ گلمنہ غیرت کے نام پر قتل

شہزاد ملک

راولپنڈی میں پولیس نے ٹک ٹاکر حمسو عرف عائشہ گلمنہ کے قتل کے مقدمے میں ٹک ٹاکر کے والد سمیت پانچ ملزمان گرفتار کر لیے ہیں۔ ایس ایس پی آپریشن طارق محبوب نے راولپنڈی میں نیوز کانفرنس کرتے ہوئے بتایا کہ گرفتار ملزمان میں مقتولہ کا والد، حقیقی بھائی، چچا زاد بھائی، والد کا چچا اور چچا زاد بھائی کا بیٹا شامل ہیں۔ یاد رہے کہ حمسو بی بی کو 14 اگست کو تھانہ ٹیکسلا کی حدود میں فائرنگ کر کے قتل کیا گیا تھا۔ ٹک ٹاکر عائشہ گلمنہ کے قتل کا مقدمہ ان کے والد فضل کی مدعیت میں ہی درج کیا گیا تھا جنھیں آج پولیس نے بطور ملزم دیگر ملزمان کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔

اس واقعے سے متعلق درج ہونے والی ایف آئی آر میں ان کے والد کا کہنا تھا کہ ان کی بچی گذشتہ تین چار برس سے ٹک ٹاک پر موجود تھیں اور ان کے 13 لاکھ فالوورز بھی تھے۔ ایس ایس پی آپریشن طارق محبوب نے سنیچر کی شام پریس کانفرنس میں بتایا کہ سوشل میڈیا پر سینسیشن حمسو بی بی عرف عائشہ گلمنہ کو مبینہ طور پر ان کے والد اور بھائی نے ساتھیوں کے ساتھ مل کر قتل کروایا۔ ایس ایس پی آپریشن طارق محبوب نے کہا کہ ابتدائی تحقیقات کے مطابق مبینہ طور پر قتل غیرت کے نام پر کروایا گیا تاہم مزید تفتیش میں اہم انکشافات سامنے آ سکتے ہیں۔

انھوں نے بتایا کہ سی پی او حسن مشتاق سکھیرا کی ہدایات پر قتل کیس پر متعدد اسپیشل ٹیمیں کام کر رہی تھیں جو سی پی او کو براہ راست لمحہ بہ لمحہ رپورٹ دے رہی تھیں۔ ایس ایس پی آپریشن کے مطابق 100 سے زائد سی سی ٹی وی کیمروں کو چیک کیا گیا، ہیومن انٹیلیجنس سمیت تمام ذرائع کو استعمال کیا گیا اور بالآخر واقعات کے پیش نظر مقتولہ کے والد اور بھائی کو شامل تفتیش کیا

جہاں ملزمان نے ساتھیوں کے ساتھ مل کر سوشل میڈیا سینسیشن عائشہ کو قتل کروانے کا انکشاف کیا۔

راولپنڈی میں خاتون کی باتھ روم سے لاش برآمد، شوہر اور ملازم گرفتار، 'جو بھیانک منظر میں نے دیکھا اسے شاید پوری زندگی نہ بھول سکوں'

انھوں نے دعویٰ کیا کہ ملزمان نے قانون کو دھوکہ دینے کے لیے ڈھونگ رچانے کی کوشش کی تاہم پولیس نے شواہد اور تفتیش کی روشنی میں پانچوں ملزمان کو گرفتار کر لیا۔

ایف آئی آر میں کیا کہا گیا تھا؟ حمسو بی بی کے قتل کے بعد درج ہونے والی ایف آئی آر میں کہا گیا ہے کہ 14 اگست کو انھیں ایک شخص کی فون کال آئی، جس میں انھوں نے مقتولہ کو گھر سے نکلنے کے لیے کہا۔ یہ مقدمہ مقتولہ کے والد فضل کی مدعیت میں درج کیا گیا ہے۔ ایف آئی آر کے مطابق مقتولہ اسی شخص کی فون کال سننے کے بعد اپنے بہن اور بھائی کو لے کر اپنے والد کے گھر جانے کے لیے اپنی گاڑی پر نکلیں اور اس کے بعد فیصل ٹاؤن کے قریب راستے پر موجود دو نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے ان کی گاڑی پر فائرنگ کر دی۔ ایف آئی آر کے مطابق گولی حمسو بی بی کی گردن پر لگی جس سے وہ موقع پر ہی ہلاک ہو گئیں، جبکہ فائرنگ کے نتیجے میں گاڑی، جس کو مقتولہ کے بھائی چلا رہے تھے، بے قابو ہو کر مخالف سمت سے آنے والے ڈمپر سے ٹکرا گئی۔

اس حملے میں مقتولہ کے بھائی اور بہن بھی زخمی ہوئے تھے۔ ایف آئی آر میں مقتولہ کے والد نے موقف اپنایا تھا کہ ان کی بیٹی کو رقم کے لین دین کے معاملے پر قتل کیا گیا ہے اور یہ کہ انھیں ان کی بیٹی نے بتایا تھا کہ وہ ملزمان نے نہ صرف ان سے پیسے لیے ہوئے تھے بلکہ انھیں قتل کی دھمکیاں بھی دے رہے تھے۔ دوسری جانب مقتولہ کے بھائی رحمت اللہ نے بھی بی بی سی اردو سے بات کرتے ہوئے دعویٰ کیا تھا کہ ان کی بہن کو پیسے کے لین دین کے معاملے پر قتل کیا گیا ہے۔

انھوں نے یہ بھی الزام عائد کیا کہ پولیس نے جس ملزم کو حراست میں لیا ہے، اسے ان کے خاندان نے نامزد ہی نہیں کیا تھا۔ تاہم اس مقدمے کے تفتیشی افسر کا کہنا ہے کہ ایف آئی آر کے اندراج کے لیے تحریر خود حمسو بی بی کے والد نے لکھی تھی۔ مقتولہ کے بھائی رحمت اللہ کے مطابق وہ دس بہن بھائی ہیں، جن میں حمسو بی بی کا نمبر تیسرا تھا۔ رحمت اللہ کے مطابق مقتولہ کے تین بچے ہیں اور حملے کے روز وہ اپنے دیگر بہن بھائیوں سے ملنے اپنے والد کے گھر جا رہی تھیں، جو فیصل ٹاؤن میں واقع ہے۔ مقتولہ کے بھائی کا کہنا تھا کہ ان کی بہن اپنے والدین کے ساتھ نہیں بلکہ اسلام آباد میں ایک کرائے کے گھر میں رہتی تھیں۔

اپنے والد سے یہ نہیں کہہ سکا میں آپ سے پیار کرتا ہوں، ریمبو

آج والد میرے سامنے آ جائیں تو میں انہیں سینے سے لگا لوں گا، انٹرویو

لاہور (این این آئی) معروف اداکار افضل خان عرف ریمبو نے کہا ہے کہ آپ اپنے والد سے یہ نہیں کہہ سکے کہ میں آپ سے بہت پیار کرتا ہوں میں اپنی والدہ سے تو ایسا بھی کہہ لیا کرتا تھا لیکن والد صاحب سے کبھی اپنے جذبات کا اظہار نہیں کر سکا۔ ایک انٹرویو میں ریمبو نے کہا کہ آج اگر میرے والد میرے سامنے آ جائیں تو میں انہیں سینے سے لگا کر کہوں کہ بابا مجھے آپ سے بہت پیار ہے۔ میرے والد نے ہمیں بڑی محنت اور محبت سے پالا ہماری ضروریات پوری کرنے کے لیے اپنی زندگی وقف کر دی۔ انہوں نے کہا کہ والدین کی محبت کا کوئی نعم البدل نہیں، ہمیں ان کی زندگی میں ہی ان کی قدر کرنی چاہیے۔ بعض اوقات انسان اپنے جذبات دل میں رکھ لیتا ہے اور پھر وقت گزرنے کے بعد احساس ہوتا ہے کہ کاش وہ بات اس وقت کہہ دی ہوتی۔ انہوں نے کہا کہ والد کی شفقت اور تربیت نے ہماری شخصیت بنانے میں اہم کردار ادا کیا، والدین کی دعائیں اور ان کی محنت اولاد کے لیے زندگی بھر سرمایہ رہتی ہیں۔

امان اللہ مرحوم کیساتھ کام کو سب سے زیادہ یادگار رکھتا ہوں، افتخار ٹھاکر

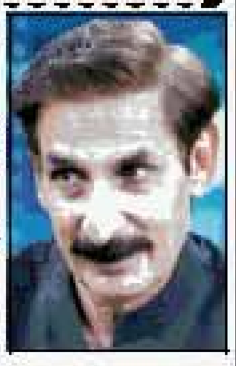

لاہور (این این آئی) نامور کامیڈین اداکار افتخار ٹھاکر نے کہا ہے کہ میں اپنے کیریئر میں امان اللہ مرحوم کے ساتھ کیے گئے کام کو سب سے زیادہ یادگار رکھتا ہوں، امان اللہ ایک عظیم فنکار اور بے مثال کامیڈین تھے جن کے ساتھ کام کرنا میرے لیے اعزاز کی بات ہے۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ امان اللہ کی برجستگی، حاضر جوابی اور فن پر گرفت کا کوئی ثانی نہیں تھا، ان کے ساتھ کام کرتے ہوئے بہت کچھ سیکھنے کا موقع ملا اور ان کی فنی صلاحیتوں نے ہمیشہ متاثر کیا۔ افتخار ٹھاکر نے کہا کہ امان اللہ کی کمی آج بھی شوبز حلقوں میں شدت سے محسوس کی جاتی ہے۔ ان کے ساتھ گزرے ہوئے لمحات اور اسٹیج پر کی گئی پرفارمنس ہمیشہ یاد رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ امان اللہ جیسے فنکار صدیوں میں پیدا ہوتے ہیں اور ان کا فن ہمیشہ زندہ رہے گا۔

سکیش چندر شیکھر کیس نے میرا بہت سا کام چھین لیا: نورا فتیحی

ممبئی (آئی این پی) بالی ووڈ اداکارہ و ڈانسر نورا فتیحی سکیش چندر شیکھر سے متعلق 200 کروڑ روپے کے مبینہ بھتہ خوری اور منی لانڈرنگ کیس میں اپنا نام آنے کے وقت کو یاد کرتے ہوئے جذباتی ہو گئیں اور کیمرے کے سامنے رو پڑیں۔ نورا فتیحی نے ایک پوڈکاسٹ میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ سکیش چندر شیکھر تنازع نے میری زندگی اور کیریئر پر گہرا اثر ڈالا اور اس دوران مجھے بہت سے پراجیکٹس اور کام سے ہاتھ دھونا پڑا۔ نورا فتیحی نے کہا کہ میں اس صورتحال سے شدید ذہنی اذیت کا شکار رہی، والدہ مجھے اور اپنی تربیت کو اچھی طرح جانتی ہیں، جبکہ دوست بھی میری شخصیت سے واقف ہیں، لیکن جو لوگ مجھے نہیں جانتے تھے، وہ میرے بارے میں کہی جانے والی باتوں پر یقین کر سکتے تھے۔ اداکارہ نے کہا کہ وہ ایک انتہائی حساس دور تھا اور ایک معصوم سی بات کی وجہ سے میں نے بہت سے پراجیکٹس اور کام کھو دیے، آج بھی بعض لوگ میرا نام سکیش چندر شیکھر کے ساتھ جوڑتے ہوئے کہتے ہیں کہ میں اسے جانتی تھی یا اس کے ساتھ تعلقات میں تھی، حالانکہ یہ سچ نہیں۔

چائلڈ اسٹار آیت عارف کی برائیڈل شو میں ریمپ واک، سوشل میڈیا پر تنقید

کراچی (آئی این پی) پاکستانی چائلڈ اسٹار آیت عارف کے ایک فیشن شو میں ماڈل کی طرح ریمپ پر چلنے کے انداز پر شدید تنقید کی جا رہی ہے۔ آیت عارف نے ایک برائیڈل شو میں بطور ماڈل ریمپ واک کی، جس کی ویڈیوز سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو گئیں۔ آیت عارف نے سب سے پہلے ٹی وی اشتہار میں کام کر کے اپنی پہچان بنائی تھی۔ اس کے بعد وہ ایک مشہور ڈرامے میں بھی کام کر چکی ہیں اور چائلڈ اسٹار کے طور پر شناخت قائم کی اور اب وہ فیشن کی دنیا میں قدم رکھ رہی ہیں جہاں وہ حالیہ برائیڈل شو کا حصہ بنی تھیں اور انہوں نے اکیلے ہی ریمپ پر واک کی تھی۔ اس فیشن شو کے دوران آیت عارف نے رنگ برنگے پھولوں اور کام والا لہنگا پہن رکھا تھا اور انہوں نے بڑے اعتماد اور انداز کے ساتھ ریمپ پر واک کی اور پوز بھی دیے۔ انہوں نے بالکل ایک فیشن ماڈل کی طرح چل کر سب کو دکھایا، لیکن اب لوگ ان کے اس انداز اور فیشن شو میں اس طرح پیش کیے جانے پر بہت زیادہ تنقید کر رہے ہیں اور انٹرنیٹ پر ان کی یہ ویڈیو بھی کافی وائرل ہو چکی ہے۔ انٹرنیٹ صارفین ایک چھوٹی بچی کے اس طرح کے اعتماد اور انداز سے زیادہ متاثر نظر نہیں آ رہے اور ان کا کہنا ہے کہ ایک کم عمر بچی کو اس طرح کے ماحول میں نہیں لایا جانا چاہیے۔ اس معاملے پر لوگوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے تنقید بھی کی ہے۔

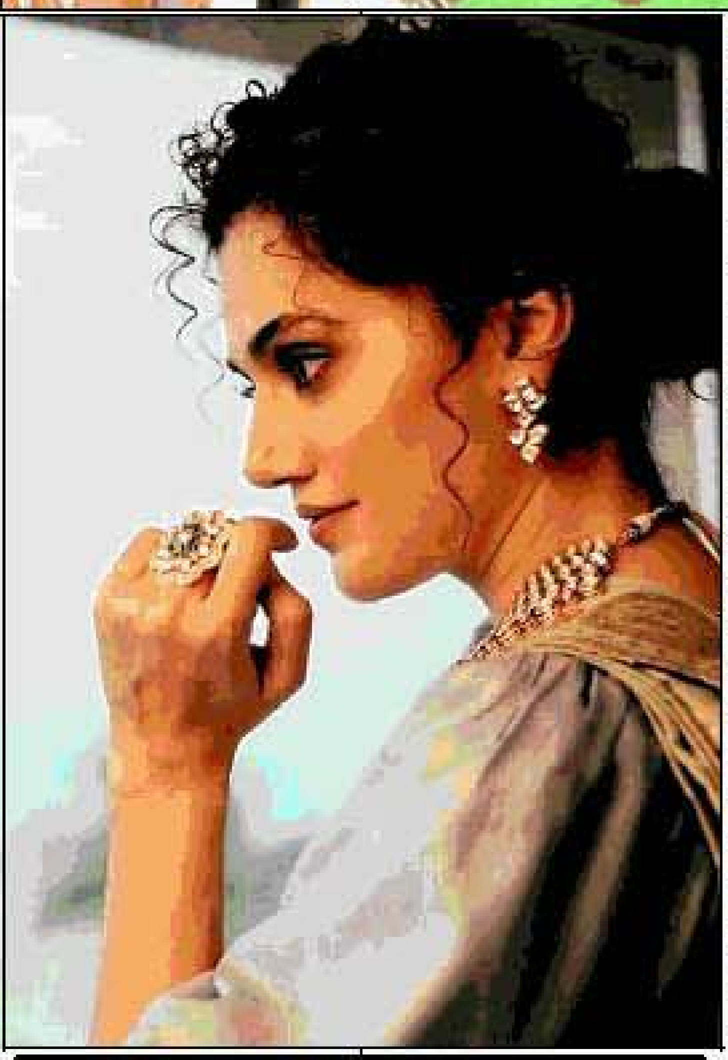

خود کو کسی ایک مخصوص قسم کے کردار تک محدود نہیں رکھنا چاہتی، تاپسی پنو کئی فلمیں ٹھکرا دیں

ممبئی (آئی این پی) تاپسی پنو اپنی سنجیدہ اور مضبوط خواتین کے کرداروں کے باعث بالی ووڈ میں منفرد شناخت رکھتی ہیں تاہم ان انھوں نے اپنے کرداروں کے بارے میں ایک بڑا فیصلہ لیا ہے۔ بالی ووڈ کی ابھرتی ہوئی اداکارہ تاپسی پنو نے کہا ہے کہ وہ خود کو کسی ایک مخصوص قسم کے کردار تک محدود نہیں رکھنا چاہتیں اور مختلف نوعیت کے کردار آزمانے کی خواہش مند ہیں۔ انھوں نے کہا کہ وہ اب ایسے کردار ادا کرنا چاہتی ہیں جن کے بارے میں ناظرین انہیں عام طور پر تصور بھی نہ کریں کیونکہ ایک ہی طرز کی فلموں میں مسلسل کام کرنا ان کے لیے ذہنی طور پر صحت مند نہیں۔ اداکارہ نے کہا کہ فلمی صنعت میں اکثر اداکاراں کو مخصوص زمروں میں تقسیم کر دیا جاتا ہے، کچھ اداکاراں کو گلیمرس کرداروں جبکہ کچھ کو سنجیدہ اور حقائق مسائل پر مبنی فلموں کے لیے موزوں سمجھا جاتا ہے۔ تاپسی کے بقول وہ اسی وجہ سے بعض فلمیں مسترد بھی کر رہی ہیں۔ اوقات وہ فلم سازوں کو صاف بتا دیتی ہیں کہ ناظرین پہلے ہی فلم کے ممکنہ انجام کا اندازہ لگا سکتے ہیں اس لیے انہیں ایسے کرداروں کے لیے منتخب نہ کیا جائے۔ اداکارہ نے بتایا کہ اپنے کیریئر کے ابتدائی دور میں انہیں روایتی اور عام کمرشل ہیروئن والے کردار زیادہ نہیں ملے جس کے باعث انہوں نے مضبوط اور مختلف نوعیت کے کرداروں کا انتخاب کیا۔ تاپسی نے کہا کہ اگرچہ وہ مضبوط خواتین کے کردار ادا کر کے خوش ہیں لیکن وہ اب اپنے کام میں مزید تنوع چاہتی ہیں تاکہ ناظرین انہیں صرف ایک مخصوص امیج سے نہ جوڑیں بلکہ مختلف کرداروں میں دیکھیں۔ اداکارہ نے یہ بھی تسلیم کیا کہ حالیہ مشن منگل اور ڈنکی جیسی فلموں نے انہیں مسلسل سنجیدہ و سخت کرداروں سے ہٹ کر کام کرنے کا موقع دیا۔ تاپسی پنو اب اپنی نئی فلم گاندھاری 3 ستمبر کو نیٹ فلکس پر ریلیز کی جائے گی۔

ہالی ووڈ اداکار رابرٹ ڈاؤنی جونیئر کا شادی کی سالگرہ پر اہلیہ کیلئے محبت بھرا پیغام، دو تصاویر بھی شیئر کیں

ممبئی (آئی این پی) ہالی ووڈ کے معروف اداکار اور مارول اسٹار رابرٹ ڈاؤنی جونیئر نے اپنی اہلیہ سوزن ڈاؤنی کے ساتھ شادی کی 21 ویں سالگرہ مناتے ہوئے ان کیلئے محبت بھرا پیغام شیئر کر دیا۔ رابرٹ ڈاؤنی جونیئر نے 27 اگست کو انسٹاگرام پر خصوصی پوسٹ شیئر کرتے ہوئے اپنی کامیابیوں اور زندگی میں اہلیہ کے کردار کو سراہا اور انہیں اپنی زندگی کی اہم ساتھی قرار دیا۔ اداکار نے پوسٹ کے ساتھ دو تصاویر بھی شیئر کیں جن میں سے ایک میں یادگار اور ملکہ کے تاج کے بجوں کے ساتھ ان کی یادگار موجیں دکھائی دیں جبکہ دوسری تصویر میں جوڑے کو ایک دوسرے کو گلے لگاتے ہوئے دکھایا گیا۔ رابرٹ ڈاؤنی جونیئر اور سوزن کی پہلی ملاقات 2003 کی فلم گوتھیکا کے سیٹ پر ہوئی تھی جہاں سوزن بطور پروڈیوسر جبکہ رابرٹ بطور اداکار کام کر رہے تھے۔ دونوں نے نومبر 2003 میں منگنی کی اور 27 اگست 2005 کو نیویارک میں شادی کے بندھن میں بندھ گئے۔

آئی جی ایف سی بلوچستان (نارتھ) کی مختلف شعبہ ہائے زندگی کے نمائندہ وفود سے ملاقاتیں

امن، استحکام اور باہمی تعاون کے فروغ کی جانب اہم پیش رفت

ایف سی بلوچستان (نارتھ) صوبے میں امن و استحکام کے قیام کے ساتھ ساتھ عوامی مسائل کے حل، مختلف شعبہ ہائے زندگی سے مؤثر رابطہ کاری اور ریاستی اداروں و عوام کے درمیان باہمی اعتماد کو مزید مستحکم کرنے کے لیے مسلسل اپنا فعال کردار ادا کر رہی ہے۔ اسی سلسلے میں انسپکٹر جنرل فرنٹیئر کور بلوچستان (نارتھ) نے یونیورسٹی آف بلوچستان، سمال انڈسٹریز، ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن اور بلوچستان کی ٹریڈ یونین کے مختلف نمائندہ وفود سے ملاقاتیں کیں، جن میں صوبے کی مجموعی سیکیورٹی صورتحال، امن و امان، متعلقہ شعبوں کو درپیش مسائل اور ان کے مؤثر و پائیدار حل سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلۂ خیال کیا گیا۔

یونیورسٹی آف بلوچستان کے وفد سے ملاقات کے دوران تعلیمی ماحول، طلبہ و اساتذہ سے متعلق سیکیورٹی امور اور جامعات میں پُرامن و سازگار تعلیمی فضا برقرار رکھنے کے مختلف پہلوؤں پر گفتگو ہوئی۔ اس امر پر زور دیا گیا کہ بلوچستان کے نوجوان صوبے کے روشن مستقبل کا بنیادی سرمایہ ہیں اور انہیں محفوظ، مثبت اور معیاری تعلیمی ماحول فراہم کرنا تمام متعلقہ اداروں کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ تعلیمی اداروں اور سیکیورٹی اداروں کے درمیان بہتر رابطہ کاری کو نوجوانوں کے لیے پُرامن اور ترقی پسند ماحول کے فروغ میں اہم قرار دیا گیا۔

اسی طرح سمال انڈسٹریز کے نمائندہ وفد کے ساتھ ملاقات میں مقامی صنعتوں، کاروباری سرگرمیوں اور سرمایہ کاری کے لیے محفوظ اور سازگار ماحول کی اہمیت پر تبادلۂ خیال کیا گیا۔ چھوٹی اور درمیانی صنعتیں مقامی روزگار، معاشی خود کفالت اور علاقائی ترقی میں کلیدی کردار ادا کرتی ہیں، اس لیے کاروباری طبقے کو درپیش مسائل کے حل اور صنعتی سرگرمیوں کے تسلسل کے لیے متعلقہ اداروں کے درمیان مربوط تعاون کی ضرورت پر زور دیا گیا۔

ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن کے وفد نے ٹرانسپورٹ کے شعبے سے متعلق سیکیورٹی اور دیگر انتظامی مسائل سے آگاہ کیا۔ ملاقات میں مسافروں، ڈرائیوروں اور ٹرانسپورٹرز کے تحفظ، اہم شاہراہوں پر محفوظ آمد و رفت اور تجارتی نقل و حرکت کو بلا تعطل جاری رکھنے سے متعلق مختلف پہلوؤں پر گفتگو کی گئی۔ آئی جی ایف سی بلوچستان (نارتھ) نے اس امر پر زور دیا کہ محفوظ شاہراہیں نہ صرف عوامی سہولت بلکہ صوبے کی معاشی سرگرمیوں اور بین الاضلاعی روابط کے فروغ کے لیے بھی بنیادی اہمیت رکھتی ہیں۔

بلوچستان کی ٹریڈ یونین کے نمائندہ وفد کے ساتھ ملاقات میں تاجروں اور کاروباری برادری کو درپیش مسائل، تجارتی سرگرمیوں کے تحفظ اور امن و امان سے متعلق امور پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ اس موقع پر اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ صوبے میں پُرامن کاروباری ماحول، معاشی سرگرمیوں کے فروغ اور تاجروں کے جائز مسائل کے حل کے لیے متعلقہ اداروں کے درمیان تعاون اور رابطہ کاری کو مزید مؤثر بنایا جائے گا۔

ان ملاقاتوں کی نمایاں خصوصیت یہ رہی کہ مختلف شعبوں کے نمائندوں کو اپنے مسائل اور تجاویز براہِ راست پیش کرنے کا موقع ملا، جس سے نہ صرف مسائل کی بہتر نشاندہی ممکن ہوئی بلکہ ان کے حل کے لیے باہمی مشاورت اور ادارہ جاتی رابطہ کاری کو بھی مزید تقویت ملی۔ ایف سی بلوچستان (نارتھ) کی جانب سے اس امر کا اعادہ کیا گیا کہ امن و سلامتی کا پائیدار قیام عوام، تعلیمی اداروں، کاروباری برادری، ٹرانسپورٹ کے شعبے، صنعتوں، سول انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان مسلسل رابطے اور مشترکہ تعاون سے ہی ممکن ہے۔

مختلف وفود نے مسائل کو سنجیدگی سے سننے، ان کے حل کے لیے عملی پیش رفت اور تمام متعلقہ فریقین کو ایک مؤثر رابطے کے پلیٹ فارم پر لانے پر آئی جی ایف سی بلوچستان (نارتھ) کے کردار کو سراہا۔ ان ملاقاتوں نے اس عزم کو مزید مضبوط کیا کہ بلوچستان میں امن و استحکام کے ساتھ تعلیم، تجارت، صنعت، ٹرانسپورٹ اور معاشی سرگرمیوں کے لیے سازگار ماحول کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے مشترکہ کوششوں کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

ایف سی بلوچستان (نارتھ) —— امن و استحکام کے ساتھ عوامی مسائل کے حل اور خوشحال بلوچستان کے لیے نشانہ بشانہ

ہمت

جنرل اسمبلی کے اجلاس کے دوران امریکہ، ایران مذاکرات اور ٹرمپ کا جارحانہ رویہ

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ اقوام متحدہ میں امریکی اور ایرانی حکام کے مابین مثبت اور نتیجہ خیز مذاکرات ہوئے ہیں جو آئندہ بھی جاری رہیں گے [illegible] جنرل اسمبلی کے 88 ویں اجلاس [illegible]

[illegible] بڑھ جانے چاہئیں۔ اس تناظر میں اقوام متحدہ کو محض تقاریر کا فورم بننے کے بجائے اپنے منشور کے مطابق دنیا میں قیام امن کا مرکز بننا ہوگا۔ آج ضرورت اس امر کی ہے کہ جنگ کے شعلوں کو مزید بھڑکانے کے بجائے سفارت کاری کی روشنی تیز کی جائے کیونکہ دنیا کو آج اپنی تباہی پر منتج ہونے والی کسی عالمی ایٹمی جنگ کی نہیں، پائیدار امن کی ضرورت ہے۔

جہاں قدم بھی جھک جاتے ہیں

[illegible]

گئیں اور ایک نئی امت نے اپنی شکل اختیار کی جس نے پھر دنیا کے دلوں تک توحید کا پیغام پہنچایا۔ اسی مدینے میں دو مسجدیں ہیں۔ مسجد قبا اور مسجد قبلتین۔ دو نام دو مقامات، دو عظیم یادیں اور دونوں کے درمیان ایمان کا ایک ایسا سبق ہے جو چودہ صدیاں گزرنے کے بعد آج بھی دل کو جھنجھوڑ دیتا ہے۔ ہجرت کا سفر یاد کیجیے مکہ پیچھے رہ گیا تھا وہ مکہ جہاں رسول اللہؐ نے آنکھ کھولی۔ جہاں خانہ کعبہ تھا۔ جہاں بچپن کی یادیں تھیں جہاں اپنے بھی تھے اور وہ لوگ بھی جنہوں نے آپؐ کی دعوت کا راستہ روکنے کے لیے ہر تکلیف دی۔ پھر اللہ کا حکم آیا اور محبوبِ خدا نے وطن چھوڑ دیا۔ صحرا طویل تھا، راستہ خطرناک تھا، دشمن تعاقب میں تھے مگر ساتھ اللہ کی حفاظت تھی اور دل میں یقین تھا اور پھر وہ ساعت آئی جب مدینہ کے قریب قبا کی زمین نے رسول اللہؐ کا استقبال کیا۔ ذرا تصور کیجیے وہ مبارک قدم جن کے انتظار میں اہلِ مدینہ کی آنکھیں راستوں پر لگی تھیں، اب اس زمین پر پڑ رہے ہیں۔ یہیں مسجد قبا قائم ہوئی۔ نئی سرزمین پر نئی زندگی شروع ہو رہی تھی، اور اس نئی زندگی کی بنیاد اللہ کے ذکر اور سجدے سے رکھی گئی یہی تو نبوی زندگی کا پیغام ہے گھر بعد میں، رب کا گھر پہلے، آرام بعد میں، سجدہ [illegible]

[illegible] اختیار سوچتا ہے یا رسول اللہؐ! انہی راستوں پر کبھی آپؐ بھی تشریف لائے ہوں گے اور بس یہی خیال انسان کی آنکھوں کو نم کرنے کے لیے کافی ہے۔

پھر مدینہ میں ایک اور مقام ہے مسجد قبلتین۔ دو قبلوں والی مسجد، اس نام کے پیچھے اسلامی تاریخ کا ایسا باب ہے جس میں محبت بھی

محمد اکرم چوہدری

ہے، انتظار بھی، حکم بھی اور بے مثال اطاعت بھی۔ ابتدائی زمانے میں مسلمان بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز ادا کرتے تھے رسول اللہؐ کے قلبِ مبارک میں خواہش تھی کہ قبلہ خانہ کعبہ کی طرف ہو جائے۔ مگر نبیؐ اپنی خواہش سے دین کا حکم نہیں بدلتے، حکم تو آسمان سے آتا تھا قرآن مجید نے اس انتظار کا منظر ہمیشہ کے لئے محفوظ کر دیا (ترجمہ) ہم آپ کے چہرے کا بار بار آسمان کی طرف اٹھنا دیکھ رہے ہیں۔

کیا محبت بھرا جملہ ہے! رب اپنے محبوبؐ کے آسمان کی طرف اٹھتے ہوئے چہرے کو دیکھ رہا ہے اور پھر فرمایا (ترجمہ) پس ہم ضرور آپ کو اس قبلے کی طرف پھیر دیں گے جسے آپ پسند کرتے ہیں۔ پھر حکم ہوا (ترجمہ) اپنا رخ مسجد [illegible]

[illegible] صحیح بخاری کی معروف روایت میں اہلِ قبا کا ایک حیرت انگیز واقعہ آتا ہے وہ نماز پڑھ رہے تھے صفیں قائم تھیں دل اللہ کے حضور جھکے ہوئے تھے اسی دوران خبر پہنچی کہ رسول اللہؐ پر حکم نازل ہو چکا ہے اور اب قبلہ بیت المقدس نہیں بلکہ خانہ کعبہ ہے اور پھر وہ ہوا جسے پڑھ کر آج بھی ایمان تازہ ہو جاتا ہے انہوں نے حالتِ نماز ہی میں اپنا رخ بدل لیا۔ سوچیے! نہ بحث، نہ سوال، نہ یہ کہا کہ نماز ختم ہونے دیں، نہ یہ کہا کہ برسوں سے دوسری طرف نماز پڑھتے آئے ہیں بس معلوم ہوا کہ اللہ کا حکم آ گیا ہے اور مومنوں کے قدم بھی مڑ گئے، جسم بھی مڑ گئے اور قبلہ بھی بدل گیا۔ کیونکہ صحابہ کرام جانتے تھے بندگی کسی سمت کا نام نہیں، بندگی اللہ کے حکم کے سامنے جھک جانے کا نام ہے۔ شاید اسی مقام پر مسجد قبا اور مسجد قبلتین ایک دوسرے سے بات کرتی محسوس ہوتی ہیں مسجد قبا کہتی ہے زندگی کا نیا سفر شروع کرو تو ابتدا اپنے رب سے کرو اور مسجد قبلتین کہتی ہے زندگی میں کبھی اللہ تمہیں نئی سمت دکھا دے تو پرانی سمت سے محبت کو اپنی زنجیر مت بننے دینا ایک مسجد آغاز سکھاتی ہے دوسری اطاعت، ایک بتاتی ہے کہ سفر کے بعد پہلا سجدہ کہاں ہونا چاہیے دوسری بتاتی ہے کہ حکم آجائے تو رخ کتنی جلدی بدلنا چاہیے اور

پھر آدمی اپنے گریبان میں جھانکتا ہے ہم سب کا ایک قبلہ نماز میں ہے مگر کیا ہماری زندگی کا قبلہ بھی وہی ہے؟ کہیں دولت تو ہمارا قبلہ نہیں بن گئی؟ کہیں شہرت؟ کہیں عہدہ؟ کہیں اپنی انا؟ کہیں لوگوں کی واہ واہ؟ کہیں دنیا کا شوق؟

ہم خانہ کعبہ کی طرف منہ کرکے نماز تو پڑھ لیتے ہیں مگر نماز کے بعد زندگی کا رخ کبھی کسی اور طرف ہو جاتا ہے یہیں مسجد قبلتین دل سے ایک سوال کرتی ہے اگر آج تمہیں معلوم ہو جائے کہ تمہاری زندگی کا رخ غلط ہے، تو کیا تم بھی اللہ کے حکم پر مڑ جاؤ گے؟ یہ سوال آسان نہیں، قبلہ بدلنے کے لیے جسم موڑنا چند لمحوں کا کام ہے زندگی کا قبلہ بدلنے کے لیے کبھی پوری انا توڑنی پڑتی ہے اور یہی ایمان کا امتحان ہے۔

مسجد قبا جائیں تو صرف عمارت نہ دیکھیے دو رکعت ادا کر کے چند لمحے خاموش بیٹھ جائیے دل میں ہجرت کا وہ سفر لائیے اور پھر اپنے رب سے کہیے یا اللہ! جس طرح تیرے محبوبؐ نے نئی زندگی کی بنیاد تیرے نام پر رکھی، میری زندگی کے ہر نئے سفر کی ابتدا بھی اپنی رضا سے فرما میرے گھر، میری اولاد، میرے رزق، میرے فیصلوں اور میرے مستقبل میں اپنی برکت عطا فرما۔

اور جب مسجد قبلتین پہنچیں تو وہاں اپنے دل کا قبلہ بھی دیکھ لیجیے اور شاید آنکھیں بند کر کے اتنا کہنا کافی ہو یا اللہ! اگر میں کبھی غلط سمت چل پڑوں تو مجھے واپس بلا لینا، اگر دنیا میرے دل کا قبلہ بن جائے تو اسے بدل دینا، اگر میری انا تیرے حکم کے درمیان آ جائے تو اسے توڑ دینا اور جب مجھے حق کی سمت دکھائی دے تو مجھے ان خوش نصیب لوگوں جیسی اطاعت عطا فرما جنہوں نے تیرا حکم سنا اور حالتِ نماز میں ہی اپنا رخ بدل لیا۔

ایچ ای سی کی امتیازی پالیسیاں

پاکستان میں اعلیٰ تعلیم کے فروغ اور معیار کو بہتر بنانے کے لیے قائم کیا گیا ادارہ وفاقی ہائر ایجوکیشن کمیشن (ایچ ای سی) جس کا بنیادی مقصد ہی یہ تھا کہ ملک بھر میں تعلیمی معیار کو یکساں اور بلند تر کیا جائے آج خود ایسی امتیازی پالیسیوں پر عمل پیرا ہے جنہوں نے سرکاری کالجوں اور صوبوں کے ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹس سے وابستہ ہزاروں اساتذہ کو مایوسی اور احساس محرومی میں مبتلا کر رکھا ہے۔ یہ ایک ایسا سنگین مسئلہ ہے جس پر فوری طور پر وفاق اور صوبائی حکومتوں کو توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ معاملہ کچھ یوں ہے کہ ایچ ای سی ہائر ایجوکیشن کے نظام میں بہتری کے لیے جو تعلیمی وظائف، غیر ملکی و ملکی تربیتی کورسز، فیکلٹی ڈویلپمنٹ پروگرام اور دیگر بے شمار سہولیات اساتذہ کو فراہم کرتا ہے ان تمام مواقع سے صوبوں کے ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹس کے تحت کام کرنے والے سرکاری کالجوں کے اساتذہ کو محروم رکھا جاتا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ یہی ایچ ای سی نجی جامعات کے اساتذہ کو ان تمام مراعات کا اہل قرار دیتا ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آخر یہ امتیاز کیوں؟ کیا سرکاری کالجوں کے اساتذہ کمتر درجے کے استاد ہیں؟

یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ سرکاری کالجوں کے اساتذہ وہی ایچ ای سی سے منظور شدہ ڈگریوں کے لیے وہی نصاب پڑھاتے ہیں جو یونیورسٹیوں میں پڑھایا جاتا ہے، وہ تحقیقی مقالات کی نگرانی بھی اسی طرح کرتے ہیں جیسے یونیورسٹیوں کے اساتذہ کرتے ہیں، وہ اسی امتحانی نظام کا حصہ ہیں جس سے یونیورسٹیوں کے اساتذہ وابستہ ہیں، ان کے طلبہ بھی وہی ڈگریاں حاصل کرتے ہیں جنہیں ایچ ای سی خود تسلیم کرتا ہے بلکہ ان ڈگریوں کی توثیق و تصدیق کا اختیار بھی ایچ ای سی کے پاس ہے۔ جب ایک طالب علم کسی سرکاری کالج سے گریجویشن کی

شفق لولابی

ڈگری حاصل کرتا ہے تو وہ ڈگری اسی وقت معتبر اور قابل قبول تصور کی جاتی ہے جب اسے ایچ ای سی تسلیم کرے۔ گویا سرکاری کالجوں کا پورا تعلیمی نظام ایچ ای سی کے مقرر کردہ معیارات کے تابع ہے تو پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ جو ادارہ ان کالجوں کی ڈگریوں کو تسلیم کرتا ہے وہی ادارہ ان کالجوں کے اساتذہ کو اپنے تعلیمی وظائف اور ترقیاتی پروگراموں کا اہل نہیں سمجھتا؟ اس امتیازی روش کی کوئی معقول توجیہ پیش نہیں کی جا سکتی۔

اس امتیازی پالیسی کے پیچھے جو انتظامی یا بیوروکریٹک وجوہ بیان کی جاتی ہیں وہ نہایت سطحی اور ناقابل قبول ہیں۔ یہ کہا جاتا ہے کہ چونکہ اٹھارہویں ترمیم کے بعد تعلیم صوبائی معاملہ بن چکی ہے اس لیے صوبائی ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹس کے منسلک اساتذہ کا انتظام و انصرام صوبائی حکومتوں کی ذمہ داری ہے اور ایچ ای سی کا دائرہ کار وفاقی سطح تک محدود ہے۔ اگر یہ دلیل درست مان لی جائے تو پھر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ نجی جامعات جو خود مختار ادارے ہیں اور کسی وفاقی محکمے کے ماتحت نہیں ان کے اساتذہ کو یہ مراعات کیسے میسر آ جاتی ہیں؟ اسی طرح صوبوں کی جامعات کے اساتذہ ایچ ای سی کے وظائف اور تربیتی پروگراموں کے لیے کیسے اہل ہیں؟ اگر انتظامی تقسیم کا اصول لاگو کرنا ہے تو یہ صوبائی اور نجی جامعات پر بھی لاگو ہونا چاہیے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ دلیل محض ایک بہانہ ہے تاکہ سرکاری کالجوں کے اساتذہ کو نظر انداز کرنے کے عمل کو قانونی جواز فراہم کیا جا سکے۔

اس سلسلے میں یہ امر بھی قابل غور ہے کہ سرکاری کالجوں کے بے شمار اساتذہ پی ایچ ڈی کی اعلیٰ ترین ڈگریوں کے حامل ہیں اور اپنے شعبہ جات میں گراں قدر تحقیقی خدمات انجام دے چکے ہیں۔ ان اساتذہ کی یہ خواہش بالکل جائز ہے کہ وہ بھی ایچ ای سی کے تعاون سے بین الاقوامی سطح پر منعقد ہونے والی کانفرنسوں، تربیتی پروگراموں، تحقیقی وظائف اور فیکلٹی ڈویلپمنٹ کورسز میں شرکت کریں تاکہ وہ بھی عالمی معیار کے مطابق اپنی تدریسی و تحقیقی صلاحیتوں کو مزید نکھار سکیں لیکن ایچ ای سی کی امتیازی پالیسی کے باعث یہ باصلاحیت اساتذہ محض اس وجہ سے ان مواقع سے محروم رہ جاتے ہیں کہ وہ کسی جامعہ کی بجائے صوبے کے کسی سرکاری کالج سے وابستہ ہیں۔ یہ نہ صرف ان اساتذہ کے ساتھ زیادتی ہے بلکہ قومی سطح پر انسانی وسائل کی ترقی کے عمل میں ایک بہت بڑی رکاوٹ بھی ہے۔

اعداد و شمار پر نظر ڈالیں تو معلوم ہوتا ہے کہ پاکستان بھر میں لاکھوں طلبہ سرکاری کالجوں میں زیر تعلیم ہیں اور خاص طور پر دیہی اور پسماندہ علاقوں میں تو سرکاری کالج ہی اعلیٰ تعلیم کا واحد قابل رسائی ذریعہ ہیں۔ ایسے علاقوں کے طلبہ کی اکثریت مالی مشکلات کے باعث جامعات میں داخلہ لینے کی استطاعت نہیں رکھتی، چنانچہ ان کا انحصار مکمل طور پر سرکاری کالجوں پر ہوتا ہے۔

وزیراعظم کے کفایت شعاری اقدامات

دنیا بھر میں اقتصادی مشکلات کے اس دور میں جب ترقی پذیر ممالک شدید دباؤ میں ہیں، وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ایک بار پھر اپنی قیادت اور حکمت عملی کا مظاہرہ کیا ہے۔ مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے باعث عالمی بازار میں پٹرولیم کی قیمتوں میں مسلسل اضافے سے ملک کی معاشی صورتحال متاثر ہو رہی ہے۔ اس نازک صورتحال میں وزیراعظم نے جو اقدامات کا اعلان کیا ہے، وہ نہ صرف عوام کی بروقت امداد کریں گے بلکہ ملک کی معاشی استحکام کی طرف بھی اہم قدم ہے۔ یہ ایک ایسا لمحہ ہے جب حکومت کے فوری فیصلے ملک کی معیشت اور عوام کی زندگی میں بنیادی تبدیلی لا سکتے ہیں۔ شہباز شریف حکومت نے اس چیلنج کو

اسد اللہ غالب

سمجھتے ہوئے ایسے اقدامات کیے ہیں جو عام لوگوں کی معاشی بوجھ میں کمی لائیں گے اور معیشت کو بھی متوازن رکھیں گے۔

حکومت نے عام شہری، خاص طور پر کم آمدنی والے طبقے کے لیے جو فیصلہ کیا ہے کہ موٹر سائیکل، چنگ چی، رکشہ اور 800 سی سی تک کی گاڑیوں کے مالکوں کو پٹرول پر 100 روپے فی لیٹر کا ریلیف دیا جائے، وہ انتہائی بروقت اقدام ہے اور یہ اقدام محض ایک عمل نہیں ہے بلکہ یہ حکومت کی غریب ترین طبقے کے ساتھ اپنے تعلق کا واضح اظہار ہے۔ عام شہری جو روزانہ اپنی موٹر سائیکل یا رکشہ چلا کر گھر کا خرچ نکالتے ہیں، ان کے لیے یہ ریلیف بہت بڑی بات ہے اور ان کی زندگی میں نمایاں تبدیلی لائے گا۔ جب ایندھن کی قیمت میں اضافہ ہوتا ہے تو سب سے پہلے یہی طبقہ متاثر ہوتا ہے کیونکہ ان کا براہ راست معیشت سے منسلک ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف کے ان اقدامات سے ہزاروں خاندان اقتصادی دباؤ سے سانس لے سکیں گے اور اپنا کاروبار منطقی طریقے سے چلانے کے لیے کچھ اضافی وسائل حاصل کر سکیں گے۔ یہ ایک دوراندیشانہ فیصلہ ہے جو چھوٹے منظرنامے میں فوری فائدہ مند اور بڑے منظرنامے میں بھی طویل مدتی معاشی فوائد لائے گا۔ دکانوں، مارکیٹس، شاپنگ مالز اور ریستورانوں کے لیے بند ہونے کے اوقات میں کمی کا معاملہ انتہائی متوازن اور سوچ سمجھ کر بنایا گیا ہے۔ شام 9 بجے دکانیں، رات 10 بجے شادی ہالز اور رات 11 بجے ریسٹورنٹس بند کرنے کا اقدام سادگی اور کفایت کے اسلامی اصولوں پر عمل کرتے ہوئے کیا گیا ہے۔ یہ صرف بجلی اور ایندھن کی بچت نہیں لاتا بلکہ حفاظتی اور معاشرتی نقطہ نظر سے بھی بہتری لاتا ہے اور ملک کو محفوظ رکھتا ہے۔ کاروبار ابھی بھی چل سکتا ہے مگر اعتدال کے ساتھ۔ شام کو معقول وقت پر بند ہونے سے بجلی کا بہت بڑا حصہ بچے گا جو ملک کے توانائی کے شدید بحران میں نمایاں کمی لائے گا۔ کاروباری حلقوں کے لیے یہ ایک چیلنج ہے لیکن یہ ایک ایسی معقول قربانی ہے جو ملک کی مجموعی فلاح کے لیے بالکل ضروری ہے۔ قومی سطح پر ایک منظم اور منطقی طریقے سے وسائل کا استعمال کرنا ہے تاکہ آنے والی نسلوں کے لیے بھی معیشت برقرار رہے۔ یہ حکومت کی بہترین سوچ اور اعلیٰ تدابیر کا نتیجہ ہے۔ توانائی کے بحران میں یہ اقدام بہت اہم اور موثر ہے۔

سرکاری گاڑیوں کے فیول کوٹے میں 50 فیصد کمی تین ماہ کے لیے کی گئی ہے اور نئی گاڑیوں و دیگر اشیا کی خریداری پر مکمل پابندی عائد کی گئی ہے۔ یہ اقدام براہ راست دکھاتا ہے کہ حکومت اپنے اوپر بھی کڑی پابندیاں لگانے میں کتنی سنجیدہ ہے۔ اکثر اوقات حکومتیں عوام سے بچت اور کفایت کا مطالبہ کرتی ہیں لیکن خود کے اخراجات میں کمی نہیں کرتیں۔ شہباز شریف کی حکومت نے اس غلط روایت کو توڑا ہے اور اپنے لیے بھی سخت اصول متعین کیے ہیں۔ بیرون ملک سرکاری دوروں پر بھی روک لگا کر اس بات کو بالکل واضح کرتا ہے کہ یہ حکومت شاہی طرز زندگی سے بہت آگے ہے اور سادگی میں یقین رکھتی ہے۔ جب ملک معاشی مشکلات میں ہو تو ایسے اقدامات کرنا پڑتے ہیں۔ یہ صرف کاغذی منصوبے نہیں ہیں بلکہ عملی اور ٹھوس اقدامات ہیں جو فوری اور طویل مدتی نتائج دے سکتے ہیں۔ سرکاری اخراجات میں کمی کا مطلب ہے کہ وہ قیمتی رقم دوسری ضروری اور ترقیاتی جگہوں پر لگائی جا سکتی ہے اور ملک کی بہتری میں مدد کر سکتی ہے۔ ایسے اجلاسوں میں نائب وزیراعظم اسحاق ڈار، وزرا، پرویز ملک، عطا اللہ تارڑ اور دیگر اعلیٰ حکام کی شرکت یہ ظاہر کرتی ہے کہ یہ فیصلے سطحی نہیں ہیں بلکہ منطقی غور و خوض کے نتیجے میں لیے گئے ہیں۔ یہ صرف ایک وزیراعظم کا انفرادی فیصلہ نہیں بلکہ پوری کابینہ کی مشاورت اور اتفاق رائے سے لیا گیا ایک بڑا فیصلہ ہے۔ شہباز شریف کی یہ حکمت عملی اقتصادی بحران میں موثر قیادت کی نمائندگی کرتی ہے۔ وہ نہ تو سنسنی خیز ہیں اور نہ ہی بے ہودہ یا غیر ضروری تدابیر اختیار کر رہے ہیں۔ ہر اقدام بغیر جلد بازی کے سوچے سمجھے ہوئے ہیں، ہر فیصلے میں عوام کی مالی کمزوری اور حکومت کی قومی ذمے داری دونوں نمایاں اور نمایاں ہیں۔ یہ نہایت منطقی اور عملی رویہ ہے جو پاکستان جیسی ترقی پذیر معیشت کے لیے بہت ضروری ہے۔ بین الاقوامی سطح پر بھی یہ طاقتور پیغام دیتا ہے کہ پاکستان کی حکومت انتہائی سنجیدہ اور ذمے دار ہے۔

معاشی بحران میں حکومت کے اقدامات کبھی آسان نہیں ہوتے، اور ہمیشہ کوئی نہ کوئی طبقہ عارضی طور پر ناخوش ہو سکتا ہے۔ لیکن وزیراعظم شہباز شریف نے ایک بہترین اور منطقی توازن برقرار رکھا ہے جو عام عوام کے لیے فائدہ مند ہے اور ملک کی معیشت کے لیے بھی مفید اور موثر ہے۔ جب حکومت بجلی اور ایندھن میں بچت کرے گی تو یہ حفاظت شدہ وسائل ترقی کے اہم منصوبوں میں لگائے جا سکیں گے۔ جب عوام کو پٹرول میں معقول ریلیف ملے گا تو وہ اپنی محنت سے کمائی کا کچھ حصہ دوسری ضروری اور معیاری ضروریات میں لگا سکیں گے۔

دو دہائیوں کی حکومت کی کارکردگی

تعلیم واحد ایسا زیور ہے جس سے انسان آراستہ ہو جائے تو زندگی سنور جاتی ہے۔ ترقی یافتہ ملکوں میں سب سے زیادہ زور تعلیم پر دیا جاتا ہے کیونکہ اس میں ہی ترقی و خوشحالی کا راز مضمر ہے، لہٰذا سب سے پہلی ترجیح تعلیم ہونی چاہیے۔ تعلیم کا تقابلی جائزہ لیا جائے تو پاکستان ابھی اس میدان میں دنیا سے بہت پیچھے ہے۔ ترقی کے لیے تعلیم کا ہونا بہت ضروری ہے لیکن اسے روبہ عمل لانے کے لیے کوئی کام نہیں کیا جا رہا۔ پاکستان چار صوبوں کی اکائی ہے۔ جہاں دہرا تعلیمی نظام نافذ ہے۔ ایلیٹ کلاس کے لیے الگ اور لوئر کلاس کے لیے الگ۔ یہاں بڑی تعداد میں گورنمنٹ کے سکول بھی ہیں جن میں

سعد اختر

ٹیچرز کی اہلیت پر سوال اٹھائے جاتے ہیں۔ پنجاب میں حال قدرے بہتر ہے۔ تاہم سندھ میں جو صورتحال ہے وہ دماغ کے چودہ طبق روشن کر دیتی ہے۔ سندھ کے حوالے سے حال ہی میں ایک الزام یہ سامنے آیا اور سندھ اسمبلی میں بھی صدا سنائی دی کہ یہاں کے سرکاری سکولوں میں 14 ہزار سے زیادہ ٹیچر انڈر میٹرک ہیں۔ اگر درست ہے تو یہ بات بہت ہی قابل شرم ہے اور قابل تعزیر بھی۔ استاد ڈگری ہولڈر نہ ہو، انڈر میٹرک کا ٹیگ اس کے نام کے ساتھ لگتا ہو تو کیا یہ توقع رکھ سکتے ہیں کہ وہ اچھا استاد ثابت ہو سکتا ہے۔ سندھ میں انڈر میٹرک اساتذہ کی جو گونج سنائی دے رہی ہے، تقاضا کرتی ہے اس معاملے کی شفاف تحقیق ہو۔ پتا چلایا جائے جو میٹرک نہیں کر سکے ان کی اہلیت کیا ہوگی، وہ کیسے بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کریں گے۔ مختلف میڈیا رپورٹس کے مطابق اس وقت سندھ میں تعلیمی صورتحال شدید بحرانی کیفیت کا شکار ہے۔ پانچ سے سولہ سال کی عمر کے قریباً 39 سے 44 فیصد بچے (جن کی تعداد لاکھوں میں بنتی ہے) سکولوں سے باہر ہیں۔ حقائق بتاتے ہیں، یونیسیف کی رپورٹ میں بھی تصدیق کی گئی ہے کہ قریباً 74 لاکھ بچے سندھ میں تعلیم سے محروم ہیں۔ یہ صرف شہروں کی بات ہے۔ دیہی سندھ میں تو صورتحال اور بھی خراب ہے۔ جہاں کئی اضلاع میں سکول سے باہر بچوں کی شرح اب 50 فیصد سے تجاوز کر چکی ہے۔ سندھ میں سرکار پاکستان پیپلز پارٹی کی ہے جو 2008 سے یہاں حکومت کر رہی ہے۔ اس کے پاس صوبہ میں حکومت کرنے کا پورا عوامی مینڈیٹ ہے۔ کسی صوبہ میں کسی جماعت کے حکومتی دورانیے کی یہ طویل ترین مدت ہے۔ اس طویل دورانیے میں ہمیں پاکستان پیپلز پارٹی کی کارکردگی کو وعدوں، نعروں یا نئے ترقیاتی منصوبوں کے اعلانات سے زیادہ ان کے نتائج سے جانچنا ہوگا۔ دیکھنا ہوگا کہ اس طویل دورانیے میں تعلیم اور صحت کے حوالے سے ان کی کیا پرفارمنس رہی؟

2008-09 کی بات کریں تو اس مالی سال میں سندھ حکومت کا کل سالانہ مالی حجم قریباً 267.7 ارب تھا جو 2017-18 تک بڑھ کر 1043 ارب ہو گیا۔ پھر 2023-24 میں دو ہزار دو سو سینتالیس (2247) ارب تک پہنچ گیا 2025-26 میں یہ مالی حجم تین ہزار چار سو باون (3452) ارب رہا۔ پھر 2026-27 میں یہ تین ہزار پانچ سو باسٹھ (3562) ارب تک پہنچا 2008-09 سے 2026-27 تک سال بہ سال اس اعلان شدہ مالی حجم کو جمع کیا جائے تو یہ رقم قریباً 25 ہزار ارب یعنی 250 کھرب بنتی ہے جبکہ 277 روپے فی امریکی ڈالر کی شرح سے یہ رقم 90.3 ارب امریکی ڈالر کے قریب ہے۔ موجودہ شرح کا یہ ایک تقابلی جائزہ ہے جبکہ ہر سال کی شرح مبادلہ کے مطابق اس کی شرح مختلف ہوگی جو رقم بیان کی جا رہی ہے وہ حقیقی اخراجات کے برابر نہیں بلکہ منظور شدہ سالانہ مالی حجم کا مجموعہ ہے۔

تاہم بنیادی سوال اپنی جگہ موجود ہے کہ وسیع مالی وسائل کے مقابلے میں سندھ کے عوام کو کیا ملا؟ اور تعلیمی صورتحال کو بہتر بنانے کے لیے سندھ حکومت نے اپنے مالی وسائل میں رہتے ہوئے کیا اقدامات کیے؟ سندھ میں تعلیم کی موجودہ صورت حال اس سوال کو مزید سنگین بناتی ہے کہ ادارہ شماریات پاکستان کے مطابق سندھ میں 5 سے 16 سال کے 39 فیصد بچے اس وقت سکول سے باہر ہیں۔ لڑکیوں میں یہ شرح 44 فیصد ہے۔ اربن سندھ کی مجموعی شرح خواندگی صرف 58 فیصد ہے جبکہ دیہی سندھ میں یہ شرح 39 فیصد رہ گئی ہے۔ قریباً دو دہائیوں کی حکومت اور ہزاروں ارب روپے کے مالی وسائل کے بعد یہ پوچھنا تو بنتا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی اولین ترجیح اگر تعلیم ہے تو سندھ کے قریباً ہر دس میں سے چار بچے آج بھی تعلیم سے کیوں محروم ہیں؟

یہاں کے سرکاری سکولوں کی حالت زار تشویشناک حد تک ابتر اور خراب ہے جو بنیادی سہولتوں سے محروم ہیں۔ اساتذہ بھی کوالیفائیڈ نہیں۔ سندھ اسمبلی میں صوبائی وزیر تعلیم کی جانب سے فراہم کردہ اعداد و شمار کے مطابق صوبے کے 40978 سرکاری سکولوں میں سے صرف 26006 کو پینے کا پانی، 13013 کو بجلی، 17136 کو بیت الخلا جبکہ 20913 کو چار دیواری میسر ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا قریباً 68 فیصد سکول بجلی، 58 فیصد بیت الخلا، 37 فیصد پینے کے پانی اور 49 فیصد چار دیواری سے محروم ہیں۔ سوال یہ نہیں کہ سندھ میں تعلیم کے لیے کتنی رقم مختص ہوئی، سوال تو یہ ہے کہ رقم خرچ ہونے کے بعد ایک بچے کو سرکاری سکول میں کیا سہولت ملی؟ اسی طرح یہاں صحت کے شعبے کی بھی جو صورتحال ہے وہ تسلی بخش نہیں۔ 2024-25 کے سرکاری اعداد و شمار کے مطابق سندھ میں 12 سے 23 ماہ کے بچوں میں صرف 66 فیصد بچوں کے حفاظتی ٹیکوں کا باقاعدہ اور مکمل ریکارڈ موجود تھا جبکہ پنجاب میں یہ شرح 69 فیصد پائی گئی۔

ہماری قومی ترجیحات

جمہوریت دراصل صرف انتخابات کا نام نہیں۔ جمہوریت ایک طرز زندگی، ایک سیاسی رویے اور ایک اجتماعی معاہدے کا نام ہے جس میں اختلاف رائے کو برداشت کیا جاتا ہے، سوال کرنے کی آزادی ہوتی ہے، حکمرانوں سے جواب طلبی کی جاتی ہے اور عوام کی رائے کو اہمیت دی جاتی ہے۔ ایک جمہوری مملکت میں سچ بولنے پر پابندی نہیں ہونی چاہیے۔ سچ کڑوا ضرور ہو سکتا ہے، لیکن کسی بھی معاشرے کی صحت کے لیے سچ کا سامنے آنا ضروری ہے۔ بدقسمتی سے ہمارے مختصر سے تاریخی دور ایسے میں سچ بولنے پر قدغن رہی ہے اور مختلف ادوار میں اس کی مختلف شکلیں سامنے آتی رہی ہیں۔ کبھی سیاسی اختلاف کو خطرہ سمجھا گیا، کبھی تنقید کو دشمنی قرار دیا گیا اور کبھی ایسے حقائق کو نظر انداز کیا گیا جن کا سامنا کرنا ریاست اور معاشرے دونوں کے لیے ضروری تھا۔ لیکن سچ کہنے اور لکھنے کا مقصد کسی ملک یا قوم کو بدنام کرنا نہیں ہوتا۔ اس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ جو غلطی سرزد ہو رہی ہے اسے تسلیم کیا جائے، اس سے دستبردار ہوا جائے اور مستقبل میں اسے دہرانے سے بچا جائے۔

اگر ہم اپنے معاشرے میں سچ اور حقیقت کو پنپنے دیں گے تو اس سے ریاست کمزور نہیں ہوگی بلکہ مضبوط ہوگی۔ اختلاف رائے ریاست کے خلاف بغاوت نہیں ہوتا اور سوال کرنا ریاست دشمنی نہیں۔ ایک مضبوط ریاست وہ ہوتی ہے جو سوال سننے کا حوصلہ رکھتی ہے، اختلاف برداشت کرتی ہے اور اپنی پالیسیوں پر تنقید کو اصلاح کا ذریعہ سمجھتی ہے۔ پاکستان ایک نوآبادیاتی نظام سے نکل کر وجود میں آیا۔ آزادی کے وقت ہمارے سامنے صرف ایک نئی ریاست بنانے کا چیلنج نہیں تھا بلکہ ایک ایسے نظام کو تبدیل کرنے کا مسئلہ بھی تھا جو کئی دہائیوں تک ایک نوآبادیاتی انتظام کے تحت چلتا رہا تھا۔ ریاستی ادارے، سیاسی روایات، انتظامی ڈھانچے اور معاشرتی رویے اپنی جگہ موجود تھے۔ آزادی کے بعد ان سب کو ایک نئے قومی اور جمہوری تصور کے ساتھ ہم آہنگ کرنا ایک بڑا چیلنج تھا۔

آزادی کے وقت ہمارے سامنے بہت سے داخلی تضادات بھی موجود تھے۔ معاشرتی، سیاسی، علاقائی اور انتظامی نوعیت کے کئی مسائل ایسے تھے جنہیں سمجھنے اور حل کرنے کے لیے غیر معمولی سیاسی بصیرت کی ضرورت تھی۔ ابتدائی سیاسی قیادت کے پاس ایک موقع تھا کہ وہ ان مختلف تضادات اور زاویوں کو سمجھ کر ایک ایسا نظام تشکیل دیتی جو مضبوط جمہوری بنیادوں پر قائم ہوتا۔ لیکن بدقسمتی سے ایسا مکمل طور پر نہ ہو سکا۔ ہم نے اپنے مسائل کا مستقل حل تلاش کرنے کے بجائے کئی مرتبہ وقتی راستوں کو ترجیح دی۔ ہم نے خوش نما خواب دیکھے، بڑے بڑے وعدے کیے اور مستقبل کے لیے امیدیں

وزیر احمد جوگیزئی

وابستہ کیں، لیکن بنیادی مسائل کا سامنا کرنے میں ناکام رہے۔ نتیجتاً وہ ملک جو ایک جمہوری جدوجہد کے نتیجے میں معرض وجود میں آیا تھا، اپنے قیام کے صرف چند دہائیوں بعد دو حصوں میں تقسیم ہو گیا۔

یہ ہماری تاریخ کا ایک ایسا باب ہے جسے چاہیں تو جتنا مرضی مشکل سمجھ کر نظر انداز کریں، لیکن اسے تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔ مشرقی پاکستان کا سانحہ صرف ماضی کا ایک واقعہ نہیں بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے ایک سبق ہے۔ اس کے اسباب پر کھل کر بات کرنا ضروری ہے کیونکہ جب قومیں اپنے ماضی کے تلخ تجربات پر گفتگو سے گریز کرتی ہیں تو ان کے دوبارہ رونما ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ ہمارے مسائل کی بہت سی وجوہات ہو سکتی ہیں، لیکن شاید ہمیں اپنی غلطیوں کو تسلیم کرنے میں بہت محسوس نہیں ہوتی۔ شاید ہمیں تلخ حقائق سننے میں بھی خوشی نہیں ملتی مگر حقائق کو چھپانے سے خیر و برکت نہیں ہوتی۔ حقیقت یہ ہے کہ جو معاشرہ اپنے مسائل کو تسلیم نہیں کرتا، وہ ان کا حل بھی تلاش نہیں کر سکتا۔ یہ موضوع اتنا وسیع ہے کہ اس پر ایک مکمل کتاب لکھی جا سکتی ہے۔ پاکستان کی سیاسی تاریخ، جمہوری سفر، اداروں کا کردار، سیاسی جماعتوں کی کارکردگی، عوام کی سیاسی تربیت، معاشی مسائل اور علاقائی محرومیوں سمیت بہت سے عوامل ہیں جنہوں نے ہمارے موجودہ سیاسی نظام کو تشکیل دیا ہے۔ ہمیں ان تمام پہلوؤں کا غیر جانبدارانہ جائزہ لینا ہوگا۔

آج ایک مرتبہ پھر خطہ انتہائی حساس صورتحال سے دوچار ہے۔ امریکا جس انداز میں خطے کے معاملات میں آگے بڑھ رہا ہے اور اسرائیل کی حمایت کر رہا ہے اس کے اثرات صرف ایک ملک تک محدود نہیں رہیں گے۔ مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی نے مسلم دنیا کے لیے بھی کئی نئے سوالات پیدا کر دیے ہیں۔ ایسے حالات میں پاکستان کو انتہائی احتیاط، تدبر اور دوراندیشی کے ساتھ اپنے قومی مفادات کا تحفظ کرنا ہوگا۔ بدقسمتی سے ہماری سیاسی قیادت میں اس وقت وہ یکسوئی اور طویل مدتی سوچ پوری طرح نظر نہیں آتی جس کی ایسے نازک حالات میں ضرورت ہوتی ہے۔ ہمیں یہ سوچنا ہوگا کہ ہم کہیں دوسروں کی جنگ کا حصہ تو نہیں بن رہے؟ اگر کسی تنازع میں بڑی طاقتیں اپنے اپنے مفادات کے تحت فیصلے کر رہی ہیں تو پاکستان کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے قومی مفاد کو اولین ترجیح دے۔

یہ جنگ صرف کسی ایک ملک کی جنگ نہیں رہتی۔ جب بڑی طاقتیں کسی خطے میں اپنے اثر و رسوخ کو بڑھانے کے لیے آگے بڑھتی ہیں تو اس کے اثرات پورے خطے پر پڑتے ہیں۔ امریکی اسرائیل کے لیے حمایت نے مسلم دنیا میں پہلے ہی شدید ردعمل پیدا کیا ہے۔ جو ممالک امریکہ کے ساتھ ہیں اور جو اس کے مخالف ہیں، دونوں ہی کسی نہ کسی طرح اس کشیدگی کے اثرات سے متاثر ہو رہے ہیں۔ ہمیں یہ خطرہ سمجھنا ہوگا کہ اگر خطے میں تنازع مزید پھیلتا ہے تو اس کے اثرات سیاست، معیشت، امن و امان اور معاشرتی استحکام تک پہنچ سکتے ہیں۔ ایسے ماحول میں سب سے زیادہ نقصان عام عوام کا ہوتا ہے۔ جنگیں صرف میدان جنگ میں نہیں لڑی جاتیں بلکہ ان کے اثرات گھروں، بازاروں، معیشت اور آنے والی نسلوں تک پہنچتے ہیں۔

اگر ہم نے اپنی قومی ترجیحات واضح نہ کیں اور دوسروں کے مفادات کو اپنی پالیسیوں پر حاوی ہونے دیا تو مستقبل میں ہمارے سامنے ایسے مسائل کھڑے ہو سکتے ہیں جنہیں حل کرنا آسان نہیں ہوگا۔ ہمیں کسی کے خلاف جذباتی فیصلے کرنے کے بجائے اپنے قومی مفادات، خودمختاری اور عوام کے مستقبل کو سامنے رکھنا ہوگا۔ سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ ایسے ماحول میں جمہوریت کا کیا ہوگا؟ جب معاشرے خوف، جنگ اور عدم استحکام کا شکار ہوتے ہیں تو جمہوری سوالات پس پشت چلے جاتے ہیں۔ عوام کی آزادی، سیاسی اختلاف، اظہار رائے اور جمہوری حقوق کو ثانوی حیثیت حاصل ہو جاتی ہے۔ پھر ریاست کی تمام توجہ سکیورٹی اور بقا کے مسائل پر مرکوز ہو جاتی ہے اور جمہوریت آہستہ آہستہ کمزور ہونے لگتی ہے۔ ہمیں یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ قومی سلامتی اور جمہوریت ایک دوسرے کی دشمن نہیں بلکہ ایک دوسرے کو مضبوط کر سکتی ہیں۔ مضبوط جمہوری ادارے، عوام کا اعتماد، قانون کی بالادستی اور شفاف فیصلہ سازی ریاستی سلامتی کو بھی مضبوط بناتے ہیں۔

انتہاپسندی اور تشدد کے خلاف قومی اتحاد

پاکستان نے گزشتہ چند دہائیوں میں دہشت گردی، انتہا پسندی، فرقہ واریت اور داخلی انتشار کی صورت میں بحیثیت قوم بہت بھاری، ناقابل تلافی اور ہولناک قیمت چکائی ہے جس نے ہماری معیشت کو اربوں ڈالرز کا نقصان پہنچایا، ہمارے سماجی تانے بانے کو توڑا اور ہماری قومی سلامتی کو شدید ترین چیلنجز سے دوچار کیا۔ ان تمام کٹھن حالات، ہزاروں معصوم شہریوں کی شہادتوں اور سکیورٹی اداروں کے افسران و جوانوں کی لازوال قربانیوں نے بحیثیت قوم ہمیں یہ سب سے بڑا اور تاریخی سبق سکھایا ہے کہ انتہا پسندی، دہشت گردی اور تشدد جیسے کینسر نما ناسور کا مقابلہ کوئی ایک ادارہ، ایک سیاسی جماعت یا کوئی ایک طبقہ اکیلا اور تنہا ہرگز نہیں کر سکتا بلکہ اس کے لیے پورے ملک کے ایک مخلص، یکجا اور غیر متزلزل قومی اتحاد کی اشد ضرورت ہے۔ جب تک ملک کی تمام سیاسی جماعتیں، عسکری و سکیورٹی ادارے، عدلیہ، مقننہ، میڈیا ہاؤسز، دینی علما، مصلحین اور عام عوام ایک ایجنڈے اور ایک پلیٹ فارم پر جمع ہو کر اندرونی و بیرونی دشمنوں کے خلاف سیسہ پلائی ہوئی دیوار نہیں بنیں گے، تب تک پائیدار امن اور معاشی خوشحالی کا قیام ممکن ہی نہیں ہے۔ قومی اتحاد کی یہی وہ جادوئی طاقت اور فولادی ڈھال ہے جو ملک کے اندرونی خلفشار، مایوسی اور انتشار کو جڑ سے ختم کرتی ہے اور بیرون ملک بیٹھ کر سازشیں کرنے والے ماسٹر مائنڈز کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا دیتی ہے۔

ملک کو اس خطرناک داخلی خلفشار، سیاسی بے یقینی سے بچانے اور انتہا پسندی و

اسد اللہ غالب

دہشت گردی کے خلاف تمام سیاسی، سماجی اور مذہبی قوتوں کو ایک نقطے پر یکجا کرنے میں وزیراعظم شہباز شریف نے انتہائی اہم، مخلصانہ اور قائدانہ کردار ادا کیا ہے جو تاریخ کا حصہ بن چکا ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے اقتدار سنبھالنے کے پہلے دن سے ہی ملک کو درپیش معاشی اور امن و امان کے بحرانوں کو سمجھا اور ہمیشہ تمام سیاسی مخالفتوں کو بالائے طاق رکھ کر چارٹر آف اکانومی اور چارٹر آف امن کی بات کی، تاکہ ملکی سلامتی، بقا اور خودمختاری کے امور پر پوری پارلیمنٹ اور تمام صوبوں میں ایک مکمل اور مضبوط ہم آہنگی اور یکسوئی پیدا کی جا سکے۔ ان کی حکومت نے نیکٹا کو جدید خطوط پر استوار کیا، نیشنل ایکشن پلان کی تمام شقوں پر روح کے مطابق عمل درآمد کو از سر نو فعال کیا تاکہ انتہا پسندوں، ان کے نظریاتی سہولت کاروں، سلیپر سیلز اور ان کے مالیاتی (ٹیرر فنانسنگ) کا ملک بھر سے مکمل اور ہمیشہ کے لیے خاتمہ کیا جا سکے۔

وزیراعظم نے پارلیمنٹ کے فلور پر اور مختلف قومی کانفرنسوں میں اس بات پر مسلسل اور گہرا زور دیا ہے کہ دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خلاف لڑی جانے والی یہ جنگ کسی ایک مخصوص سیاسی جماعت، حکومت یا ادارے کی نہیں بلکہ یہ پاکستان کے پچیس کروڑ عوام کی بقا، ترقی اور مستقبل کی نسلوں کی جنگ ہے، اور اس عظیم مقصد کے لیے وہ تمام سیاسی اسٹیک ہولڈرز اور اپوزیشن کو بھی ساتھ لے کر چلنے کے لیے ہمیشہ تیار اور پرعزم ہیں۔ اس تاریخی قومی اتحاد کی روح کو حقیقی عسکری طاقت، جدید ترین اسٹرٹیجک رہنمائی اور فکری مضبوطی فراہم کرنے میں چیف آف آرمی اسٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل عاصم منیر کا کردار انتہائی تاریخ ساز، مثالی اور جرات مندانہ رہا ہے جس کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے۔ فیلڈ مارشل عاصم منیر کی شاندار، بے باک اور دوراندیش قیادت میں پاک فوج نے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز، آپریشن عزم استحکام اور فتنہ الخوارج کے خلاف آپریشن بنیان مرصوص جیسے بڑے اور فیصلہ کن معرکوں کے ذریعے دہشت گردوں، ان کے ٹھکانوں اور ان کے بیرونی آقاؤں کے خلاف بے پناہ اور ناقابل یقین کامیابیاں حاصل کر کے ملکی رٹ کو قائم کیا ہے۔ انہوں نے ملکی و بین الاقوامی فورمز پر انتہائی واشگاف اور دوٹوک الفاظ میں واضح کیا ہے کہ پاکستان کی بہادر فوج، غیور عوام اور تمام ریاستی انتظامی ادارے ایک مضبوط مٹھی کی طرح متحد ہیں اور دنیا کی کوئی بھی طاقت یا کوئی بھی شرپسند، کالعدم گروہ پاکستان کی آئینی رٹ کو چیلنج کرنے یا ہماری ترقی کا راستہ روکنے کی جرات ہرگز نہیں کر سکتا۔

ایٹمی جنگ کے خوف کے سائے اور جنرل اسمبلی کا 88واں اجلاس

دنیا اس وقت جس بے یقینی، اضطراب اور خوف کی کیفیت سے دوچار ہے، اس میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے سالانہ اجلاس کی محض نشستند، گفتند، خوردند، برخاستند والی روایتی حیثیت نہیں رہی بلکہ اسے انسانی بقا کے سوال پر غور و فکر کا سب سے بڑا عالمی فورم بننا ہے۔ اس وقت نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا 81واں اجلاس جاری ہے جو 28 ستمبر تک جاری رہے گا۔ اس اجلاس کا موضوع بھی اتحاد کی بحالی اور ایسی اقوام متحدہ کی ضرورت بنی ہے جو سب کے لئے یکساں طور پر موثر ہو مگر اصل سوال یہ ہے کہ کیا اس بار بھی دنیا کے سامنے محض تقریروں، قراردادوں اور سفارتی

سعید آسی

بیانات کا ایک اور دفتر کھلے گا یا فی الواقع ایسے اقدامات پر اتفاق رائے پیدا ہوگا جو جنگوں کے پھیلتے ہوئے دائرے کو روک سکیں؟

یہ سوال اس لئے بھی اہم ہے کہ آج عالمی امن کو درپیش خطرات کسی ایک خطے یا دو ملکوں تک محدود نہیں رہے۔ امریکہ اور ایران کے مابین کشیدگی، مشرق وسطیٰ میں مسلسل عسکری تصادم، یمن میں حوثیوں کی بڑھتی ہوئی سرگرمیاں، سعودی عرب کے خلاف میزائل اور ڈرون حملے، آبنائے ہرمز اور باب المندب جیسی اہم بحری گزرگاہوں کو لاحق خطرات اور اسرائیل، فلسطین تنازعہ نے پوری دنیا کی معیشت اور سلامتی کو داؤ پر لگا رکھا ہے۔ حالیہ دنوں میں یمن کی صورت حال مزید بگڑی ہے اور حوثی باغیوں کی پیش قدمی کے باعث سعودی عرب اور خطے کی سلامتی کے ساتھ عالمی توانائی اور بحری تجارت کے خطرات بھی بڑھے ہیں۔

یہ محض مشرق وسطیٰ کا مسئلہ نہیں کیونکہ جب تیل کی رسد، سمندری راستوں اور توانائی کے مراکز کو خطرہ لاحق ہو تو اس کے اثرات دنیا کے ہر ملک کے عام آدمی تک پہنچتے ہیں۔ پٹرول مہنگا ہوتا ہے، بجلی اور ٹرانسپورٹ کے اخراجات بڑھتے ہیں، اشیائے ضروریہ کی قیمتیں متاثر ہوتی ہیں اور پہلے سے دباؤ کا شکار عالمی معیشت مزید عدم استحکام کا شکار ہو جاتی ہے۔ چنانچہ جنگ کا دھواں صرف میدان جنگ تک محدود نہیں رہتا، اس کا اثر ہر گھر کے چولہے تک جا پہنچتا ہے۔

اور پھر جو سب سے بڑا خطرہ لاحق ہے وہ جوہری تصادم کا ہے۔ جب ایک ہی خطے میں بڑی عسکری طاقتیں براہ راست یا بالواسطہ آمنے سامنے ہوں، میزائل اور ڈرون معمول کے ہتھیار بن جائیں اور جوہری صلاحیت رکھنے والی ریاستیں کشیدگی کے ماحول میں جکڑی ہوں تو دنیا کسی بھی غیر ارادی اقدام، غلط اندازے یا اچانک فیصلے کے جارحانہ نتائج سے محفوظ نہیں رہ سکتی۔ اسی لئے اقوام متحدہ نے 29 ستمبر کو جوہری ہتھیاروں کے مکمل خاتمے کے عالمی دن کے حوالے سے اعلیٰ سطحی اجلاس بھی مقرر کر رکھا ہے۔ خود اقوام متحدہ جوہری تخفیف اسلحہ کو اپنی اولین ترجیحات میں شمار کرتا ہے تو اسے تخفیف اسلحہ کے معاہدے پر امریکہ اور بھارت سمیت ہر اس رکن ملک سے اس کی روح کے مطابق عملدرآمد بھی کرانا چاہیے جو اسلحہ کی دوڑ میں گھٹنے بھاگے چلے جا رہے ہیں۔ اور پاکستان کے لئے تو خطرات کی ایک الگ جہت موجود ہے جو پاکستان کی سرزمین بالخصوص بلوچستان اور خیبرپختونخوا میں بھارتی ایما اور افغان طالبان رجیم کی سہولت کاری سے جاری دہشت گردی کے حوالے سے ہے۔ اس تناظر میں پاکستان کا یہ موقف اٹل ہے کہ افغانستان کی سرزمین سے سرگرم دہشت گرد گروپ اس کی سلامتی کے لئے سنگین خطرہ ہیں اس لئے کابل کو اپنی سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال ہونے سے روکنا چاہئے۔ حالیہ دنوں میں پاکستان اور افغانستان کے مابین کشیدگی اس حد تک جا پہنچی کہ پاکستان نے اپنے دفاع کی خاطر افغانستان کے اندر بھی عسکریت پسندوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنانا ضروری سمجھا جبکہ افغان حکام اس پر پاکستان کے خلاف فرضی داستانیں گھڑتے رہے۔ یہ صورت حال اس امر کی متقاضی ہے کہ دہشت گردی کے مسئلے کو محض دو طرفہ تنازعہ کے طور پر نہ دیکھا جائے بلکہ اس کے علاقائی اور عالمی مضمرات کو بھی پیش نظر رکھا جائے۔ پاکستان جن دہشت گرد گروپوں بشمول فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان کے نیٹ ورکس کی نشاندہی کرتا ہے، ان کے خلاف موثر کارروائی اور ان کی مالی، عسکری اور افرادی معاونت کے راستے بند کرنا صرف پاکستان ہی نہیں بلکہ پورے خطے کی سلامتی کے لئے ضروری ہے۔ گزشتہ ایک ہفتے سے خیبر پی کے اور بلوچستان کے مختلف علاقوں میں بھارتی پراکسیز کی جانب سے خطے کی غیر یقینی کی صورت حال سے فائدہ اٹھا کر اور پاکستان کی سکیورٹی فورسز کو ٹارگٹ کرتے ہوئے دہشت گردی کی بھیانک وارداتوں کا سلسلہ آگے بڑھایا جا رہا ہے، اس کے خلاف ہماری سکیورٹی فورسز تو اپنی جانوں کے نذرانے پیش کر کے دفاع وطن اور شہریوں کی حفاظت کے تقاضے نبھا ہی رہی ہیں مگر کیا بھارت اور افغان طالبان رجیم کی یہ شر انگیزیاں جنرل اسمبلی کے رواں اجلاس میں سنجیدہ بحث کی متقاضی نہیں؟ اسی طرح فلسطین کا المیہ بھی عالمی بے حسی کی ایک دردناک مثال ہے۔ غزہ میں انسانی بحران، اسرائیل فلسطین تنازعہ اور شہریوں کے تحفظ کا سوال مسلسل عالمی توجہ کا متقاضی ہے۔

اقوام متحدہ کا بنیادی مقصد ہی آنے والی نسلوں کو جنگ کی تباہ کاریوں سے محفوظ بنانا تھا۔ اگر دنیا کا یہ سب سے بڑا نمائندہ ادارہ جنگ زدہ علاقوں کے شہریوں کے تحفظ، جنگ بندی، انسانی امداد و بحالی اور پائیدار سیاسی حل کے لئے موثر اجتماعی اقدام نہ اٹھا سکے تو پھر اس کی افادیت پر سوال اٹھنا بھی فطری امر ہوگا۔ بے شک اصل مسئلہ اقوام متحدہ کی موجودگی کا نہیں بلکہ اس کی موثریت کا ہے۔ دنیا کے 193 ممالک جنرل اسمبلی کا حصہ ہیں اور ہر رکن ریاست کا ایک ووٹ ہے مگر عالمی امن و سلامتی کے بنیادی معاملات میں سلامتی کونسل کے مستقل ارکان کی ویٹو کی طاقت فیصلہ سازی کو ایک مختلف پیچیدگی کی طرف لے جاتی ہے۔

بقیہ 1

انتہائی خوشگوار تعلقات رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان جرنلسٹس ایسوسی ایشن (رجسٹرڈ) بلوچستان کے صدر محمد حنیف جمالی کی قیادت میں پی جے اے کے عہدیداران پر مشتمل وفد سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ وفد میں پاکستان جرنلسٹس ایسوسی ایشن کے محمد شاہد مگسی، عالم بلوچ، سمیرا راجپوت، مہوش، فردوس، فریا بتول، مس نورین، مس دنیا، جہانزیب، اکرم، ارون کمار، محمد شہزاد، فیروز جمالی، محمد ظفر جمالی بھی موجود تھے۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان نے کہا کہ میڈیا ریاست کا ایک نہایت اہم ستون ہے اور پروفیشنل صحافی اپنے پیشہ ورانہ معیار اور وقار کو برقرار رکھنے کیلئے کافی محنت اور جدوجہد کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک ذمہ دار اور آزاد صحافت معاشرے میں عوامی مسائل اجاگر کرنے، اداروں کو جوابدہ بنانے اور عوام اور حکومتی اداروں کے درمیان رابطے کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ انہوں نے روز اول سے گورنر ہاؤس کے دروازے میڈیا پرسنز سمیت تمام عوام کیلئے کھلے رکھے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ صحافیوں کے مسائل اور پیشہ ورانہ ضروریات کو ہمیشہ اہمیت دی ہے اور ان کے ساتھ ہر ممکن تعاون جاری رکھا جائیگا۔ آخر میں گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے پاکستان جرنلسٹس ایسوسی کے بارہویں یوم تاسیس کے موقع پر کیک بھی کاٹا۔

بقیہ 2

پر مناسب توجہ مرکوز رکھیں گے۔ انہوں نے یہ بات قومی یوم اخبار بینی کے موقع پر اپنے پیغام میں کہی جو 25 ستمبر کو منایا جا رہا ہے۔ صدر آصف علی زرداری نے اس دن کے موقع پر آزاد صحافت اور شہریوں کے حقوق کے تحفظ میں چوتھے ستون کی حیثیت سے اس کے کردار پر اپنے پختہ یقین کا اعادہ کرتے ہوئے ریاست و معاشرے سے متعلق اور فیصلہ سازوں کو جوابدہ بنانے کے حوالے سے اس کی ذمہ داریوں کی یاد دہانی کرائی۔ انہوں نے کہا کہ جبکہ ہم متنوع ذرائع ابلاغ کی تیز رفتار ترقی کا مشاہدہ کر رہے ہیں، اخبارات آج بھی رائے عامہ کی تشکیل اور باخبر شہری معاشرے کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج بدلتے ہوئے ذرائع ابلاغ کے ماحول میں اخبارات کا مطالعہ اب صرف مطبوعہ صفحات تک محدود نہیں رہا بلکہ اخبارات تیزی سے ڈیجیٹل پلیٹ فارمز اور آن لائن رسائی کی دیگر اشکال کے ذریعے بھی قارئین تک پہنچ رہے ہیں۔ صدر مملکت نے کہا کہ مصنوعی ذہانت کی تیز رفتار ترقی، جعلی خبروں کو ہدف بنا کر پھیلانا اور ڈس انفارمیشن مہمات بھی ہماری سماجی اقدار، ثقافتی نقطہ نظر اور طرزعمل کو متاثر کر رہی ہیں، ایسے ماحول میں ذمہ دارانہ ادارتی نگرانی کے تحت قابل اعتماد اور متوازن صحافت پہلے سے کہیں زیادہ اہمیت اختیار کر گئی ہے۔

بقیہ 3

سے ملاقاتوں میں معاشی اصلاحات، تجارت اور باہمی تعاون پر تبادلہ خیال کیا۔ وزیراعظم نے نیویارک میں امریکہ میں مقیم انفارمیشن ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت، آٹو موبائل، توانائی، تعمیرات اور دیگر شعبوں سے وابستہ کاروباری شخصیات اور پروفیشنلز کے وفود سے ملاقاتیں کیں۔ انہوں نے پاکستانی نژاد کاروباری افراد کو ملک میں سرمایہ کاری کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ حکومت سرمایہ کاری اور کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کے لیے سازگار ماحول فراہم کر رہی ہے۔ شہباز شریف نے کہا کہ بیرون ملک مقیم پاکستانی کاروباری شخصیات ملک کے سفیر ہیں جو دنیا بھر میں اپنے مثبت کردار سے پاکستان کا نام روشن کر رہے ہیں۔ ان کے مطابق ایف بی آر میں اصلاحات کے ذریعے کاروباری برادری کو درپیش مسائل کے حل کی کوشش کی گئی ہے، جبکہ زرعی شعبے میں جدت اور ترقی کے لیے بھی ترجیحی بنیادوں پر اقدامات جاری ہیں۔

بقیہ 4

ہونے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ ڈاکٹر نجیب نقی کا انتخاب آزاد جموں و کشمیر کے عوام کے اعتماد کا مظہر ہے۔ وزیر اعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم نے ڈاکٹر نجیب نقی کے لئے بطور صدر آزاد جموں و کشمیر انتخاب پر نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ ڈاکٹر نجیب نقی کا انتخاب آزاد جموں و کشمیر کے عوام کے اعتماد کا مظہر ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ امید ہے ڈاکٹر نجیب نقی اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں انجام دیتے ہوئے آزاد جموں و کشمیر کی ترقی، خوشحالی اور عوامی فلاح کے لیے موثر کردار ادا کریں گے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ آزاد جموں و کشمیر کے عوام کی ترقی اور خوشحالی [illegible]

بقیہ 5

[illegible]

بقیہ 6

[illegible]

کہیں بندوق نہیں اٹھائی جاتی اور نہ ہی کہیں ناحق خون بہایا جاتا ہے انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ حقائق اور تصور میں فرق کو سمجھیں اور اپنے صوبے کی درست تاریخ سے آگاہی حاصل کریں۔ انہوں نے کہا کہ بیرون ملک بیٹھے پاکستان مخالف عناصر منظم پروپیگنڈے کے ذریعے نوجوانوں کو گمراہ کر رہے ہیں، اس لیے نوجوان تعلیم، ترقی اور روشن مستقبل پر توجہ دیں اور ریاست مخالف پروپیگنڈے کا حصہ نہ بنیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست اور نوجوانوں کے درمیان خلیج کم کرنے کے لیے نوجوانوں کو ہر سطح پر سنا جا رہا ہے۔ میرٹ کریسی کو فروغ دے کر ہی نوجوانوں کو ان کا جائز حق دیا جا سکتا ہے۔ بلوچستان میں آرٹیفیشل انٹیلیجنس پر مبنی ٹیسٹنگ سسٹم متعارف کرایا گیا ہے تاکہ ملازمتوں کے عمل میں میرٹ اور شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے۔ کوئی حق دار اپنے حق سے محروم نہیں رہے گا اور ملازمت صرف میرٹ پر دی جائے گی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں گزشتہ دو سال کے دوران پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام پر سو فیصد پیش رفت ہوئی ہے۔ اینٹی کرپشن ڈیپارٹمنٹ کو فعال کر دیا گیا ہے جبکہ چیف منسٹر انسپکشن ٹیم بھی پوری طرح متحرک ہے۔

بقیہ 7

ریلوے اور بلوچستان حکومت کے اشتراک سے تیار کردہ پیپلز شٹل ٹرین کا افتتاح دوسری مرتبہ ملتوی کر دیا گیا۔ ذرائع کے مطابق موجودہ سیکیورٹی صورتحال کے پیش نظر پیپلز شٹل ٹرین سروس کے افتتاح کی مقررہ تاریخ پر عمل ممکن نہ ہو سکا، جس کے باعث افتتاحی تقریب ملتوی کر دی گئی ہے۔ ٹرین سروس کے آغاز کے لیے نئی تاریخ کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔ ریلوے اور صوبائی حکومت کی جانب سے شٹل ٹرین سروس کے ذریعے شہریوں کو سفری سہولت فراہم کرنے کا منصوبہ تیار کیا گیا تھا، تاہم سیکیورٹی صورتحال کے باعث اس کے باقاعدہ آغاز میں ایک مرتبہ پھر تاخیر ہو گئی ہے۔

بقیہ 8

پالیسی کے باعث بھارتی ریاست منی پور میں ہلاکت خیز نسلی فسادات کنٹرول سے باہر ہے۔ بھارتی جریدہ دی وائر کے مطابق بھارتی ریاست منی پور میں مسلح افراد نے نوجوان کو گولی مار کر قتل کر دیا۔ ایک ہفتے میں قتل کا یہ دوسرا واقعہ انتظامیہ کی صورتحال پر قابو پانے میں ناکامی کو ظاہر کرتا ہے۔ منی پور بڑھتے تشدد کے واقعات پر مودی سرکار کی مسلسل خاموشی پر اسے شدید تنقید کا سامنا ہے۔ دی وائر نے رپورٹ کیا ہے کہ منی پور فسادات میں اب تک 731 افراد کی ہلاکت رپورٹ ہو چکی جبکہ 3 ہزار سے زائد افراد بےگھر ہوئے ہیں۔ بین الاقوامی انسانی حقوق کے ماہرین کے مطابق منی پور بھارت کے ہاتھ سے نکل چکا ہے جبکہ آزادی کی تحریکوں کے ساتھ ساتھ خانہ جنگی کی صورتحال بھی برقرار ہے۔

بقیہ 9

جسٹس محمد عامر نواز رانا نے آج مورخہ 24 ستمبر 2026 کو کھلی عدالت میں تحقیقاتی کمیشن کی کارروائی کو آگے بڑھاتے ہوئے سماعت کی۔ سماعت کے دوران گواہوں کے بیانات قلمبند ہوئے۔ مزید برآں، تحقیقاتی کمیشن کے حکم کی تعمیل میں، ایڈیشنل ڈائریکٹر نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی (NCCIA) بلوچستان زون کوئٹہ، ذاتی طور پر پیش ہوئے اور ایک رپورٹ جمع کرائی۔ جس کی روشنی میں، تحقیقاتی کمیشن نے ہدایت جاری کی کہ کارروائی کی اگلی سماعت پر سیکرٹری داخلہ، حکومت پاکستان، "پریوینشن آف الیکٹرانک کرائمز ایکٹ (PECA) 2016" کی دفعہ 37 کے تحت وضع کردہ افعال سے متعلق ایک جامع رپورٹ کے ساتھ، کمیشن کی معاونت کے لیے، ذاتی طور پر پیش ہوں۔

بقیہ 10

ایندھن کی فراہمی بلاتعطل رکھنے کے لئے تمام ضروری اقدامات کر رہی ہے، پاکستان ریلوے سڑکوں کی بندش کی صورت میں ڈیزل کی ترسیل کے لئے زیادہ سے زیادہ ٹرین بوگیوں کی دستیابی یقینی بنائے گا۔ جمعرات کو وفاقی وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک کی زیرصدارت اجلاس ہوا جس میں پٹرولیم مصنوعات کی بلاتعطل فراہمی، وزیراعظم فیول ریلیف سکیم پر عملدرآمد، ملک بھر میں پٹرولیم مصنوعات کی بلاتعطل دستیابی یقینی بنانے کے لئے سپلائی چین، ٹرانسپورٹیشن اور لاجسٹکس انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔ ترجمان پٹرولیم ڈویژن کے مطابق اجلاس میں پاکستان ریلویز، اوگرا، آئل کمپنیز ایڈوائزری کونسل (او سی اے سی)، آئل مارکیٹنگ کمپنیوں، پاکستان پٹرولیم ڈیلرز ایسوسی ایشن، آل پاکستان پٹرول پمپ اونرز ایسوسی ایشن اور متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ وفاقی وزیر نے وزیراعظم فیول ریلیف سکیم [illegible]

بقیہ 11

[illegible]

بقیہ 12–15

[illegible]

ماحول تشکیل دیا جائے جہاں خواتین آگے بڑھ سکیں، اپنی صلاحیتوں کو بھرپور طریقے سے بروئے کار لا سکیں اور ملک و قوم کی ترقی میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک مضبوط اور خوشحال پاکستان اسی وقت ممکن ہے جب ملک کی خواتین کو بھی آگے بڑھنے کے مساوی مواقع حاصل ہوں۔ خواتین پاکستان کے سبز ہلالی پرچم کے ستارے کی طرح ملک کی ترقی، خوشحالی اور روشن مستقبل میں اپنا کردار ادا کر سکتی ہیں۔

بقیہ 16

ہے اور اسلام کی دولت سے مالا مال ملک ہے، پاکستان ہمیشہ اپنی خودمختاری اور دفاع کے لیے تیار رہتا ہے افغانستان غلط فہمی سے نکل کر اصلی حقائق پر آئے جنگ، دیگر ممالک کے مفادات اور ہندوستان کے پیسوں کی بجائے ایک اچھے ہمسائے کی طرح پاکستان کے ساتھ رہے اپنے جاری کردہ بیان میں انہوں نے کہا کہ افغانستان ہمارا برادر ہمسایہ ملک ہے، افغانستان ایک غلط فہمی میں ہے کہ اس نے سوویت یونین کو شکست دی، وہ سوویت یونین بھی افغانستان کے اکیلے شکست کی وجہ نہیں تھی، اس میں بہت سی قوتیں شامل تھیں میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ اسی طرح امریکہ بھی شکست کی وجہ سے نہیں بلکہ افغان طالبان کے ساتھ باہمی رضامندی سے افغانستان چھوڑ کر چلا گیا ہے، افغانستان اب اس غلط فہمی میں ہے کہ وہ بڑی طاقت بن چکا ہے اور انڈیا، ہندوستان کے پیسوں کے زور اور اسرائیل کے پیسوں کے زور پر پاکستان سے لڑنا چاہتا ہے پاکستان ایک اسلامی ملک ہے اور یہاں لاکھوں علماء ہیں جو روزانہ کی بنیاد پر پاکستان کی سلامتی کے لیے دعائیں کرتے ہیں، جبکہ پاکستان کی فوج سرحدوں پر تیار بیٹھی ہے کہ اگر کسی نے پاکستان کی طرف میلی نظر سے دیکھا تو اسے منہ توڑ جواب دیں گے انہوں نے کہا کہ افغانستان غلط فہمی سے نکل کر اصلی حقائق پر آئے اور جنگ، دیگر ممالک کے مفادات اور ہندوستان کے پیسوں کی بجائے ایک اچھے ہمسائے کی طرح پاکستان کے ساتھ رہے افغانستان اپنے لوگوں کو بھی اس جنگ کے عذاب سے نکالے اور جو نقصانات ان کے لوگوں نے چالیس سال میں جنگ کے دوران برداشت کیے ہیں، ان نقصانات کا ازالہ کرے، نہ کہ اپنے آپ کو ایک خوش فہمی میں ڈال کر اپنے ملک کو ایک نئی جنگ میں ڈالے اگر پاکستان کے ساتھ لڑے گا افغانستان تو شکست افغانستان کی مقدر ہوگی، ان شاءاللہ۔

بقیہ 17

چاہتے ہیں، ہمسایوں کو بھی مضبوط دیکھنا چاہتے ہیں۔ مسعود پزشکیان کا کہنا تھا کہ اقوام متحدہ میں ٹرمپ کی دھمکیوں کے بعد اپنی تیار تقریر سے ہٹ کر تقریر کی، ٹرمپ کی دھمکی آمیز تقریر سنی تو اپنی تقریر میں ان دھمکیوں کا جواب دینے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایرانی قوم طاقت کے سامنے سر نہیں [illegible]

بقیہ 18–20

[illegible]

سطحی ملاقات کی۔ انہوں نے پاکستان کے عوام اور پارلیمان کی جانب سے بیلاروس کے عوام کے لیے گرمجوشی پر مبنی خیرسگالی اور نیک خواہشات کا پیغام پہنچایا۔ چیئرمین سینیٹ نے پاکستانی پارلیمانی وفد کے پرتپاک استقبال اور مہمان نوازی پر صدر لوکاشینکو کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے بیلاروس کے ساتھ پاکستان کے دیرینہ اور دوستانہ تعلقات کو سراہتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک کے تعلقات باہمی احترام، تعاون اور یکجہتی پر مبنی ہیں۔ سید یوسف رضا گیلانی نے دو طرفہ تعلقات کو مزید مستحکم بنانے اور سیاسی، پارلیمانی، اقتصادی، تعلیمی، تکنیکی، ثقافتی اور عوامی سطح پر روابط سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کو وسعت دینے کے لیے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا۔ چیئرمین سینیٹ نے مئی 2015 کے اسلام آباد اعلامیے اور اگست 2015 میں طے پانے والے دوستی و تعاون کے معاہدے کو دو طرفہ تعاون کے وسیع تر فریم ورک کے لیے اہم بنیاد قرار دیا۔ انہوں نے اپریل 2025 میں وزیراعظم محمد شہباز شریف کے منسک کے سرکاری دورے اور نومبر 2025 میں صدر لوکاشینکو کے پاکستان کے سرکاری دورے کو دونوں ممالک کے درمیان اعلیٰ سطحی روابط کے اہم سنگ میل قرار دیا۔ دو طرفہ تعلقات کے اقتصادی پہلو پر گفتگو کرتے ہوئے چیئرمین سینیٹ نے موجودہ مفاہمت کو عملی اقدامات اور پاکستان و بیلاروس کے عوام کے لیے زیادہ سے زیادہ اقتصادی فوائد میں تبدیل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے سرمایہ کاری فورمز اور پاکستان-بیلاروس بزنس کونسل کے ذریعے دونوں ممالک کی کاروباری برادریوں کے درمیان روابط اور تعاون بڑھانے پر زور دیا۔ سید یوسف رضا گیلانی نے جنوبی ایشیا، وسطی ایشیا اور مشرق وسطیٰ کے لیے پاکستان کی اہم جغرافیائی حیثیت کو اجاگر کرتے ہوئے علاقائی منڈیوں تک رسائی کے لیے پاکستان کی رابطہ کاری اور لاجسٹکس کی صلاحیتوں سے مزید استفادہ کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے صنعتی تعاون، مشترکہ منصوبوں، ٹیکنالوجی کی منتقلی، تحقیق و ترقی اور مینوفیکچرنگ کے شعبوں میں شراکت داری کے وسیع مواقع کی بھی نشاندہی کی۔ چیئرمین سینیٹ نے زراعت اور غذائی تحفظ کے شعبوں میں تعاون بڑھانے پر بھی زور دیا، جس میں بیلاروس کو پاکستانی چاول، پھلوں اور سبزیوں کی برآمدات میں اضافہ، بیجوں کی پیداوار، لائیو اسٹاک، ماہی گیری اور زرعی ٹیکنالوجی کے شعبوں میں تعاون شامل ہے۔ انہوں نے مشترکہ زرعی مشینری ٹیسٹنگ مرکز کے قیام کے لیے پاکستان کی تجویز پر بیلاروس کے مثبت غور کا خیر مقدم کیا۔

بقیہ 21

الاقوامی بحری قوانین اور معیارات پر عمل درآمد کر رہا ہے، ان قوانین پر موثر عمل درآمد کے لیے قانون سازی، نفاذ، تربیت اور استعداد کار میں اضافے کی ضرورت ہے۔ ورلڈ میری ٹائم ڈے کے موقع پر اپنے پیغام میں وفاقی وزیر نے کہا کہ 2026 کا موضوع پالیسی سے عمل درآمد تک: بحری شعبے میں بہترین کارکردگی کا فروغ بحری پالیسیوں اور بین الاقوامی معیارات کو عملی اقدامات میں تبدیل کرنے کی اہمیت اجاگر کرتا ہے۔ جنید انوار چوہدری نے کہا کہ بحری معیارات پر عمل درآمد کے لیے متعلقہ حکومتی اداروں، ریگولیٹرز، بندرگاہوں، شپنگ کمپنیوں اور دیگر سٹیک ہولڈرز کے درمیان موثر رابطہ اور تعاون ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ بحری شعبے میں تربیت اور تکنیکی تعاون خصوصی اہمیت رکھتے ہیں تاکہ بحری جہازوں پر خدمات انجام دینے والے افراد اور دیگر بحری شعبے کے ماہرین کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو بہتر بنایا جا سکے اور آپریشنل معیارات برقرار رکھے جا سکیں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ بحری تعلیم کے فروغ کے لیے میری ٹائم ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ قائم کیا گیا ہے جس کے لیے ایک ارب 20 کروڑ روپے کی ابتدائی رقم مختص کی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان میرین اکیڈمی کو ڈگری جاری کرنے والے ادارے کی حیثیت سے اپ گریڈ کیا جا رہا ہے تاکہ بحری شعبے میں تربیت اور پیشہ ورانہ مہارت کو مزید بہتر بنایا جا سکے۔

بقیہ 22

میں طالبان رجیم کے تحت صحت کی سہولیات کے غلط استعمال کا ایک اور معاملہ سامنے آ گیا۔ سوشل میڈیا پر وائرل ایک پوسٹ میں دیکھا جا سکتا ہے کہ تخار سینٹرل ہسپتال کی ایک ایمبولینس منشیات کی اسمگلنگ کے لیے استعمال کی جا رہی ہے۔ افغانستان میں شعبہ صحت بدترین بحران کا شکار ہے، ایسے میں طبی سہولیات کا غیر قانونی استعمال طالبان رجیم کی نااہلی عیاں کرتا ہے۔ تخار ہسپتال کی ایمبولینس کا قانونی استعمال، طالبان رجیم میں نگرانی، احتساب اور صحت سہولیات پر سنگین سوالات اٹھا رہا ہے۔ سرکاری طبی سہولیات کا غیر قانونی استعمال طالبان رجیم کی سرپرستی اور غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کا ثبوت بن گیا۔

بقیہ 23

ایکٹ ابھی کابینہ سے منظور ہوا ہے، بہتر ہے صوبائی حکومت ہوش کے ناخن لے، اسلام آباد آنے والے تمام 125 راستے کھلے ہیں۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر مملکت داخلہ طلال چوہدری نے کہا کہ ایکٹ ابھی کابینہ سے منظور ہوا ہے، بہتر ہے صوبائی حکومت ہوش کے ناخن لے، وفاق کے پاس ترمیم شدہ پولیس ایکٹ پر بہت آپشنز ہیں، یہ پولیس ایکٹ سپریم کورٹ میں چیلنج ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ کے پی حکومت نے صرف آئی جی کے اختیارات واپس نہیں لیے بلکہ پوری کمانڈ تباہ کر دی ہے، مجوزہ پولیس ایکٹ میں سیاسی عمل دخل واضح نظر آ رہا ہے، وزیراعلیٰ سہیل آفریدی نے اختیار اپنی جیب میں اور اپنی سیاسی جماعت کے تابع کرنے کی کوشش کی۔ وزیر مملکت نے کہا کہ خیبر پختونخوا 15، 20 سال سے دہشتگردی کی جنگ لڑ رہا ہے مگر وہاں سی ٹی ڈی کرائے کی عمارتوں میں ہے، آپ کہتے ہیں صوبائی وزیر اٹھایا گیا ہے، اگر آپ اتنے بے بس ہیں تو کیوں کرسی سے چپکے ہوئے ہیں؟ انہوں نے سوال کیا ہے کہ اب خیبر پختون خوا پولیس کا کوئی اسٹرکچر برقرار رہے گا؟ مجوزہ پولیس ایکٹ میں سیاسی عمل دخل واضح نظر آ رہا ہے، اگر ڈی ایس پی اپنی مرضی کے لگائیں گے تو اپنے گھر سے بھرتیاں کریں گے؟ وزیر مملکت نے کہا کہ ان کے بانی سبق پڑھاتے تھے اور مغرب کی مثالیں دیتے تھے کہ ادارے سیاست سے پاک ہوں، پولیس کا کام امن و امان برقرار رکھنا ہے۔ اسلام آباد میں راستوں کی بندش سے متعلق طلال چوہدری نے کہا کہ اسلام آباد آنے والے تمام 125 راستے کھلے ہیں۔

بقیہ 24

امریکی ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ ((ڈبلیو ٹی آئی) کے تحت خام تیل کے مستقبل کے سودے 0.47 ڈالر کے اضافے سے 92.63 ڈالر فی بیرل جبکہ برینٹ کروڈ کے مستقبل کے سودے 0.67 ڈالر کے اضافے سے 103.75 ڈالر فی بیرل پر طے پائے۔ رپورٹ کے مطابق سپاٹ گولڈ کی قیمت 8.60 ڈالر کی کمی سے 4279.75 ڈالر فی اونس جبکہ چاندی کی قیمت 0.47 ڈالر کے اضافے سے 64.50 ڈالر فی اونس رہی۔ دوسری جانب زرعی اجناس کی قیمتوں میں ملا جلا رجحان رہا۔ مکئی کی قیمت 0.75 ڈالر کے اضافے سے 529.75 ڈالر فی بشل جبکہ گندم کی قیمت 2.75 ڈالر کی کمی سے 705.25 ڈالر فی بشل ہو گئی۔ رپورٹ کے مطابق کپاس کی قیمت میں 0.19 ڈالر کی کمی ریکارڈ کی گئی جبکہ زندہ مویشیوں کی قیمت 2.90 ڈالر کے اضافے سے 222.35 ڈالر ہو گئی۔

بقیہ 25

پیغام میں انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر نجیب نقی کا صدر آزاد جموں و کشمیر منتخب ہونا ان کی صلاحیتوں پر اعتماد کا اظہار ہے۔ ڈاکٹر نجیب نقی کا انتخاب آزاد جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے اراکین کے اعتماد کا مظہر ہے۔ ڈاکٹر نجیب نقی کی مدبرانہ قیادت میں آزاد جموں و کشمیر ترقی کے سفر پر گامزن رہیگا۔ سپیکر قومی اسمبلی نے ڈاکٹر نجیب نقی کے لیے منصب صدارت کی ذمہ داریاں سنبھالنے پر نیک تمناؤں کا اظہار بھی کیا۔

بقیہ 26

طور پر رکھا گیا ہے، کنٹینرز سڑک کنارے پڑے ہیں اور سڑکیں کھلی ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی قیادت سے بیک ڈور رابطے اب بھی ہیں، لانگ مارچ مؤخر کیے جانے تک ان سے مذاکرات نہیں ہو سکتے، لانگ مارچ سے متعلق صرف بیانات دیے جا رہے ہیں، عملی طور پر مارچ نہیں ہوگا۔ رانا ثنا اللہ نے کہا کہ اسلام آباد میں کسی کو بھی چڑھ دوڑنے کی اجازت نہیں۔

بقیہ 27

احد چیمہ نے کہا ہے کہ چنگ چی رکشوں اور لوڈرز کی رجسٹریشن کے مسائل فوری حل کیے جائیں۔ احد چیمہ کی زیر صدارت وزیراعظم فیول ریلیف اسکیم سے متعلق اجلاس اسلام آباد میں ہوا، جس میں وزیر اطلاعات عطا تارڑ، وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک، وزیر آئی ٹی شزہ فاطمہ اور وزیر مملکت برائے خزانہ سمیت متعلقہ اداروں اور صوبائی حکومتوں کے نمائندے شریک ہوئے۔ وزارت آئی ٹی اور پاکستان ڈیجیٹل اتھارٹی نے اجلاس کو فیول ریلیف اسکیم پر بریفنگ دی۔ جس میں بتایا گیا کہ ملک بھر میں فیول ریلیف اسکیم کے تحت پانچ ملین سے زائد افراد رجسٹرڈ ہو چکے ہیں، فیول ریلیف اسکیم کے ٹوکن کامیابی سے جاری کیے جا رہے ہیں۔ بتایا گیا کہ اکثر پیٹرول پمپس پر رجسٹریشن سمیت دیگر مسائل حل ہو چکے ہیں، اس وقت وزیراعظم کی ہدایت پر ملک بھر میں فیول ریلیف اسکیم کامیابی سے جاری ہے۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ صوبائی حکومتوں نے رکشوں کی رجسٹریشن کا عمل شروع کر دیا ہے۔

بقیہ 28

وصولی کا نیا طریقہ کار متعارف کرا دیا ہے۔ نئے قواعد کے تحت سوشل میڈیا مواد سے حاصل ہونے والی آمدن کا تعین ویوز اور حقیقی طور پر وصول کیے گئے معاوضے کی بنیاد پر کیا جائے گا، جبکہ آمدن ٹیکس ریٹرن کے مخصوص حصے میں ظاہر کرنا لازمی ہوگا۔ ایف بی آر نے سوشل میڈیا آمدن سے متعلق تین نئے نوٹیفکیشنز جاری کیے ہیں، جن میں سوشل میڈیا مواد تیار کر کے معاوضہ وصول کرنے والے افراد، رہائشی افراد اور غیر رہائشی افراد سے متعلق قواعد و ضوابط کی وضاحت کی گئی ہے۔ ایف بی آر کے مطابق ایس آر او 1640 کے تحت معاوضہ وصول کر کے سوشل میڈیا مواد تیار کرنے والے افراد سے متعلق وضاحت جاری کی گئی ہے، جبکہ ایس آر او 1641 رہائشی افراد اور ایس آر او 1642 غیر رہائشی افراد کے لیے جاری کیا گیا ہے۔

بقیہ 29

ہیں۔ پارلیمنٹ ہاؤس کے باہر میڈیا سے گفتگو میں چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے کہا کہ اتنے سنجیدہ حالات میں جب لانگ مارچ ہونے جا رہا ہو تو بات چیت ضرور ہونی چاہیے، لانگ مارچ میں آنے والے سیاسی لوگوں کے خلاف ٹیئر گیس لانچر استعمال کرنے کا وقت نہیں، سیاسی لوگوں پر ٹیئر گیس لانچر استعمال نہیں کیے جاتے، ان کی بات سنی جاتی ہے اور شکایات حل کی جاتی ہیں۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ ہم کہہ رہے ہیں ہماری بات سنی جائے، ہم پرامن ہیں اور اپنے حقوق کے لیے نکل رہے ہیں، ہم انصاف کی آواز اٹھا رہے ہیں، بارہا کہا ہمیں سنا نہیں گیا اور انصاف نہیں ملا، وزرا جو مرضی بیانات دیں، کسی وزیر نے یہ نہیں کہا کہ ہم نے پی ٹی آئی کی بات سنی اور انصاف دیا، پارٹی نے اپنا پروگرام بہت پہلے اعلان کیا ہوا ہے اس میں کوئی تبدیلی نہیں، جہاں تک اعتماد کا تعلق ہے، سہیل آفریدی ہمارے وزیراعلیٰ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم پرامن تھے، پرامن ہیں اور پرامن رہیں گے، اداروں یا اسلام آباد پر حملہ نہیں کریں گے، حکومت کو اس بیانیے اور تاثر کا بندوبست کرنا ہوگا، اگر حکومت ایسا تاثر پیدا کرے گی تو بڑی تعداد رکھنے والی سیاسی جماعت کو سیاسی میدان سے نکال دیا جائیگا، سیاسی جماعتوں کو سیاسی میدان سے نکالنے کے بڑے خطرناک نتائج ہوتے ہیں۔

بقیہ 30

مطابق ہلاک دہشت گرد ذوالفقار سے افغان جنرل ڈائریکٹوریٹ آف انٹیلی جنس کا کارڈ برآمد ہوا ہے۔ سیکیورٹی ذرائع نے بتایا ہے کہ ہلاک دہشت گرد خلیل احمد سے افغان تذکرہ بھی برآمد کیا گیا۔ سیکیورٹی فورسز نے گزشتہ روز مستونگ کے علاقے کنک وادی میں کارروائی کرتے ہوئے 9 دہشت گردوں کو ہلاک کیا تھا۔ دہشت گردوں نے مستونگ کے علاقے کنگ وادی میں چوکی پر حملے کی کوشش کی تھی۔ ذرائع کے مطابق سیکیورٹی فورسز نے کارروائی کرتے ہوئے 2 دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا۔ فورسز نے فرار ہونے والے دہشت گردوں کا تعاقب کر کے مزید 7 خوارج کو ہلاک کر دیا تھا۔ ذرائع نے بتایا کہ ہلاک دہشت گردوں سے 3 موٹر سائیکلیں، اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد ہوا ہے جبکہ فائرنگ کے تبادلے میں سیکیورٹی فورسز کا ایک جوان زخمی ہوا تھا۔

بقیہ 31

آبنائے ہرمز اور باب المندب کی صورتحال کے حوالے سے پاکستان کے کردار کی تعریف کی گئی ہے۔ جرمن دفتر خارجہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ جرمنی پاکستان کی جانب سے علاقائی تنازعات میں ثالثی کی کوششوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ بیان میں خاص طور پر آبنائے ہرمز اور باب المندب سے متعلق سفارتی کوششوں کا ذکر کیا گیا۔ جرمن اور پاکستانی وزرائے خارجہ کے درمیان رابطے میں علاقائی صورتحال سمیت دیگر اہم عالمی معاملات پر بھی تبادلہ خیال ہوا۔ دونوں ممالک کے وزرائے خارجہ نے یوکرین جنگ کے معاملے پر بھی مذاکرات کے ذریعے مسئلے کے حل کی ضرورت پر اتفاق کیا۔ آبنائے ہرمز عالمی توانائی کی ترسیل کیلئے انتہائی اہم بحری راستہ ہے، جبکہ باب المندب بھی خلیج عدن اور بحیرہ احمر کے درمیان اہم تجارتی گزرگاہ ہے۔ ان دونوں راستوں میں کشیدگی عالمی تجارت اور توانائی کی سپلائی کو متاثر کر سکتی ہے۔ جرمنی کی جانب سے پاکستان کی سفارتی کوششوں کی پذیرائی ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب خطے میں جاری تنازعات کے خاتمے اور کشیدگی کم کرنے کیلئے مختلف ممالک سفارتی رابطے بڑھا رہے ہیں۔ پاکستان بھی فریقین کے درمیان مذاکرات اور سفارتی حل کی ضرورت پر زور دیتا رہا ہے۔

بقیہ 32

گیا۔ سیکیورٹی کے ذرائع کے مطابق ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود اور دیگر سامان بھی برآمد ہوا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ خوارج نے فورسز سے بچنے کے لیے مسجد کو بطور ڈھال استعمال کرنے کی کوشش کی تاہم فورسز نے مسجد کے تقدس کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے مہارت سے خوارج کو نشانہ بنایا۔

بقیہ 33

ترجمان کی جانب سے جاری بیان کے مطابق اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81 ویں اجلاس کے موقع پر ملاقات کے دوران دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ تعلقات اور علاقائی اور بین الاقوامی پیشرفت پر تبادلہ خیال کیا۔ دونوں رہنماؤں نے قریبی رابطے برقرار رکھنے پر اتفاق کیا۔

بقیہ 34

غزہ کے بنیادی ڈھانچے اور معیشت کی بحالی کے لیے 66 پروگرام شامل ہیں۔ منصوبے میں سرحدی گزرگاہوں کی مرمت، بجلی اور پانی کے نظام کی بحالی، 25 ہزار قابل منتقلی سولر پاور کٹس کی فراہمی اور ترجیحی تعمیر نو کے مقامات کے نیچے موجود سرنگوں کو مستقل طور پر بند کرنا شامل ہے۔ امریکی صدر ٹرمپ کے داماد جیرڈ کشنر کا کہنا تھا کہ منصوبے کو حتمی شکل دینے اور عمل درآمد کے لیے تیاریاں جاری ہیں، امید ہے کہ اس پر جلد عمل شروع ہوگا۔ غیر ملکی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق غزہ میں جنگ سے ہوئے مادی نقصانات کا تخمینہ 35 ارب 20 کروڑ ڈالرز ہے، جبکہ مکمل بحالی اور تعمیر نو کے لیے آئندہ 10 برس میں تقریباً 71 ارب 40 کروڑ ڈالرز درکار ہوں گے۔

بقیہ 35

ممکنہ مقاصد بیان کر دیے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ایران پر معاشی دباؤ میں سخت پابندیاں عائد کر رہے ہیں، ایسی سخت پابندیاں ایرانیوں نے پہلے کبھی نہیں دیکھی ہوں گی، معاشی پابندیاں ایران کی بین الاقوامی پروازوں کو متاثر کر رہی ہیں، ایران پر معاشی دباؤ ہفتوں یا مہینوں تک جاری رہ سکتا ہے۔ ایران سے متعلق ٹینکرز کو نشانہ بنائے جانے کی اطلاعات پر امریکی وزیر خزانہ نے کہا ہے کہ ان میں سے بیشتر معمول کے مطابق سفر کر رہے ہیں۔ ایران کے مالی معاونین کو خبردار کرتے ہوئے اسکاٹ بیسنٹ نے کہا کہ امریکا ان کی کمپنیوں اور بینک اکاؤنٹس کے خلاف روزانہ اور ہر ہفتے کارروائی کرے گا، امریکا ایرانی مالیاتی نیٹ ورک کو مسلسل نشانہ بناتا رہے گا۔ ایرانی حکومت پر دباؤ کے وسیع تر مقاصد بیان کرتے ہوئے اسکاٹ بیسنٹ نے کہا ہے کہ اس کے 3 ممکنہ نتائج ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پہلا مقصد یہ ہے کہ ایرانی حکومت کے اندر اختلافات پیدا ہوں، دوسرا یہ کہ ایرانی عوام کی جانب سے کسی قسم کی بغاوت سامنے آئے، جبکہ تیسرا مقصد یہ ہے کہ اگر ایران معاہدہ کرنا چاہتا ہے تو اسے معاہدے کی پاسداری پر آمادہ کیا جائے۔

بقیہ 36

دراندازی ڈرونز کا سراغ لگا کر انہیں تباہ کر دیا۔ پاکستان کے مطابق تمام ڈرونز کو مقررہ اہداف تک پہنچنے سے پہلے ہی ناکارہ بنا دیا گیا، پاکستان نے اپنے دفاع کے حق کے تحت افغانستان میں ڈرونز کی لانچنگ اور ذخیرہ کرنے کے 10 مقامات کو نشانہ بنایا، افغانستان میں کارروائیاں شناخت شدہ فوجی اہداف تک محدود اور متناسب تھیں۔ حکام نے کہا کہ افغان سرزمین سے دہشت گردی یا حملے کسی صورت قبول نہیں کیے جائیں گے، پاکستان کی خودمختاری کی خلاف ورزی کا فوری اور فیصلہ کن جواب دیا جائے گا، پاکستان نے افغان طالبان حکومت سے پاکستان کے خلاف تمام hostile سرگرمیاں فوری روکنے کا مطالبہ کر دیا۔ پاکستان نے کہا کہ افغان سرزمین کو پاکستان کے خلاف حملوں یا مخالفانہ کارروائیوں کے لئے استعمال نہیں ہونا چاہئے، پاکستان خطے میں امن، مذاکرات اور تعمیری روابط کے لیے پرعزم ہے، امن کے عزم کو کمزوری یا دشمنانہ کارروائیوں کی لامحدود برداشت نہ سمجھا جائے۔ پاکستان کا مزید کہنا ہے کہ شہریوں اور ملکی سلامتی کے تحفظ کے لئے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔

بقیہ 37

کے چیئرمین بیرسٹر گوہر نے ایک بار پھر حکومت سے بات چیت پر آمادگی ظاہر کر دی۔ ایک بیان میں بیرسٹر گوہر نے کہا کہ حکومت میں اس وقت مسائل ختم کرنے کی سوچ نہیں ہے۔ چیئرمین پی ٹی آئی نے کہا کہ محمود اچکزئی اور پی ٹی آئی قیادت بات چیت کے لیے تیار ہیں لیکن انہیں پتا ہے کس سے بات کرنی ہے، بدقسمتی سے ابھی بات نہیں ہو رہی۔ انہوں نے کہا کہ گورنر راج سے پہلے ہی خیبر پختونخوا میں گورنر راج لگا ہوا ہے۔

بقیہ 38

الفاظ میں مذمت کرتا ہے، یہ اقدام پاکستان کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی صریحاً خلاف ورزی ہے اور جارحیت کا ایک سنگین اور ناقابل قبول عمل ہے۔ جمعرات کو سماجی رابطے کے پلیٹ فارم "ایکس" پر اپنے بیان میں وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ پاکستان برسوں سے افغان طالبان حکومت اور اس کے رابطہ کاروں کے سامنے افغان سرزمین پر دہشت گرد پناہ گاہوں اور ان کے معاون نیٹ ورکس کی مسلسل موجودگی پر شدید تحفظات کا اظہار کرتا رہا ہے، ان نیٹ ورکس کے خاتمے اور پاکستان کے خلاف دہشت گردی کیلئے افغان سرزمین استعمال کرنے والوں کے خلاف قابل اعتماد اور قابل تصدیق کارروائی کرنے کے بجائے، افغان طالبان حکومت نے پاکستان کے خلاف ڈرون کارروائیوں کے ذریعے صورتحال کو مزید بگاڑنے کا راستہ اختیار کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے فضائی دفاعی نظام نے تمام ڈرونز کو ان کے مطلوبہ اہداف تک پہنچنے سے پہلے ہی شناخت، ٹریک اور غیر موثر کر دیا جس سے مجوزہ حملے کو مکمل طور پر ناکام بنا دیا گیا، اپنی خودمختاری کے دفاع کا حق استعمال کرتے ہوئے، پاکستان نے افغانستان میں ان ڈرونز کو لانچ اور ذخیرہ کرنے کے لیے استعمال ہونے والے 10 مقامات کی مکمل نشاندہی کے بعد فضائی اور ڈرون حملے کیے، یہ حملے سوچے سمجھے، درست، متوازن اور مناسب تھے اور صرف انہی عسکری اہداف تک محدود تھے جو پاکستان کے خلاف حملوں سے براہ راست جڑے ہوئے تھے۔

بقیہ 39

ہوئے ایف آئی اے سے قانونی اختیار طلب کر لیا۔ اسلام آباد ہائیکورٹ نے شہریوں کو آف لوڈ کرنے کے معاملے میں ایف آئی اے کی جانب سے از خود ایس او پیز بنانے پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے آئندہ سماعت پر شہریوں کو آف لوڈ کرنے اور روکنے سے متعلق قانونی اختیار پر معاونت طلب کر لی۔ جسٹس انعام امین منہاس نے شہری ساجد کی درخواست پر سماعت کی۔ عدالتی طلبی پر ایف آئی اے کی ایڈیشنل ڈائریکٹر زنیرہ اور ڈپٹی ڈائریکٹر افضل نیازی عدالت میں پیش ہوئے۔ ایف آئی اے کی جانب سے 1975 کا ایک لیٹر عدالت میں پیش کیا گیا، جس پر عدالت نے ریمارکس دیے کہ اس لیٹر میں ایسا کچھ نہیں کہ آپ شہریوں کو آف لوڈ کر سکیں۔ ایف آئی اے حکام نے بتایا کہ ایسے اقدامات ایس او پیز کے تحت کیے جاتے ہیں۔

بقیہ 40

کے مطابق سعودی شہری دفاع نے نیشنل ارلی وارننگ پلیٹ فارم کے ذریعے ان علاقوں میں ممکنہ خطرے سے متعلق الرٹ جاری کیا تھا۔ سعودی حکام نے شہریوں اور مقیم غیر ملکیوں کو سرکاری ہدایات پر عمل کرنے، ہجوم سے دور رہنے اور صورتحال کی ویڈیو یا تصاویر بنانے سے گریز کرنے کی ہدایت بھی کی تھی۔ سعودی حکام نے الرٹ جاری کرنے کی فوری طور پر کوئی مخصوص وجہ نہیں بتائی تاہم یہ پیش رفت یمن کے حوثیوں کی جانب سے سعودی عرب پر حالیہ میزائل اور ڈرون حملوں کے تناظر میں سامنے آئی ہے۔ تاہم کچھ دیر بعد ہی سعودی شہری دفاع نے مکہ اور جدہ سمیت تمام شہروں کے لیے جاری ہنگامی خطرے کا الرٹ ٹل جانے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ ان شہروں میں اب کوئی خطرہ نہیں ہے تاہم شہری احتیاط برتیں۔

بقیہ 41

کے انٹرنیٹ استعمال کرنے پر سختی کرنے اور سرکاری افسران کیلئے مختص میٹنگ کی سپر ایپ بنانے کے امور زیر بحث آئے۔ سینیٹر پلوشہ خان کی زیرصدارت سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے آئی ٹی اینڈ ٹیلی کام کا اجلاس ہوا۔ اس دوران سینیٹر افنان اللہ نے کہا کہ ٹک ٹاک لائیو پر انتہائی نامناسب اور خطرناک حرکتیں ہو رہی ہیں۔ ایڈیشنل ڈائریکٹر این سی سی آئی اے کا کہنا تھا کہ این سی سی آئی اے پی ٹی اے سے تحریری طور پر درخواست کرتا ہے۔ چیئرمین پی ٹی اے نے بتایا کہ ٹک ٹاک لائیو پر سرکاری طور پر پاکستان میں پابندی ہے۔ وی پی این لگا کر ٹک ٹاک لائیو کے استعمال سے متعلق کچھ نہیں ہو سکتا۔ سینیٹر افنان اللہ نے کہا کہ ٹک ٹاک لائیو پر توہین اسلام سے متعلق مواد بنایا جا رہا ہے۔ سینیٹر کامران مرتضیٰ نے کہا کہ جان بوجھ کر معاشرے میں ایسی چیزیں پھیلائی جا رہی ہیں۔ چیئرمین پی ٹی اے نے بتایا کہ کچھ ممالک نے 16 سال سے کم عمر بچوں کے سوشل میڈیا استعمال پر پابندی لگائی ہے، بچوں کے سوشل میڈیا استعمال سے متعلق وزیر مملکت طلال چوہدری سے ملاقات کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں روزانہ کی بنیاد پر 500 شکایات سوشل میڈیا سے متعلق آ رہی ہیں۔ کمیٹی ارکان نے کہا کہ 16 سال سے کم عمر بچوں کے لیے انٹرنیٹ پر سختی کی جائے۔ اجلاس کے دوران پاکستانی افسران کا حساس ڈیٹا بیرون ملک فروخت کرنے کا ایجنڈا ابھی زیر غور آیا۔ ایڈیشنل ڈائریکٹر این سی سی آئی اے نے کہا کہ بیوروکریسی، اعلیٰ اداروں کی شخصیات کا حساس ڈیٹا فروخت کرنے والا گروہ دھر لیا گیا ہے، راولپنڈی میں ایک گینگ پکڑا گیا ہے۔ گینگ پیسوں کے عوض اعلیٰ افسران کا ڈیٹا بیرون ملک فروخت کر رہا تھا۔ کمیٹی نے سرکاری افسران کے لیے مختص میٹنگ کی سپر ایپ بنانے کی سفارش کر دی۔

بقیہ 42

ہے۔ ایران کے سپریم لیڈر کے مشیر میجر جنرل یحییٰ رحیم صفوی نے کہا کہ موجودہ تنازع خلیج فارس اور آبنائے ہرمز سے بحیرہ احمر تک پھیل چکا ہے، اس لیے مزید جنگ کی صورت میں محاذ بحر ہند اور ممکنہ طور پر اس سے بھی آگے تک پھیل سکتا ہے۔ ویڈیو میں صفوی نے کہا کہ ایران کی فوج نے امریکا اور اسرائیل کے دوبارہ حملے کی صورت میں بدترین صورت حال سے نمٹنے کے لیے منصوبے تیار کر رکھے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر امریکا نے نئی جنگ شروع کی تو بحیرہ احمر اور آبنائے باب المندب کے مرکز میں ایک نیا محاذ کھل سکتا ہے۔ صفوی نے یمن کے حوثیوں کی جانب سے بحیرہ احمر کے ساحلی علاقے پر کنٹرول حاصل کرنے کی بھی تعریف کی۔

بقیہ 43

صورتحال کے پیش نظر انٹرنیٹ کی بندش کے حوالے سے ہائپرلوکلائزیشن کی پالیسی اپنائی گئی ہے۔ اگر کسی مخصوص صورتحال میں انٹرنیٹ سروس معطل کرنے کی ضرورت پیش آئے تو پابندی کو ممکنہ حد تک محدود علاقے تک رکھا جائے گا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے صوبائی حکومتوں اور سیکیورٹی اداروں کے تعاون کو سراہتے ہوئے کہا کہ ماضی میں محرم الحرام کے دوران بڑے پیمانے پر انٹرنیٹ سروس بند کی جاتی تھی، تاہم اب پالیسی میں نمایاں تبدیلی لائی گئی ہے۔ انہوں نے کہا امن و امان کے قیام اور اس حوالے سے ضروری اقدامات کی ذمہ داری وزارت داخلہ کی ہے۔ وزارت داخلہ صورتحال کا تجزیہ کرنے کے بعد متعلقہ حکام کو انٹرنیٹ سروس کی بندش سے متعلق آگاہ کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزارت داخلہ انٹرنیٹ کی بندش کے حوالے سے ہائپر لوکلائزیشن کی پالیسی کی حمایت کرتی ہے، جس کے تحت پورے ملک یا بڑے علاقوں کے بجائے صرف ان مقامات پر سروس محدود کرنے کی کوشش کی جاتی ہے جہاں امن و امان کے حوالے سے حقیقی ضرورت موجود ہو۔ انہوں نے کہا کہ اگر پی ٹی آئی کے لانگ مارچ کے دوران انٹرنیٹ سروس کی بندش کی ضرورت پیش آئی تو یہ اقدام محدود پیمانے پر ہوگا۔ تاہم انہوں نے امید ظاہر کی کہ صورتحال قابو میں رہے گی اور انٹرنیٹ بند کرنے کی ضرورت پیش نہیں آئے گی۔ انہوں نے اس حوالے سے صوبائی حکومتوں اور سیکیورٹی اداروں کے تعاون کو بھی سراہا۔

بقیہ 44

کے لیے ای فائلنگ اور یکساں ڈیجیٹل نظام کے نفاذ پر اہم پیش رفت ہوئی ہے۔ چیف جسٹس یحییٰ آفریدی کی زیر صدارت نیشنل جوڈیشل آٹومیشن کمیٹی کے اجلاس میں ملک بھر میں مقدمات کی ای فائلنگ شروع کرنے اور عدالتوں میں یکساں ڈیجیٹل طریقہ کار اپنانے کی حکمت عملی پر غور کیا گیا۔ اجلاس میں سپریم کورٹ، ہائی کورٹس، لا اینڈ جسٹس کمیشن اور عدالتی انتظامیہ کے متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ای فائلنگ کا آغاز ابتدائی طور پر پائلٹ منصوبے کے تحت چاروں صوبوں اور اسلام آباد کی منتخب عدالتوں میں خاندانی مقدمات سے کیا جائے گا۔ چیف جسٹس نے اجلاس کو "ایک مقدمہ، ایک شناخت" منصوبے کے بارے میں بھی آگاہ کیا، جس کے تحت ہر مقدمے کو اس کے مکمل عدالتی سفر کے دوران ایک منفرد شناختی نمبر دیا جائے گا۔

بقیہ 45

رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ پاکستان کو نہ دباؤ میں لایا جا سکتا ہے، نہ اس کی توجہ ہٹائی جا سکتی ہے اور نہ ہی اسے مرعوب کیا جا سکتا ہے، اور کابل کو اس خوش فہمی میں نہیں رہنا چاہیے کہ اس کی اشتعال انگیزیاں بغیر کسی نتائج کے گزر جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ کوئی بھی مصنوعی محاذ آرائی پاکستان کو علاقائی اور عالمی امن کیلئے اپنی سفارتی کوششوں سے نہیں ہٹا سکتی، نہ ہی بیرونی مہم جوئی طالبان حکومت کے ٹوٹے ہوئے وعدوں، اندرونی جبر اور ذمہ دارانہ طرز حکمرانی میں ناکامی کے ریکارڈ کو چھپا سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ طالبان رجیم نے افغانستان کی نصف آبادی کو اپنے گھروں تک محدود کر رکھا ہے، خواتین اور لڑکیوں کو تعلیم، روزگار اور بنیادی آزادیوں سے محروم کر رکھا ہے، وہ مذہبی اور نسلی اقلیتوں پر جبر کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے جبکہ پاکستان کے خلاف مصنوعی مذہبی اور نام نہاد قوم پرستانہ اشتعال پیدا کرنے کی کوشش کر رہی ہے، یہ اس کی داخلی ناکامیوں اور دوحہ معاہدے کے تحت کیے گئے وعدوں سے توجہ ہٹانے کی ایک واضح کوشش ہے۔ انہوں نے کہا کہ طالبان رجیم کو ایک بات واضح طور پر سمجھ لینی چاہئے کہ پاکستان کے ساتھ محاذ آرائی اسے اپنی ناکامیوں سے نجات نہیں دلائے گی بلکہ ان میں مزید اضافہ کرے گی، ہر مہم جوئی اسے مزید تنہا کرے گی، اس کی غیر ذمہ داری کو بے نقاب کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ طالبان رجیم میں یہ امر بتدریج واضح ہو رہا ہے کہ وہ نہ صرف افغان عوام کے لیے خطرہ ہے بلکہ اپنے ہمسایہ ممالک اور عالمی امن و سلامتی کے لیے بھی عدم استحکام کا بڑھتا ہوا سبب ہے۔ طالبان کی پہلی حکومت اپنے انتہاپسندانہ طرز عمل اور تنہائی کے بوجھ تلے ختم ہوئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اگر موجودہ حکومت بھی اسی راستے پر چلتی رہی اور اپنے ریکارڈ میں سرحد پار مہم جوئی کا اضافہ کرتی رہی تو اسے اس سے بھی زیادہ تباہ کن سیاسی انجام کا خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔

بقیہ 46

نے شمالی وزیرستان میں خوارجیوں کے خلاف کامیاب آپریشن پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں قومی سلامتی کے تحفظ کے عزم کی عکاس ہیں، قوم دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ ایک بیان میں وفاقی وزیر داخلہ نے 8 خوارجیوں کو جہنم واصل کرنے پر سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہا اور کہا کہ خیبر پختونخوا دہشتگردی کے خلاف فرنٹ لائن پر ہے، سیکیورٹی فورسز دہشتگردی کو جڑ سے اکھاڑنے کے لیے پرعزم ہیں۔ دہشتگردوں کے مذموم عزائم ناکام بنانے والے سیکیورٹی فورسز کے بہادر سپوتوں پر فخر ہے۔ محسن نقوی نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں قومی سلامتی کے تحفظ کے عزم کی عکاس ہیں، قوم دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔

بقیہ 1

حوالے سے تفصیلی بریفنگ پیش کی، جبکہ شعبوں میں ٹیکس وصولی کی صورتحال اور پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ چیئرپرسن نے ٹیکس انتظامیہ کو مزید مؤثر بنانے کے لیے ڈیجیٹلائزیشن اور مختلف نظاموں کے باہمی انضمام (Systems Integration) پر زور دیا۔ انہوں نے ڈیٹا کے مؤثر تجزیے کے لیے ایک جامع اور مربوط ڈیٹا اینالیٹکس سسٹم کی تیاری کی ہدایت بھی کی تاکہ دستیاب معلومات کو بروئے کار لاتے ہوئے ٹیکس بیس، رجسٹریشن اور محصولات کی وصولی میں بہتری لائی جاسکے۔ چیئرپرسن نے متعلقہ حکام کو ٹیکس قوانین کی عدم تعمیل کرنے والے سروس فراہم کنندگان کے خلاف ٹیکس انفورسمنٹ کے لیے مزید مؤثر اقدامات کرنے کی ہدایت کی، جبکہ ٹیکس نظام میں شفافیت اور ٹیکس دہندگان کو سہولت فراہم کرنے کے عمل کو بھی مزید بہتر بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ جدید ڈیجیٹل نظام، مربوط ڈیٹا اور مؤثر ٹیکس انتظامیہ کے ذریعے ٹیکس وصولی کے عمل کو زیادہ شفاف، مؤثر اور سہل بنایا جاسکتا ہے۔

بقیہ 2

مخالفین کی جانب سے دریجی جلسہ کو ناکام بنانے کیلئے مختلف ہتھکنڈے اور حربے استعمال گئے لیکن وہ کامیاب نہ ہوسکے سے منعقد ہوا، چیف فیلڈ مارشل عاصم منیر اور صدر پاکستان آصف علی زرداری بلوچستان کی ترقی وخوشحال کے ترقی کے خواہاں ہیں، بلوچستان کے پسماندہ علاقوں کے لوگوں کو 30ہزاروں ملازمتیں دینا چاہتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کے روز ضلع حب کے تحصیل دریجی کے علاقہ بھلور میں منعقدہ ایک شمولیتی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کیا میر علی حسن زہری نے مزید کہا کہ گزشتہ دو سالوں کے دوران ضلع حب کیلئے بے شمار ترقیاتی منصوبے منظور کروائے جن میں ترقیاتی اسکیمات سمیت صحت اور تعلیم کے شعبوں کیلئے بھی وفاق سے فنڈز منظور کروائے گئے لیکن بھوتانی برادران کو ضلع حب کی ترقی ہضم نہیں ہوتا اور ترقیاتی منصوبوں اور تعلیمی اداروں پر اسٹے آڈر لیتے آرہا ہے نہ جانے وہ کیا چاہتے ہیں عوام کے مفاد ہونے والی ہر اجتماعی کام کے درمیان روڑے اٹکاتے ہیں انہوں نے کہا کہ دریجی میرے آباؤ اجداد کا گھر ہے یہاں پر میرے نانے کی قبر بھی موجود ہے لیکن سیاسی مخالفین گزشتہ 70 سالوں سے دریجی پر مسلط ہیں اور یہاں کے غریب ومظلوم کے استحصال کرنے میں کوئی کثر نہیں چھوڑتے انہوں نے کہا کہ دریجی کے لوگ اب باشعور ہوچکے ہیں اور سیاسی مخالفین کو چھوڑ کر تیزی سے پیپلزپارٹی میں شامل ہو رہے ہیں کیونکہ پیپلزپارٹی مظلوموں، محکوموں اور کسان محنت کشوں و غریبوں کی پارٹی ہے میر علی حسن زہری نے کہا کہ الیکشن کے دوران دریجی آمد پر یہاں کے لوگوں سے وعدے کئے تھے ان میں سے کچھ کام پورے کر دیئے اور باقی رہتے ہیں اس پر ان سے معذرت خواہ ہوں کیونکہ جب بھی وہ وفاق سے ضلع حب جس میں دریجی بھی شامل ہے

بقیہ 3

پاکستان ریاستی نظم ونسق کا بنیادی عمرانی وقومی میثاق ہے، جس پر ملک کی تمام اکائیوں اور قوموں کا اتفاق ہے۔ آئین کو پامال کرنا، من پسند تشریحات کے ذریعے اس کی روح مسخ کرنا یا اقتدار کی ضرورتوں کے مطابق آئینی شقوں کو توڑ مروڑ کر پیش کرنا دراصل ریاستی ڈھانچے کی بنیادیں کھوکھلی کرنے کے مترادف ہے، ایسے آئین شکن طرزِ عمل کا محاسبہ ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں جاری سیاسی انتشار، بے یقینی اور سیاسی تصادم کی بڑی وجہ آئین کی بالادستی کے بجائے سیاسی انجینئرنگ، عوامی مینڈیٹ کی نقب زنی، انتخابی عمل میں من پسند کرداروں کی سرپرستی اور مصنوعی نمائندگی کے ذریعے اقتدار کے بندوبست کی کوششیں ہیں۔ من پسند افراد کو مسندِ اقتدار پر بٹھا کر مصنوعی اکثریت کی اسمبلیاں تشکیل دینا اور پھر ان اسمبلیوں سے مرضی کے قوانین منظور کرانا پارلیمانی جمہوریت کی روح پر کاری ضرب اور ریاستی نظام کے لیے انتہائی خطرناک رجحان ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی مینڈیٹ کو بے وزن، انتخابات کو بے معنی اور پارلیمان کو محض مہر تصدیق بنانے کی روش کسی صورت ملک کے مفاد میں نہیں: آج بھی وقت ہے کہ سیاسی مصلحتوں اور اقتداری انجینئرنگ کے بجائے آئین کی بالادستی، پارلیمان کی خودمختاری، شفاف انتخابی عمل اور عوامی مینڈیٹ کی حرمت کو ریاستی نظام کی بنیاد بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ قومی میثاق پر بلاامتیاز عملدرآمد ہی ملک کو سیاسی بھنور سے نکال سکتا ہے، ریاست کو واضح آئینی سمت دے سکتا ہے اور وفاق کی تمام اکائیوں کے درمیان اعتماد کی بحالی کی بنیاد بن سکتا ہے۔

بقیہ 4

مطابق گزشتہ شب ڈھاڈر بائی پاس قومی شاہراہ پر مسلح ڈاکوؤں نے مبینہ طور پر ایک گاڑی کو روکنے کی کوشش کی تاہم گاڑی نہ رکنے پر ڈاکوؤں نے فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں گاڑی میں سوار ایک خاتون گولی لگنے سے موقع پر ہی جاں بحق ہوگئی پولیس کے مطابق جاں بحق خاتون کی شناخت مسماۃ (ف) سکنہ مچھل ڈیرہ مراد جمالی کے نام سے ہوئی ہے ڈھاڈر بائی پاس قومی شاہراہ پر پیش آنے والے واقعے کے بعد شہریوں میں شدید خوف وہراس پایا جاتا ہے جبکہ ڈکیتی بدامنی سے عوام میں شدید تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے

بقیہ 5

اراکین آرگنائزنگ کمیٹی میں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن عبدالخالق اچکزئی پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسہ منسٹر ایجوکیشن میڈم راحیلہ حمید خان درانی پارلیمانی سیکرٹری نوابزادہ میر زرین خان مگسی اور رکن صوبائی اسمبلی شیخ زرک خان مندوخیل شامل ہیں جبکہ سیکرٹری آرگنائزنگ کمیٹی جمال شاہ کاکڑ اجلاس کی کاروائی اور ایجنڈے کے متعلق ممبران کو خصوصی بریفنگ دیں گے۔

بقیہ 6

کے بارے میں تاحال کوئی واضح معلومات یا سرکاری سطح پر پیش رفت سامنے نہیں آسکی ہے، جس کی وجہ سے اہل خانہ اور محکمہ کے ملازمین میں شدید تشویش پائی جا رہی ہے۔ متاثرہ خاندانوں اور ملازمین نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس واقعے کا فوری نوٹس لیں اور متعلقہ اداروں کو محکمہ آبپاشی کے تینوں مغوی ملازمین کی بحفاظت بازیابی کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کرنے کی سخت ہدایت جاری کریں۔ علاوہ ازیں، یہ بھی مطالبہ کیا گیا ہے کہ اس واقعے کی شفاف تحقیقات کی جائیں تاکہ حقائق سامنے آسکیں اور اس میں ملوث ذمہ دار عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لا کر کیفر کردار تک پہنچایا جاسکے۔

بقیہ 7

بات کی ہے کہ بحری شعبے سے متعلق منصوبوں کو عملی نتائج میں بدلا جائے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی پورٹ، پورٹ قاسم اور گوادر کی صلاحیت بڑھانے کے ساتھ انہیں مؤثر سڑک اور ریل رابطوں سے جوڑنا ضروری ہے۔ بندرگاہوں پر سامان کی بروقت ترسیل اور بہتر سہولتیں پاکستانی برآمدات کو زیادہ مسابقتی بنا سکتی ہیں۔ خصوصاً گوادر اور بلوچستان کے ساحلی علاقوں میں سرمایہ کاری کے ثمرات مقامی آبادی تک پہنچنے چاہئیں؛ ماہی گیروں کو بہتر سہولتیں، نوجوانوں کو تربیت اور مقامی لوگوں کو روزگار ملنا چاہیے۔ سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ جہاز سازی، جہازوں کی مرمت اور بحری دفاعی صنعت میں مقامی صلاحیت بڑھانا ان کے دفاعی پیداوار کے شعبے کی بھی اہم ترجیح ہے۔ اس سے ہنرمند روزگار پیدا ہوگا، صنعتی بنیاد مضبوط ہوگی اور بیرونی خدمات پر انحصار کم کرنے میں مدد ملے گی۔ ساتھ ہی سمندری آلودگی کی روک تھام اور ماہی گیری کے وسائل کا ذمہ دارانہ استعمال بھی بحری ترقی کا لازمی حصہ ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اس سال عالمی بحری دن کا پیغام پالیسی کو عملی اقدام میں بدلنے کا ہے۔ وفاقی و صوبائی حکومتوں، بندرگاہی اداروں، بحریہ اور نجی شعبے کو واضح اہداف کے ساتھ مل کر کام کرنا ہوگا تاکہ پاکستان کی بحری صلاحیت معیشت اور قومی سلامتی دونوں کے لیے ٹھوس نتائج دے سکے۔

بقیہ 8

اٹھائے، فری زونز میں مناسب نرخوں پر زمین کی الاٹمنٹ کی جا رہی ہے جبکہ الاٹمنٹ کے بعد مقررہ مدت کے اندر صنعت کا قیام بھی لازمی ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کے روز ایوان صنعت وتجارت کوئٹہ بلوچستان کے عہدیداران و ممبران کے ساتھ منعقدہ خصوصی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے صدر حاجی محمد ایوب مریانی، سینئر نائب صدر حاجی اختر کاکڑ اور دیگر عہدیداران وممبران بھی موجود تھے۔ گوادر پورٹ اتھارٹی کے چیئرمین نورالحق بلوچ نے کہا کہ گوادر کے حوالے سے موجود مواقع سے بزنس کمیونٹی کو آگاہ کرنا ضروری ہے، اسی مقصد کے تحت چیمبر آف کامرس کوئٹہ کا دورہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گوادر پورٹ کے حوالے سے یہ تاثر درست نہیں کہ اسے چلنے نہیں دیا جا رہا، حقیقت یہ ہے کہ گوادر پورٹ کے پورٹ چارجز خطے کے دیگر کئی پورٹس کے مقابلے میں کم ہیں، جو کاروباری اور صنعتی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے اہم سہولت ہے۔ انہوں نے بتایا کہ گوادر، گبد کے ذریعے ایران کے لیے ٹرانزٹ ٹریڈ روٹ سے منسلک ہے جبکہ گوادر سے تاشقند تک تقریباً 2700 کلومیٹر پر مشتمل "بلیو گولڈ روٹ" خطے کے مختصر ترین راستوں میں شمار ہوتا ہے۔

بقیہ 9

120 گرام چرس برآمد کرلی جبکہ دوسری کارروائی میں نامزد ملزم نعیب اللہ کو گرفتار کرلیا اس کے علاوہ تھانہ بروری روڈ کے عملے نے کارروائی کرتے ہوئے موٹر سائیکل چیکنگ ہدایت اللہ، نعمان علی اور حمزہ مسیح کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے 4 مسروقہ موٹرسائیکلیں برآمد کرکے ان کے خلاف پولیس نے الگ الگ مقدمات درج کرکے کارروائی شروع کردی۔

بقیہ 10

کے ساتھ کھڑے ہوں جو مسلسل پارٹی کے ساتھ وابستہ رہتے ہوئے اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ یہ بات پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے جنرل سیکرٹری ربانی کاکڑ، کوئٹہ سٹی کے صدر نورالدین کاکڑ، صوبائی رہنما قاسم خان اچکزئی، شیخ یاسر بشیر، ملک شہزاد شاہوانی، ڈاکٹر سبحان ترین، ظفر اللہ پیرزادہ، ملک شازیب کاسی، عبدالنبی سلاطی، پی ایس ایف کے اسرار اللہ شاہوانی، شالدرہ بلائی تنظیم کے سربراہ عبدالمالک ناصر، کوئٹہ سٹی کے سینئر ساتھی ملک سیف اللہ کاکڑ اور دیگر پاکستان پیپلز پارٹی کوئٹہ سٹی کے زیر اہتمام وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے کوئٹہ سٹی کے جیالوں کے لیے فراہم کیے گئے ہوم سولر سسٹم کی تقسیم کے حوالے سے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی تقریب کے دوران ہوم سولر سسٹم کوئٹہ سٹی کے مستحق جیالوں میں تقسیم کیے گئے یہ سولر سسٹم پیپلز پارٹی کوئٹہ سٹی کے صدر نورالدین کاکڑ کی جانب سے صوبائی قیادت کی ہدایات پر چند ماہ قبل شفاف قرعہ اندازی کے ذریعے منتخب کیے گئے 37 خوش نصیب جیالوں کو فراہم کیے گئے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی جنرل سیکرٹری ربانی کاکڑ نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی ہمیشہ اپنے کارکنوں کو اپنی طاقت اور سرمایہ سمجھتی ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے کوئٹہ سٹی کے جیالوں کے لیے ہوم سولر سسٹم کی فراہمی اسی سوچ کا عملی اظہار ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کارکنوں کو سہولیات کی فراہمی اور ان کے مسائل کے حل کے لیے ہر سطح پر اقدامات کیے جائیں گے۔ ربانی کاکڑ نے کہا کہ ہوم سولر سسٹم کی تقسیم کے عمل کو شفاف رکھا گیا ہے اور قرعہ اندازی کے ذریعے 37 جیالوں کا انتخاب اس بات کا ثبوت ہے کہ پارٹی کارکنوں تک سہولیات میرٹ اور شفاف طریقے سے پہنچانے کی کوشش کی گئی ہے۔ پیپلز پارٹی کوئٹہ سٹی کے صدر نورالدین کاکڑ اور سٹی تنظیم کو اس اقدام پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ کارکنوں کی فلاح و بہبود اور ان کے مسائل کو ترجیح دینا پارٹی تنظیموں کی اہم ذمہ داری ہے۔ پیپلز پارٹی کوئٹہ سٹی کے صدر نورالدین کاکڑ نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے کوئٹہ سٹی کے جیالوں کے لیے فراہم کیے گئے ہوم سولر سسٹم پارٹی کارکنوں کی فلاح و بہبود کے لیے ایک اہم اقدام ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ حکومتی سہولیات اور وسائل حقیقی مستحق جیالوں تک شفاف اور منصفانہ انداز میں پہنچیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی قیادت کی ہدایات پر چند ماہ قبل سولر سسٹم کے لیے درخواستیں جمع کرنے کے بعد شفاف قرعہ اندازی کے ذریعے 37 خوش نصیب جیالوں کا انتخاب کیا گیا، تاکہ کسی بھی قسم کی سفارش یا امتیاز کے بغیر مستحق کارکنوں کو یہ سہولت فراہم کی جاسکے۔ نورالدین کاکڑ نے کہا کہ پیپلز پارٹی کا اصل سرمایہ اس کے کارکن ہیں اور ہماری ذمہ داری ہے کہ پارٹی کے ان جیالوں کے ساتھ کھڑے ہوں جو مسلسل پارٹی کے ساتھ وابستہ رہتے ہوئے اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ بھی کوئٹہ سٹی کے جیالوں کے مسائل اور بنیادی ضروریات کو پارٹی قیادت کے سامنے بھرپور انداز میں اجاگر کیا جائے گا۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی قیادت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ عوامی فلاح اور کارکنوں کی معاونت کے ایسے اقدامات سے نہ صرف جیالوں کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے بلکہ پارٹی اور کارکنوں کے درمیان تعلق بھی مزید مضبوط ہوتا ہے۔

بقیہ 11

جنہوں نے ہمیشہ عوام کے مسائل حل کو اجاگر کرنے اور ان کے حل میں اپنا کردار ادا کیا اور بغیر کسی لالچ اور مفاد کے وہ تمام مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والوں کو کوریج دیتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ عابد بخاری کے انتقال سے بلوچستان کے عوام ایک اعلیٰ کردار کے مالک اور ملنسار دوست اور صحافی سے محروم ہوگئے ہیں انکی صحافت کے شعبے میں خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ عابد بخاری جسمانی طور پر ہم سے جدا ہوگئے ہیں لیکن وہ ہمیشہ ہمارے دلوں میں زندہ رہیں گے۔ انہوں نے مرحوم کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

بقیہ 12

گیا۔ ملاقات کے دوران بلوچستان میں سرمایہ کاری کے وسیع امکانات، دستیاب وسائل اور معاشی ترقی کے لیے بروئے کار لانے اور ترقیاتی منصوبوں میں نجی شعبے کی شمولیت کے حوالے سے بھی گفتگو ہوئی۔ اس موقع پر سرمایہ کاروں کو سہولیات کی فراہمی اور سرمایہ کاری کے عمل کو مزید مؤثر اور آسان بنانے سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا۔ میر ظہور بلیدی نے کہا کہ بلوچستان کی پائیدار ترقی کے لیے مؤثر منصوبہ بندی، وسائل کا بہتر استعمال اور سرمایہ کاری کا فروغ کلیدی اہمیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں موجود قدرتی ومعاشی وسائل کو ترقی کے عمل سے منسلک کرکے روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جاسکتے ہیں اور معاشی سرگرمیوں کو وسعت دی جاسکتی ہے۔ چیئرمین بورڈ آف انویسٹمنٹ بلال خان کاکڑ نے صوبے میں سرمایہ کاری کے فروغ، سرمایہ کاروں کی حوصلہ افزائی اور مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کے امکانات سے متعلق امور پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ملاقات میں صوبے کے ترقیاتی و معاشی معاملات اور باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر بھی گفتگو ہوئی۔

بقیہ 13

نے صدر آزاد جموں وکشمیر ڈاکٹر نجیب نقی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ اپنی آئینی ذمہ داریاں احسن انداز میں انجام دیتے ہوئے آزاد جموں وکشمیر کی ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود کے لیے اپنا کردار ادا کریں گے۔

بقیہ 14

رفت کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کو منصوبے کے مختلف اجزاء پر جاری کام اور اب تک ہونے والی پیش رفت کے حوالے سے بریفنگ دی گئی۔ معائنہ کے دوران بتایا گیا کہ اوور ہیڈ واٹر ٹینک (OHWT) کی تعمیر آخری مراحل میں داخل ہو چکی ہے۔ ٹینک کی اونچائی کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے جبکہ اطراف کی دیواروں کے لیے سریے (Reinforcement Steel) کا ڈھانچہ بھی نصب کر دیا گیا ہے۔ تاہم دیواروں میں کنکریٹ بھرنے اور چھت کی تعمیر کا کام تاحال باقی ہے پانی ذخیرہ کرنے کے ٹینک، پاور ہاؤس، باؤنڈری وال، سولرائزیشن اور پائپ لائن کی تنصیب و تقسیم کے کام مکمل کیے جا چکے ہیں۔ مزید بریفنگ میں بتایا گیا کہ اوور ہیڈ واٹر ٹینک کا باقی کام آئندہ 15 دنوں کے اندر مکمل ہونے کی توقع ہے۔ ڈپٹی کمشنر جھل مگسی سید رحمت اللہ شاہ نے جاری ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ باقی کام کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے کو یقینی بنایا جائے اور تعمیراتی کام میں معیار اور تکنیکی اصولوں کو ہر صورت یقینی بنایا جائے، تاکہ اس منصوبے سے گنداواہ کے شہری مستفید ہوں۔

بقیہ 15

کے جنرل سیکرٹری احمد علی کوہزادہ، ضلعی اور تمام حلقہ کونسلو کے ذمہ داران نے شرکت کی۔ اجلاس میں یکم اکتوبر کے جلسہ عام کی تیاریوں، انتظامات اور لائحہ عمل کے حوالے سے تفصیلی مشاورت کی گئی۔ شرکا نے اس دن کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یکم اکتوبر دنیا بھر میں بسنے والے ہزارہ قوم کے اتحاد، یکجہتی اور مشترکہ شناخت کا دن ہے۔ جلسہ عام کو کامیاب اور تاریخی بنانے کے لیے مختلف کمیٹیاں تشکیل دی گئیں جن میں استقبالیہ کمیٹی، سٹیج کمیٹی، نظم وضبط کمیٹی اور میڈیا کمیٹی شامل ہیں۔ تمام کونسلو کو ہدایت کی گئی کہ وہ اپنی اپنی سطح پر بھرپور تیاری کریں اور عوام الناس کو اس عظیم الشان جلسے میں شرکت کی دعوت دیں۔ اجلاس میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی قوم کی یکجہتی اور حقوق کی جدوجہد کو ہر فورم پر جاری رکھے گی۔

بقیہ 16

پروفیسر ڈاکٹر عبدالقیوم اور اسسٹنٹ رجسٹرار وکیمپس کوآرڈینیٹر غوث بخش بزنجو کے ہمراہ وفد کا پرتپاک استقبال کیا۔ وفد سے گفتگو کرتے ہوئے جامعہ تربت کے پرو وائس چانسلر ڈاکٹر کمال احمد نے بتایا کہ یونیورسٹی کوالٹی انہانسمنٹ سیل، یونیورسٹی انتظامیہ اور فیکلٹی ممبران کے تعاون سے تعلیمی پروگرامز کو عصر حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے مؤثر اقدامات اٹھا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہائر ایجوکیشن کمیشن کے PSG2023 فریم ورک کے تحت جامعہ تربت کے کیو اے سی کی حکمت عملی اور کامیابیوں کو ایچ ای سی کی اعلیٰ قیادت، ملک بھر کے وائس چانسلرز اور کیو اے سی سربراہان پر مشتمل ایک اہم قومی فورم پر بھرپور سراہا گیا، جو یونیورسٹی کے لیے اعزاز کی بات ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ امر انتہائی حوصلہ افزاء ہے کہ جامعہ تربت کے تمام ڈگری پروگرامز ایچ ای سی کے مقررہ معیارات پر پورا اترتے ہیں اور یونیورسٹی ان کی ایکریڈیٹیشن کرانے اور ایکریڈیٹیشن کی تجدید کے لیے بھی سنجیدہ کوششیں کر رہی ہے۔ دورے کے دوران وفد نے ایڈمنسٹریشن بلاک، اکیڈمک بلاکس، ڈیٹا سنٹر، مرکزی لائبریری، کمپیوٹر لیبز، سینیٹ ہال اور سمارٹ کلاس رومز کا معائنہ کیا، اور یونیورسٹی کے تعلیمی معیار و انفراسٹرکچر کو دیگر اداروں کے لیے مثالی قرار دیا۔ اس موقع پر وفد نے لیگل ایجوکیشن سمیت اعلیٰ تعلیم کے فروغ کے لیے جامعہ تربت کو ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا، جس پر پرو وائس چانسلر نے ان کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 17

نے شرکت کی اور مختلف واقعات کے نتیجے میں متاثر ہونے والے افراد، عمارتوں، گاڑیوں اور دیگر املاک کو پہنچنے والے نقصانات سے متعلق ریکارڈ مرتب کرنے اور حتمی رپورٹ کی تیاری پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل سمیت محکمہ صحت، ایم ایم ڈی، سوشل ویلفیئر، کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران شریک ہوئے۔ اس موقع پر مختلف محکموں کی جانب سے اپنے اپنے شعبہ جات سے متعلق دستیاب معلومات اور ریکارڈ سے اجلاس کو آگاہ کیا گیا۔ اجلاس کے دوران لیبر اسٹاپ، چمن پھاٹک اور دیگر دھماکوں کے نتیجے میں ہونے والے جانی و مالی نقصانات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ متعلقہ حکام نے واقعات میں جاں بحق اور زخمی ہونے والے افراد، متاثرہ خاندانوں، سرکاری و نجی عمارتوں، گاڑیوں، دکانوں اور دیگر املاک کو پہنچنے والے نقصانات سے متعلق اعداد وشمار اور ریکارڈ کی دستیابی پر بریفنگ دی۔ اجلاس میں اس امر پر بھی زور دیا گیا کہ تمام متعلقہ محکمے اپنے اپنے ریکارڈ کو باہم مربوط کرتے ہوئے متاثرین اور نقصانات سے متعلق درست، مکمل اور قابل تصدیق ڈیٹا مرتب کریں، تاکہ کسی بھی متاثرہ فرد یا املاک کا اندراج رہ نہ جائے۔ اس مقصد کے لیے جانی نقصان، زخمی افراد، املاک کو پہنچنے والے نقصان اور دیگر متعلقہ تفصیلات کو اگلہ مرتب کرنے پر بھی غور کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ گزشتہ دھماکوں کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات کا سروے اور ڈیٹا مرتب کرنے کا عمل جلد از جلد مکمل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ تمام متعلقہ محکمے باہمی رابطے اور تعاون کے ساتھ کام کرتے ہوئے متاثرہ افراد اور املاک سے متعلق مکمل اور جامع معلومات جمع کریں تاکہ حتمی رپورٹ کی تیاری میں کسی قسم کی کمی یا ابہام باقی نہ رہے۔ انہوں نے مزید ہدایت کی کہ مرتب کیے جانے والے ریکارڈ میں جاں بحق افراد، زخمیوں، متاثرہ عمارتوں، گاڑیوں اور دیگر املاک کو پہنچنے والے نقصانات کی تفصیلات کو مناسب انداز میں شامل کیا جائے۔ متعلقہ محکموں کو اس سلسلے میں دستیاب سرکاری ریکارڈ، فیلڈ رپورٹس اور دیگر معلومات کو یکجا کرکے جامع ڈیٹا تیار کرنے کی ہدایت بھی کی گئی۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ نقصانات سے متعلق مکمل اور مستند رپورٹ کی تیاری آئندہ کے لائحہ عمل کو حتمی شکل دینے میں معاون ثابت ہوگی۔ انہوں نے تمام متعلقہ محکموں پر زور دیا کہ وہ مقررہ مدت کے اندر اپنی رپورٹس اور معلومات ضلعی انتظامیہ کو فراہم کریں تاکہ مجموعی صورتحال کا درست جائزہ لیا جاسکے اور متاثرہ افراد و املاک سے متعلق آئندہ کے اقدامات کو مؤثر انداز میں ترتیب دیا جاسکے۔ اجلاس کے اختتام پر متعلقہ محکموں کو ہدایت کی گئی کہ وہ باہمی رابطے کے ذریعے نقصانات کے ریکارڈ کی تکمیل اور تصدیق کا عمل تیز کریں اور جامع رپورٹ جلد ضلعی انتظامیہ کو پیش کریں۔

بقیہ 18

الحمد اسلامک یونیورسٹی کے رجسٹرار عبدالرحیم نے ڈائریکٹر نیب (بلوچستان) محمد سلیم احمد، ڈپٹی ڈائریکٹر سلمان اکبر اور نیب کی ٹیم کا استقبال کیا۔ اس تقریب کا بنیادی مقصد نوجوانوں کو بدعنوانی کے مضر اثرات سے آگاہ کرنا اور کرپشن سے پاک معاشرے کی تشکیل کے لیے مشترکہ کوششوں کو فروغ دینا تھا۔ تقریب میں اساتذہ اور طلباء نے بھرپور شرکت کی۔ ڈپٹی ڈائریکٹر نیب بلوچستان جناب سلمان اکبر نے شرکاء کو اپنے آگاہی لیکچر کے دوران نیب کے طریقہ کار، وژن، مشن اور کارکردگی کے بارے میں تفصیل سے بیان کیا۔ ڈائریکٹر نیب محمد سلیم احمد نے طلباء سے گفتگو کرتے ہوئے کرپشن کے خاتمے میں اُن کے اہم کردار کو اجاگر کیا۔ انہوں نے اسلامی تعلیمات کی روشنی میں خود احتسابی پر زور دیا اور کہا کہ اسلام میں بدعنوانی اور بددیانتی کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ انہوں نے اقربا پروری، رشوت، سفارش، زور زبردستی اور جانبداری کو کرپشن کی اقسام کے طور پر گردانا اور اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ یہ رویے ہمارے معاشرے میں معمول بن چکے ہیں۔ اپنے بیان کے اختتام پر انہوں نے طلباء کی جانب سے پوچھے گئے سوالات کے تفصیلی جوابات دیے۔ اس موقع پر الحمد اسلامک یونیورسٹی کوئٹہ کے رجسٹرار فہیم عباس نے نیب بلوچستان کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ معاشرے کے اہم رکن ہونے کے ناطے طلباء کو مشترکہ کوششیں کرپشن سے پاک معاشرے کی بنیاد رکھنے میں کلیدی کردار ادا کر سکتی ہیں۔ نیب بلوچستان کی جانب سے ڈائریکٹر نیب محمد سلیم احمد نے ایڈیشنل رجسٹرار فہیم عباس کو یادگاری شیلڈ پیش کی گئی۔ پروگرام کے اختتام پر ایک آگاہی واک کا بھی اہتمام کیا گیا۔ تقریب کے اختتام پر دونوں اطراف سے باہمی تشکر اور ممنونیت کا اظہار کیا گیا۔

بقیہ 19

کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے چیئرمین ملک عبدالغفار مندوخیل، صدر میر عبدالسلام لانگو، جنرل سیکرٹری ملک مجیب مہترزئی، ڈپٹی جنرل سیکرٹری صلاح الدین کبزئی، سینئر نائب صدر حاجی محمد ابراہیم اچکزئی، رابطہ سیکرٹری ساجد میر سلیم ہنگرزئی، قلات کے صدر میر وحید لانگو نے الگ الگ ملاقاتیں کیں۔ ملاقاتوں کے دوران آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے عہدیداروں نے صوبائی وزراء اور اراکین اسمبلی بلوچستان بھر کے ٹھیکیداروں کو درپیش مسائل سے تفصیلی طور پر آگاہ کیا۔ وفد نے صوبائی وزراء کو بتایا کہ آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے بلوچستان کے تمام اضلاع اور ڈویژن کی کابینہ تشکیل دیدی گئی ہے اور 3 اکتوبر کو کوئٹہ میں تقریب حلف برداری میں ایسوسی ایشن کے مرکزی اور ضلعی عہدیداران اپنے عہدوں کا حلف اٹھائیں گے۔

بقیہ 20

مین آر سی ڈی شاہراہ پر فائرنگ کے واقعے کی اطلاع ملی پولیس فوری موقع پر پہنچی موقع پر ایک کھڑے رکشہ میں ایک شخص جاں بحق اور دوسرا زخمی ملے۔ پولیس کے مطابق تفتیش کے دوران معلوم ہوا واقعہ خاندانی جائیداد کے تنازعہ کی وجہ سے پیش آیا۔ ملزمان نے مبینہ طور پر رکشے کا تعاقب کیا اسے اپنی گاڑی سے ٹکرا دیا اور فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں حضرت ولد حمید اللہ جاں بحق جب کہ ایک شخص زخمی ہوگیا ملزمان مبینہ طور پر مقتول کی لاش کو جائے وقوعہ سے اٹھا کر فرار ہوگئے۔ پیشہ ورانہ تفتیش، سیف سٹی فوٹیج، تکنیکی تجزیہ اور مؤثر پولیس کارروائی کے ذریعے، ہائٹ پولیس اسٹیشن حب نے کامیابی کے ساتھ اندھے قتل کیس کا سراغ لگایا۔ ٹھوس نتائج ملنے پر پانچ نامزد ملزمان محمد اشرف، حنظلہ، حذیفہ، عمر اور حضرت علی کو گرفتار کیا جبکہ اس واقعہ میں مبینہ طور پر استعمال ہونے والی ٹویوٹا ریوو پک اپ کے ساتھ اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کرلیا گیا ہے۔

بقیہ 21

نتیجے میں دونوں موقع پر جاں بحق ہوگئے۔ مقتولین کی شناخت صدام ولد عبدالحق رند، سکنہ شہید بینظیر آباد سندھ، اور ظہیر علی ولد کبیر علی، سکنہ کشمور سندھ کے نام سے ہوئی ہے۔ دشت کے علاقے چیری چھی میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے عبدالوہاب ولد لال بخش، سکنہ چیری چھی حال بہمن جاں بحق ہوگئے۔ ادھر تمپ کے علاقے رودبن میں نامعلوم موٹرسائیکل سواروں کی فائرنگ سے شاہ حق ولد محمد عظیم، سکنہ خشک آباد رودبن جاں بحق ہوگئے۔ پولیس نے تمام واقعات میں ضروری کارروائی کے بعد میتیں ورثا کے حوالے کردیں، جبکہ فائرنگ کے واقعات کی مزید تحقیقات جاری ہیں۔

بقیہ 22

کے بلڈنگز شعبے کے تعمیراتی منصوبوں پر خصوصی توجہ دی جائے اور بالخصوص تعلیم وصحت کے منصوبوں کو مقررہ معیار کے مطابق برق رفتاری سے مکمل کیا جائے، انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان تعلیم اور صحت کے شعبوں کی بہتری کے لیے بھرپور اقدامات کر رہے ہیں، اس لیے ضروری ہے کہ ان منصوبوں کی تعمیراتی پیش رفت اور معیار پر کڑی نظر رکھی جائے، کمشنر نے افسران کو ہدایت کی کہ وہ متعلقہ ڈپٹی کمشنرز کے ساتھ مؤثر رابطہ کاری برقرار رکھیں تاکہ منصوبوں میں درپیش مسائل کو بروقت حل کرکے تعمیراتی کام میں رکاوٹیں دور کی جا سکیں، انہوں نے کہا کہ بلڈنگز کے شعبے میں ضروری اور اہم بلاکس کی تعمیر کو اولین ترجیح دی جائے تاکہ عوام اور متعلقہ ادارے جلد ان سہولیات سے مستفید ہوسکیں جبکہ دیگر بلاکس کی تعمیر بھی ترجیحی بنیادوں پر معیار کے مطابق جاری رکھی جائے، انہوں نے مزید ہدایت کی کہ مفاد عامہ کے تمام زیر تعمیر سرکاری عمارتوں میں سیڑھیوں کے ساتھ ساتھ ریمپ کی سہولت بھی لازمی فراہم کی جائے تاکہ خصوصی افراد، بزرگ شہریوں اور دیگر افراد کو عمارتوں تک رسائی میں آسانی حاصل ہو۔

بقیہ 23

ہوئے متعلقہ اہلکاروں کو ہدایت کی کہ تمام ریکارڈز باقاعدگی سے اپ ڈیٹ رکھے جائیں، ویکسین اسٹاک اور کولڈ چین کے انتظامات کو یقینی بنایا جائے اور مریضوں کو بروقت بہتر طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ صحت مراکز کی کارکردگی، اسٹاف کی حاضری اور ویکسین کے انتظامات کی باقاعدہ نگرانی کا مقصد عوام کو معیاری اور بروقت صحت کی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانا ہے۔

بقیہ 24

بھاری مالی نقصان پہنچایا جا رہا ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ سیاسی اختلافات کو انتظامی اقدامات اور طاقت کے بجائے سیاسی وجمہوری طریقے سے حل کرے۔ سید صادق آغا نے کہا کہ عوام کے سیاسی جذبات اور مطالبات کو گرفتاریوں، راستوں کی بندش اور دیگر رکاوٹوں کے ذریعے ختم نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان تحریک انصاف اپنے کارکنوں اور عوام کے ساتھ کھڑی ہے اور 27 ستمبر کے لانگ مارچ میں عوام کی شرکت کو روکنے کیلئے اختیار کیے جانے والے تمام اقدامات کی مذمت کرتی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ گرفتار کارکنوں اور رہنماؤں کو فوری رہا کیا جائے، مسافر ٹرانسپورٹ کی جبری بندش ختم کی جائے اور شہریوں کو ملک بھر میں آزادانہ نقل وحرکت کا حق دیا جائے۔

بقیہ 25

حاصل ادھی رہے گی۔ اب مین سیزن میں افغانستان سے بھرپور سمگلنگ شروع ہوچکی اگر سمگلنگ بند نہیں ہوتی تو زمیندار تباہ ہوجائیں گے انہوں نے کہا کہ پنجاب سے سمگلنگ کو فوری طور پر بند کی جائے بصورت دیگر زمیندار پیاز کی سمگلنگ کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گی جسکی تمام ذمہ داری متعلقہ حکام پر عائد ہوگی۔

بقیہ 26

چیئرپرسن شعبہ معاشیات محترمہ شمع سلیمان نے مختلف امور پر ہونے والی گفتگو کی قیادت کی اجلاس میں بی ایس اکنامکس کے طلبہ کے لیے پیشہ ورانہ سرٹیفکیشن کو لازمی قرار دینے کی تجویز پر غور کیا گیا، جبکہ جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے بین الشعبہ جاتی کورس "EveryoneforAI" کو نصاب میں شامل کرنے کی تجویز بھی زیر بحث آئی بورڈ نے جامعہ گوادر کے بی ایس اکنامکس پروگرام میں "بلیو اکانومی" کو اہم کورس کے طور پر متعارف اور منظور کرنے کا فیصلہ کیا۔ شرکاء نے کہا کہ گوادر کی ساحلی، بحری اور معاشی اہمیت کے پیش نظر بلیو اکانومی کی تعلیم طلبہ کو خطے میں پیدا ہونے والے معاشی مواقع اور جدید اقتصادی رجحانات سے بہتر طور پر روشناس کرانے میں معاون ثابت ہوگی اجلاس میں نصاب کو عصر حاضر کی تعلیمی، ڈیجیٹل اور پیشہ ورانہ ضروریات سے ہم آہنگ بنانے کے لیے مزید اقدامات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر زور دیا گیا کہ جدید شعبوں، بین الشعبہ جاتی تعلیم، پیشہ ورانہ سرٹیفکیشن اور علاقائی اہمیت کے حامل مضامین کو نصاب کا حصہ بنا کر طلبہ کی علمی و پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو مزید مضبوط کیا جائے۔ اجلاس میں جامعہ گوادر کے فیکلٹی ممبران سلیمان، ڈائریکٹر کوالٹی انہانسمنٹ سیل ڈاکٹر رابعہ اسلم، اکرام بلوچ جبکہ بیرونی اراکین یونیورسٹی آف تربت کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر عبدالقیوم اور لسبیلہ یونیورسٹی آف ایگریکلچر، واٹر اینڈ میرین سائنسز کے اسسٹنٹ پروفیسر و رجسٹرار ڈاکٹر بالاچ رشید نے ویڈیو لنک کے ذریعے شرکت کی۔

بقیہ 27

میں بلوچستان سے مسلم لیگ (ن) کلین سویپ کریگی، پارٹی قائد میاں محمد نواز شریف، وزیراعظم میاں شہباز شریف اور بی بی مریم نواز سے اپیل کرتے ہیں کہ رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ کو وفاقی کابینہ میں شامل کیا جائے تاکہ وہ مزید بہتر طریقے سے عوام اور کارکنوں کی خدمت کرسکیں۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں سید جہانگیر شاہ نے کہا کہ شیخ جعفر خان مندوخیل نے جب سے گورنر کے عہدے کا حلف اٹھایا ہے وہ صوبے میں غیر ملکی سرمایہ کاری کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کررہے ہیں جبکہ گورنر ہاؤس میں عوام سے ملاقاتیں کرکے ان کے مسائل معلوم کرتے ہیں جو ایک اچھا اقدام ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں مشکل حالات میں پارٹی کے جنرل سیکرٹری و رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے پنجگور، تربت، گوادر سمیت دیگر اضلاع کے دورے کرکے وہاں مسلم لیگ (ن) کو فعال بنایا اور پارٹی پرچم لہرایا۔ انہوں نے کہا کہ اسوقت مسلم لیگ (ن) کو توڑنے والے وفاقی وزارت کے مزے لے رہے ہیں جبکہ مشکل حالات میں پارٹی کا ساتھ دینے والے بغیر وزارت کے بھی عوام کی خدمت کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم پارٹی قائد میاں محمد نواز شریف، وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف اور بی بی مریم نواز سے اپیل کرتے ہیں کہ جمال شاہ کاکڑ کو وفاقی کابینہ میں لیا جائے تاکہ وہ مزید بہتر طریقے سے عوام کی خدمت کرسکیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پارٹی کے سینئر رہنما یونس بلوچ، چوہدری شبیر، فتح جمالی، حیدر خان اچکزئی اور دیگر سینئر ساتھیوں کے ساتھ ملکر پارٹی کو مزید فعال بنائیں گے اور انشاء اللہ آنے والے انتخابات میں مسلم لیگ (ن) بلوچستان سے کلین سویپ کریگی۔

بقیہ 28

(WHH) Welthungerhilfe کے تعاون اور GFFO کے مالی تعاون سے ضلع جعفرآباد میں جاری ہے۔ اس موقع پر بتایا گیا کہ منصوبے کے تحت ضلع جعفرآباد میں شدید گرمی اور ہیٹ ویو سے متاثرہ افراد کے تحفظ کے لیے مختلف اقدامات کیے جا رہے ہیں، جن میں یومیہ اجرت پر کام کرنے والے مزدوروں میں 550 راشن پیکس، محکمہ صحت کے ورکرز میں 500 ہیٹ پروٹیکشن کٹس جبکہ ٹریفک پولیس اہلکاروں اور سڑکوں پر کام کرنے والے ریڑھی بانوں میں 400 یووی چھتریاں تقسیم کی گئی ہیں۔ اس اقدام کا مقصد شدید گرمی اور ہیٹ ویو کے دوران براہ راست دھوپ میں کام کرنے والے افراد کو تحفظ فراہم کرنا اور گرمی کے مضر اثرات سے بچاؤ کے لیے ضروری سہولیات فراہم کرنا ہے۔ ڈپٹی کمشنر جعفرآباد خالد خان نے اس اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ ہیٹ ویو سے بچاؤ کے لیے ایسے عملی اقدامات نہایت اہم ہیں اور عوام خصوصاً روزانہ کی بنیاد پر دھوپ میں کام کرنے والے افراد کو گرمی کی شدت سے محفوظ رکھنے کے لیے تمام ممکنہ وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

بقیہ 29

لیا انہوں نے صدر بازار، تحصیل روڈ، ژوب روڈ، مسجد روڈ اور دیگر اہم شاہراہوں کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر ضلعی انتظامیہ اور ٹریفک پولیس کے افسران بھی ان کے ہمراہ تھے۔ دورے کے دوران ایس ڈی پی او نے متعلقہ افسران کو شہر کی سڑکوں کی صفائی، نکاسی آب کے نظام میں بہتری اور شاہراہوں پر ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لیے مؤثر اقدامات کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ شہریوں کو تجاوزات، ٹریفک اور صفائی کے حوالے سے مشکلات کا سامنا ہے، جن کے حل کے لیے متعلقہ ادارے فوری اور مؤثر اقدامات کریں۔ انہوں نے تجاوزات کے خاتمے کے لیے کارروائیوں میں مزید تیزی لانے اور اہم شاہراہوں پر ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کی بھی ہدایت کی۔ انہوں نے ہدایت کی کہ شہر میں صفائی ستھرائی اور نکاسی آب کے نظام کو بہتر بنایا جائے جبکہ کوئٹہ شہر کی خوبصورتی اور شہری سہولیات کی بہتری کے لیے تمام متعلقہ ادارے فعال کردار ادا کریں۔ انہوں نے واضح کیا کہ شہری مسائل کے حل اور شہر کے انتظامی امور میں بہتری کے لیے متعلقہ محکمے باہمی رابطے کے ساتھ اقدامات کو یقینی بنائیں۔ اس موقع پر ٹریفک پولیس کی جانب سے ڈپٹی کمشنر کو شہر میں ٹریفک کے حوالے سے اٹھائے گئے اقدامات سے آگاہ کیا۔

بقیہ 30

ضروری تقاضے بروقت پورے کیے جائیں، اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ متعلقہ گاڑیوں کی جلد از جلد نیلامی کے لیے اخبارات کے ذریعے کال ٹینڈرز جاری کیے جائیں گے تاکہ نیلامی کا عمل مقررہ طریقہ کار کے تحت مکمل کیا جاسکے۔

بقیہ 31

مؤثر بنانا ضلعی انتظامیہ کی اہم ترجیحات میں شامل ہے، اس سلسلے میں تمام متعلقہ افسران اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں ادا کریں اجلاس میں غیر حاضر اساتذہ کے خلاف قواعد وضوابط کے مطابق کارروائی اور غیر حاضری کی صورت میں تنخواہوں میں کٹوتی کے عمل کو یقینی بنانے پر زور دیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ تعلیمی اداروں میں اساتذہ اور دیگر عملے کی حاضری کی مؤثر مانیٹرنگ کی جائے اور باقاعدگی سے اسکولوں کا معائنہ کرکے حاضری تدریسی سرگرمیوں اور طلباء کی تعلیمی کارکردگی کا جائزہ لیا جائے انہوں نے کہا کہ اساتذہ کی باقاعدہ حاضری براہ راست تعلیمی معیار سے منسلک ہے اس لیے کسی بھی قسم کی غفلت یا غیر حاضری کو نظر انداز نہیں کیا جائے گا انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ اسکولوں میں بنیادی سہولیات، فرنیچر، پینے کے صاف پانی، بجلی، صفائی ستھرائی اور دیگر ضروریات سے متعلق مسائل کی نشاندہی کرکے ان کے حل کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں اجلاس کے دوران ضلع بھر کے مختلف تعلیمی اداروں کو درپیش مسائل، اسکولوں کی مجموعی صورتحال، طلباء کی حاضری تدریسی سرگرمیوں اور تعلیمی سہولیات کی فراہمی سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا کمیٹی اراکین نے تعلیمی نظام میں مزید بہتری کے لیے اپنی تجاویز بھی پیش کیں، جبکہ متعلقہ حکام کو جاری اقدامات کی مؤثر نگرانی اور ان پر عملدرآمد یقینی بنانے کی ہدایات جاری کی گئیں۔

بقیہ 32

مہنگائی پر قابو پانے، روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کو سہولیات دینے اور صنعت وتجارت کے فروغ کیلئے عملی اقدامات کرنا ہوں گے۔ سید امان شاہ نے کہا کہ بلوچستان جیسے پسماندہ صوبے کو قومی معاشی پالیسی میں خصوصی اہمیت دینے کی ضرورت ہے۔ صوبے کے قدرتی وسائل، معدنیات، زراعت، ساحلی پٹی اور دیگر معاشی امکانات کو شفاف اور مؤثر انداز میں بروئے کار لاکر مقامی آبادی کیلئے روزگار اور ترقی کے مواقع پیدا کیے جاسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال کرنے کیلئے پالیسیوں میں تسلسل اور اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ ضروری ہے۔ سیاسی قوتوں اور قومی اداروں کو ملکی معیشت کی بہتری کیلئے مشترکہ حکمت عملی اختیار کرنا ہوگی تاکہ ملک کو معاشی بحران سے نکال کر پائیدار ترقی کی راہ پر گامزن کیا جاسکے۔ عوام پاکستان پارٹی عوامی مشکلات کے حل، معاشی استحکام اور ایک مضبوط وخوشحال پاکستان کیلئے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔

بقیہ 33

کے لیے زیر تعمیر شیڈ کے لیے این او سی کے معاملے پر بھی گفتگو ہوئی۔ وفد نے منصوبے کی تکمیل میں حائل رکاوٹ دور کرنے اور ماہیگیروں کو سہولت فراہم کرنے کے لیے ضروری این او سی کے اجراء کی درخواست کی جس پر چیف انجینئر نے دونوں معاملات کا جائزہ لینے اور واٹر ٹینکی کے لیے مناسب مقام کے تعین سمیت ماہیگیروں کے شیڈ کی این او سی کے معاملے پر ضروری اقدامات کی یقین دہانی۔

بقیہ 34

فائرنگ کرکے خودکشی کرلی واقعے کی اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچ کر لاش کو تحویل میں لیکر ہسپتال منتقل کردی جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کردی گئی ڈیرہ مراد جمالی عدالت میں پیشی پر آنے والے نوجوان بہرام خان کوہر پر مسلح موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے وہ شدید زخمی ہوگیا واقعے کے بعد ملزمان فرار ہوگئے زخمی کو ٹیچنگ ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی منتقل کردیا گیا جہاں انکو ابتدائی طبی امداد کے بعد مزید علاج کیلئے لاڑکانہ ریفر کردیا گیا ڈھاڈر کے قریب ڈاکوؤں کی گاڑی پر فائرنگ سے ڈیرہ مراد جمالی کی رہائشی خاتون جاں بحق ہوگئی جن کی لاش ڈیرہ مراد جمالی منتقل کردی گئی۔

بقیہ 35

جائزہ لیا اور متعلقہ عملے سے ان کے فرائض اور جاری امور کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ کمشنر عرفان اللہ خان نے دفتری امور میں نظم وضبط، ریکارڈ کی بروقت تکمیل اور عوامی معاملات کو ترجیحی بنیادوں پر نمٹانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری امور کی انجام دہی میں شفافیت، میرٹ اور عوامی سہولت کو خصوصی اہمیت دی جائے گی۔

بقیہ 36

کی خبر انتہائی افسوسناک اور میرے لیے ذاتی طور پر صدمے کا باعث ہے۔ کاشف حیدری نے کہا کہ سید عابد بخاری نے طویل عرصے تک شعبہ صحافت سے وابستہ رہ کر بلوچستان میں صحافت کے لیے گراں قدر خدمات انجام دیں۔ وہ خبر کی جانچ، تدوین اور پیشکش کے حوالے سے وسیع تجربہ رکھتے تھے اور اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں انتہائی محنت اور ذمہ داری کے ساتھ انجام دیتے رہے۔ انہوں نے کہا کہ سید عابد بخاری کی صحافتی خدمات اور ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتیں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ ان کی وفات سے بلوچستان کی صحافتی برادری ایک تجربہ کار اور ذمہ دار صحافی سے محروم ہوگئی ہے، جبکہ ان کے اہل خانہ، دوست احباب اور قریبی ساتھیوں کے لیے یہ ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ کاشف حیدری نے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں وہ سید عابد بخاری کے اہل خانہ اور پوری صحافتی برادری کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، ان کے درجات بلند کرے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار خاندان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین۔

بقیہ 37

جائزہ لیا اور امتحانی ہال کا معائنہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر نے امتحان میں شریک طلبہ سے خوشگوار ماحول میں ملاقات کی، ان سے امتحان اور تعلیمی سرگرمیوں کے حوالے سے گفتگو کی اور ان کے مسائل اور ضروریات دریافت کیں۔ طلبہ سے گفتگو کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ "آپ ہمارے ملک کے مستقبل کے معمار ہیں۔ محنت، علم اور دیانت داری کو اپنا شعار بنائیں اور اپنے روشن مستقبل کے لیے بھرپور کوشش کریں۔" انہوں نے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ کامیابی کے لیے علم کے ساتھ نظم وضبط، محنت اور دیانت داری بھی انتہائی ضروری ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے امتحانی عمل میں شفافیت اور نظم وضبط کو یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے نقل کی مکمل خاتمے اور امتحانی ضابطہ کار پر سختی سے عملدرآمد کو یقینی بنانے پر زور دیا۔

بقیہ 38

جیالے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری، آصف علی زرداری اور آصفہ بھٹو کے پیغام کو گھر گھر پہنچائیں۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو اپنی رہائش گاہ پر ملاقات کرنے والے پارٹی کے سینئر ساتھیوں کے ایک وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی اس موقع پر پارٹی کے صوبائی رہنما حاجی اختر بلوچ، شاہجہان کھوسہ اور دیگر بھی موجود تھے۔ حاجی خان محمد بزنجو نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی اپنے منشور کے مطابق عوام کو روٹی، کپڑا، مکان اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے بھرپور اقدامات اٹھا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں مخلوط صوبائی حکومت نے تمام اضلاع کو یکساں بنیادوں پر ترقی دینے کیلئے اقدامات اٹھائے ہیں اور گزشتہ اڑھائی سال کے دوران جتنے ترقیاتی کام مکمل ہوئے ہیں اسکی ماضی میں کوئی مثال نہیں ملتی۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی عوام کو سفری بہتر سہولیات فراہمی میں خصوصی دلچسپی لے رہے ہیں عوام کی سہولت کیلئے کوئٹہ سے چلاک تک پیپلز ریلوے سروس کا آغاز بھی اسی سلسلے میں کی کڑی ہے اس سے پہلے خواتین کیلئے پنک بس سروس اور عوام کیلئے گرین سروس کے روٹس میں توسیع کی گئی جس سے عوام مستفید ہورہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انشاء اللہ پیپلز پارٹی بلوچستان میں اپنی کارکردگی کی بنیاد پر آئندہ انتخابات بھی کامیابی حاصل کرکے حکومت بنائے گی اور عوام کی خدمت جاری رکھے گی۔

بقیہ 39

تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر خاران منیر سومرو کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا گیا کہ وہ ایک بہادر، دیانتدار، محنتی اور فرض شناس افسر ہیں، جنہوں نے خاران میں اپنی تعیناتی کے دوران عوامی خدمت کو ہمیشہ اولین ترجیح دی۔ انہوں نے محدود وسائل اور مشکل حالات کے باوجود اپنی تمام تر صلاحیتیں اور دستیاب وسائل بروئے کار لاتے ہوئے نہایت محنت، لگن اور خلوص کے ساتھ ضلع کے عوام کی خدمت کی اور ان کے مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات اٹھائے۔ جنرل باڈی نے کہا کہ منیر سومرو نے اپنے طرز عمل، فیلڈ میں موجودگی اور عوامی مسائل کے حل کے لیے مسلسل کوششوں کے ذریعے خود کو ایک عوام دوست ڈپٹی کمشنر ثابت کیا۔ ایسے فرض شناس افسر کا لاپتہ ہونا نہ صرف ان کے اہل خانہ اور پی سی ایس برادری بلکہ پوری ضلعی انتظامیہ کے لیے باعث تشویش ہے۔ اجلاس نے حکومت اور متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا کہ منیر سومرو کی بحفاظت اور فوری بازیابی کے لیے تمام ممکنہ وسائل اور اقدامات بروئے کار لائے جائیں۔

بقیہ 40

بخاری کے انتقال سے صحافی برادری ایک تجربہ کار اور قابل ساتھی سے محروم ہوگئی ہے، ان کی صحافتی خدمات اور پیشہ ورانہ کردار کو ہمیشہ قدر کی نگاہ سے یاد رکھا جائے گا۔ ان کا انتقال نہ صرف ان کے اہل خانہ بلکہ پوری صحافتی برادری کے لیے ایک بڑا صدمہ ہے۔ بلوچستان میڈیا فورم کے عہدیداران نے مرحوم کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں بلوچستان میڈیا فورم ان کے خاندان اور غمزدہ صحافتی برادری کے ساتھ کھڑا ہے۔ انہوں نے مرحوم کے لیے مغفرت اور سوگوار خاندان کے لیے صبر وحوصلے کی دعا کی۔

بقیہ 41

گئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے فوری طور پر موقع پر پہنچ کر زخمی کو طبی امداد کے لیے سول ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی منتقل کردیا، جہاں اسے طبی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ پولیس کے مطابق فائرنگ کی وجوہات تاحال سامنے نہیں آسکی ہیں، تاہم واقعے کا مقدمہ درج کرکے تمام پہلوؤں سے تفتیش کا آغاز کردیا گیا ہے۔

بقیہ 42

لائنرز کو اعلیٰ مہارتوں کی جانب منتقل کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں ورچوئل اثاثہ جات سے متعلق قانون سازی اور نگرانی پر کام جاری ہے۔ وزیر خزانہ نے ورچوئل اثاثہ جات کے عملی استعمال اور کم لاگت ترسیلات زر پر توجہ دینے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ سرکاری قرض اور رئیل اسٹیٹ کی ممکنہ ٹوکنائزیشن پر بھی غور کیا جا رہا ہے۔ محمد اورنگزیب نے امریکی ایکسپورٹ امپورٹ بینک کے چیئرمین جان جوانووچ سے ملاقات کی، ملاقات میں پی آئی اے کیلئے طیاروں کی خریداری پر امریکی ایکسپورٹ امپورٹ بینک سے مالی معاونت پر گفتگو ہوئی۔ وزیر خزانہ نے پی آئی اے کی بوئنگ 787 ڈریم لائنرز میں دلچسپی سے آگاہ کیا اور بوئنگ طیاروں اور انجنوں کی خریداری کیلئے مالی معاونت کے پیکج پر زور دیا۔ گراؤنڈ کیے گئے بوئنگ 777 طیاروں کے اسپیئر پارٹس کی فراہمی بھی زیر بحث آئی۔ پی آئی اے طیاروں کی پری ڈیلیوری ادائیگیوں کے لیے ممکنہ مالی معاونت پر بھی بات چیت کی گئی۔

بقیہ 43

کے بعد اب معرکہ معیشت میں کامیابی حاصل کرنا لازم ہے، دفاعی اور سفارتی کامیابیوں کو معاشی کامیابی میں تبدیل کرنا ہوگا۔ فیصل آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی 50ویں سالگرہ کے موقع پر بزنس ایکسی لینس ایوارڈز کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ چیمبرز اپنے ممبران کی استعداد کار میں اضافہ کریں اور عالمی منڈیوں تک رسائی اور برآمدات کے فروغ کے لیے عملی اقدامات کریں۔ انہوں نے کہا کہ صنعتکاروں اور کاروباری برادری کو برآمدات بڑھانے کے لیے اپنا کردار مزید مؤثر بنانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کا سب سے بڑا مسئلہ بیوروکریسی کا پیچیدہ نظام ہے، حکومت سول سروس اصلاحات لا رہی ہے تاکہ انتظامی نظام عوامی سہولت اور کاروبار کے فروغ کا ذریعہ بنے، ہمیں پلانٹوں کی معیشت کی بجائے صنعت، پیداوار اور برآمدات کو فروغ دینا ہے۔

بقیہ 44

ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان دوطرفہ تعلقات کے ساتھ ساتھ سارک، او آئی سی اور اقوام متحدہ کے مختلف فورمز پر بھی مالدیپ کے ساتھ تعاون کو خصوصی اہمیت دیتا ہے۔ سیدال خان ناصر نے کہا کہ پارلیمانی سفارت کاری دونوں ممالک کے درمیان باہمی مفاہمت، ادارہ جاتی تعاون اور عوامی سطح پر روابط کے فروغ کا اہم ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کی پارلیمانوں کے درمیان وفود کے تبادلوں، تجربات کے اشتراک اور پارلیمانی روابط کو مزید وسعت دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور مالدیپ کے درمیان تجارت اور اقتصادی تعاون کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ براہ راست فضائی اور بحری روابط، بہتر مارکیٹ رسائی اور نجی شعبے کی فعال شمولیت کے ذریعے تجارت اور سرمایہ کاری کو مزید فروغ دیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ٹیکسٹائل، چاول، سیمنٹ، گوشت، سبزیوں، پھلوں، ادویہ سازی اور دیگر مصنوعات کے شعبوں میں مالدیپ کے ساتھ تجارتی تعاون بڑھانے کا خواہاں ہے۔ قائم مقام چیئرمین سینیٹ نے مالدیپ کے طلبہ کے لیے پاکستانی تعلیمی اداروں میں اعلیٰ تعلیم کے مزید مواقع فراہم کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ طب، انجینئرنگ، فارمیسی، دندان سازی اور دیگر شعبوں میں پاکستانی تعلیمی ادارے مالدیپ کے طلبہ کو معیاری تعلیم اور تربیت فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں۔

بقیہ 45

کرنے والے اداروں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کی بہادری، پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور قربانیوں کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے علاقے شعبان، پنچ اور کوئٹہ ویسٹ سمیت دیگر علاقوں میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائیاں اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ وطن کے محافظ ہر قیمت پر ملک دشمن عناصر کے عزائم خاک میں ملانے کے لیے پوری طرح پرعزم ہیں۔ حالیہ کارروائیوں میں متعدد دہشت گردوں کا خاتمہ اور ان کے ٹھکانوں سے اسلحہ و گولہ بارود کی برآمدگی سیکیورٹی فورسز کی مؤثر کارروائی اور بروقت انٹیلی جنس کی عکاسی کرتی ہے۔ سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے کہا کہ فتنۃ الہندوستان کے دہشت گرد اور بلوچستان میں بدامنی پھیلانے والے عناصر دراصل بلوچستان کے عوام کے دشمن ہیں۔ جو لوگ معصوم شہریوں، سیکیورٹی اہلکاروں اور اپنے ہی ملک کے لوگوں اور املاک کو نشانہ بناتے ہیں وہ کسی صورت بلوچ عوام کے خیر خواہ نہیں ہوسکتے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان دشمن عناصر بیرونی سرپرستی اور وسائل کے ذریعے بلوچستان کے امن کو نقصان پہنچانے کی کوشش کررہے ہیں۔ ان کا مقصد بلوچستان کے عوام کو ترقی، تعلیم، روزگار اور خوشحالی سے دور رکھنا ہے لیکن ریاست اور عوام کے عزم کے ساتھ ان کے مذموم عزائم کامیاب نہیں ہوسکتے۔ سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو دشمن کے پروپیگنڈے اور گمراہ کن بیانیے سے ہوشیار رہنا ہوگا۔ نوجوان یہ بات سمجھیں کہ دہشت گرد عناصر انہیں اپنے مذموم مقاصد کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ وہ خود محفوظ ٹھکانوں میں بیٹھ کر دوسروں کے بچوں کو بندوق اٹھانے اور بے مقصد موت کی طرف دھکیلتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جو عناصر بلوچ نوجوانوں کو ریاست، اپنے ہی معاشرے اور اپنے ہی لوگوں کے خلاف استعمال کرتے ہیں، وہ بلوچستان کے مستقبل کے دشمن ہیں۔ اپنے لوگوں کو ریاست کے خلاف استعمال کرنے والی قوتیں اپنے ہی معاشرے کو کمزور کرتی ہیں۔ بلوچ نوجوانوں کو ورغلا کر انہیں بے مقصد موت کا شکار بنانا بلوچ روایت ہے، نہ بہادری اور نہ ہی بلوچستان کی خدمت۔ انہوں نے کہا کہ ایک فرد کا نقصان نہیں ہوتی بلکہ اس کے پورے خاندان کے مستقبل، والدین کی امیدوں اور بہن بھائیوں کے خوابوں کو بھی متاثر کرتی ہے۔ جو لوگ نوجوانوں کو جذباتی نعروں کے ذریعے تشدد کی طرف دھکیلتے ہیں، انہیں اس انسانی نقصان کا جواب دینا ہوگا۔ سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو وہ دشمن کے پروپیگنڈے کو مسترد کریں اور اپنی توانائیاں تعلیم، کھیل، ہنر، کاروبار، تحقیق اور مثبت سماجی سرگرمیوں میں صرف کریں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچ نوجوان بندوق نہیں بلکہ قلم، علم، ہنر اور کردار کے ذریعے بلوچستان کا مستقبل بدل سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام امن چاہتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ ان کے بچے اسکول اور یونیورسٹی جائیں، نوجوانوں کو روزگار ملے، کاروبار ترقی کرے اور صوبہ ملک کے دیگر حصوں کی طرح ترقی کی راہ پر آگے بڑھے۔ دہشت گردی بلوچستان کے عوام کے ان خوابوں کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے کہا کہ ہم پاک فوج اور سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں جو اپنے خون سے پاکستان اور بلوچستان کے امن وسلامتی کی حفاظت کررہے ہیں۔ ہمارے سیکیورٹی اہلکار اپنے گھروں اور خاندانوں سے دور کر قوم کے تحفظ کی ذمہ داری نبھا رہے ہیں اور ہر قوم ان کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ بلوچستان کے عوام کے ان خوابوں کی سب سے بڑی فوج اور دیگر سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں جو اپنی جان کی پروا کیے بغیر پاکستان اور بلوچستان کے امن وسلامتی کی حفاظت کررہے ہیں۔ ہمارے سیکیورٹی اہلکار اپنے گھروں اور خاندانوں سے دور رہ کر قوم کے تحفظ کی ذمہ داری نبھا رہے ہیں اور پوری قوم ان کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ حالیہ کارروائیوں کے دوران شہید ہونے والے جوانوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان شہداء نے وطن کے دفاع کے لیے اپنی جان قربان کردی ہے۔ شہداء قوم کے ہیرو ہیں اور ان کی قربانیاں کبھی فراموش نہیں کی جائیں گی۔ ان کی قربانیاں دہشت گردی کے خلاف جنگ کے اس عزم کا ثبوت ہیں جس کے لیے ان جانوں کو نذرانہ پیش کرنے والے شہداء کا خون پاکستان کے امن، استحکام اور سلامتی کے عزم کو مزید مضبوط کرتا رہے گا۔ سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے کہا کہ ریاستی اداروں کی مؤثر کارروائیوں اور عوام کے تعاون سے دہشت گردی کے خلاف جنگ کو منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا اور وہ دن دور نہیں جب بلوچستان کی سرزمین سے پاکستان دشمن عناصر کا خاتمہ ہوگا اور بلوچستان کے عوام کے لیے امن، ترقی اور خوشحالی کے نئے دور کا آغاز ہوگا اور دشمن کے عزائم کو ناکام بنانے والوں کے لیے زمین تنگ ہوجائے گی۔